سٹی ایکسپریس
روزنامہ سرینگر
21st Year of publication

Phone No:0194-2471410
RNI.No: JKURD/2004/17814

Sunday
11,May 2025

اتوار
11 مئی 2025
بمطابق 13 ذوالقعدۃ 1446ھ

visit us at: dailycityexpress.com | editor advtcityexpress936@gmail.com | Vol:19 | No:112 | Pages:12 | Cost:Rs.3/- | قیمت فی پرچہ: 3 روپے | صفحات: 12 | شمارہ: 112 | جلد: 21

منشیات کیس:
سزا سنادی گئی

صفحہ 12 پر

اداریہ
جھوٹی خبروں اور افواہوں سے خبردار! 7

امریکہ کی طویل شبانہ ثالثی یا دوطرفہ رابطے کا نتیجہ؟

ہندوپاک کا مکمل اور فوری جنگ بندی پر اتفاق

ہفتہ کو شام 5 بجے سے عمل درآمد، 12 مئی کو DGMOs کی دوبارہ بات ہوگی: سیکرٹری خارجہ

دونوں ممالک کو ہوشمندی اور عقل مندی کا مظاہرہ کرنے پر مبارکباد: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ

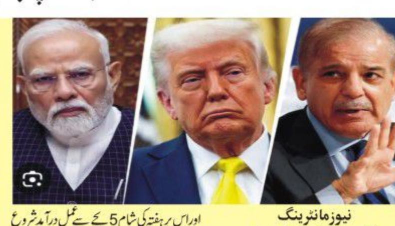

نیوز مانٹرینگ

سرینگر:۱۰ مئی: ایک غیر معمولی پیش رفت میں بھارت اور پاکستان نے گزشتہ کئی دنوں سے جاری جنگ جیسی شدید سرحدی کشیدگی کو ختم کرتے ہوئے فوری اور مکمل یعنی (زمینی، فضائی، اور سمندری) جنگ بندی یا سیز فائر پر اتفاق کرلیا اور اس پر ہفتہ کی شام 5 بجے سے عمل درآمد شروع ہوگا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا کہ امریکی ثالثی میں پاکستان اور انڈیا نے مکمل اور فوری سیز فائر پر اتفاق کرلیا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹرتھ سوشل پر جنگ بندی کا اعلان کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ یہ معاہدہ "امریکہ کی ثالثی میں طویل رات کی بات چیت" کے بعد حاصل ہوا ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ کی ثالثی میں ہونے والی ایک طویل رات کی بات چیت کے بعد، مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ ہندوستان اور پاکستان نے مکمل اور فوری جنگ بندی پر اتفاق کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ 'میں دونوں ممالک کو ہوش مندی اور عقل مندی کا مظاہرہ کرنے پر مبارکباد دیتا ہوں'۔ ادھر امریکہ کے وزیر خارجہ مارکو روبیو کی جانب سے بھی ایک ٹویٹ میں بھی کہا گیا ہے کہ نائب صدر جے ڈی وینس اور میں نے بھارت اور پاکستان کے سینئر عہدیداروں کے ساتھ بات چیت کی ہے جن میں وزیر اعظم نریندر مودی اور شہباز شریف، وزیر (۸ پر)

UN نے کیا جنگ بندی کا خیر مقدم

ہم نگرانی کر رہے ہیں: انتونیو گوتیرس

نیوز مانٹرینگ

سرینگر:۱۰ مئی: اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتیرس نے ہفتہ کے روز تنازعہ کو کم کرنے کی تمام کوششوں کا خیر مقدم کیا، کیونکہ ہندوستان اور پاکستان نے فوری جنگ بندی پر اتفاق کیا۔ سکریٹری جنرل کے نائب ترجمان فرحان حق نے خبر رساں ادارے پی ٹی آئی کو بتایا کہ ہم نگرانی کر رہے ہیں لیکن ہم تنازعہ کو کم کرنے کی تمام کوششوں کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ امریکہ کی ثالثی میں جنگ بندی بھارت اور پاکستان کے ایک دوسرے کی فوجی تنصیبات پر حملے کے چند گھنٹے بعد ہوئی، جس سے جاری تنازعہ کو خطرناک حد تک بڑھا دیا گیا۔ اس سے قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ بھارت اور پاکستان (باقی ۸ پر)

ہندوپاک کے درمیان معاہدہ

فوجی کارروائی روکنے تک محدود

دیگر پابندیاں نافذ رہیں گی: ہندوستان

نیوز مانٹرینگ

نئی دہلی:۱۰ مئی (یواین آئی) ہندستان اور پاکستان کے درمیان فوجی کارروائی روکنے کے اتفاق پر ہندستان نے واضح کیا ہے کہ یہ معاہدہ صرف فوجی کارروائی تک محدود ہے اور ہندستان کی جانب سے سندھو واٹر ٹریٹی پابندی سمیت تمام پابندیاں برقرار رہیں گی۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ فوجی کارروائی روکنے کے لیے کوئی شرائط عائد نہیں کی گئیں اور یہ معاہدہ بغیر کسی پیشگی یا بعد کی شرائط کے طے پایا۔ ذرائع نے بتایا کہ سندھو طاس معاہدہ معطل رہے گا اور دیگر پابندیاں بھی برقرار رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی پر ہندوستان کا نظریہ پہلے جیسا ہی ہے اور اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان کسی تیسرے فریق کے ساتھ کسی تیسرے مقام پر مذاکرات کے لیے کوئی شرائط نہیں رکھی گئی ہیں۔

ہندوستان کا نقطہ نظر ہمیشہ نپا تلا اور ذمہ دارانہ: جے شنکر

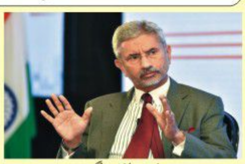

نیوز مانٹرینگ

سرینگر:۱۰ مئی: وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے ہفتے کے روز امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو سے بات کرنے کے بعد کہا کہ ہندوستان کا نقطہ نظر ہمیشہ نپا تلا اور ذمہ دار رہا ہے اور ایسا ہی ہے۔ ایس جے شنکر اور روبیو کے درمیان فون پر بات چیت اس وقت ہوئی جب ہندوستانی اور پاکستانی فوجیوں نے ایک دوسرے کی تنصیبات کو نشانہ بنایا، جس سے پہلے سے سنگین تصادم میں اضافہ ہوا۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ آج صبح امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کیساتھ بات چیت ہوئی۔ ہندوستان کا نقطہ نظر ہمیشہ نپا اور ذمہ دار رہا ہے اور ایسا ہی رہتا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے کہا کہ روبیو نے اس بات پر زور دیا کہ دونوں فریقوں (باقی ۸ پر)

وزیر اعظم مودی کی اعلیٰ دفاعی ذمہ داروں کیساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ

سرحدی کشیدگی اور سیکورٹی منظر نامے کا جائزہ

CDF جنرل انیل چوہان نے کیا وزیر دفاع کو تازہ صورتحال سے آگاہ

مودی کو مجموعی صورتحال کی جانکاری فراہم کرنے کیساتھ ساتھ پاکستان کی جانب سے کئے جا رہے مسلسل ڈرون اور میزائل (باقی ۸ پر)

نیوز سروس

سرینگر:۱۰ مئی: وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کے روز اعلیٰ دفاعی اسٹیبلشمنٹ کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی تاکہ پاکستان کے ساتھ شدت اختیار کرتے ہوئے فوجی تنازعہ کے درمیان ابھرتی ہوئی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا جا سکے۔ نئی دہلی میں حکام نے بتایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کی صبح وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوول، تینوں افواج کے سربراہان اور چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان سے ملاقات کی تاکہ سیکورٹی کے منظر نامے کا جائزہ لیا جا سکے اور مستقبل کے لائحہ عمل کے لیے حکمت عملی تیار کی جا سکے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اعلیٰ دفاعی حکام نے وزیر اعظم

پاکستان کی جانب سے سیز فائر کے چند گھنٹوں بعد ہی شدید گولہ باری

سری نگر میں دھماکوں کی آوازیں

جموں، 10 مئی: ہندوستان اور پاکستان کے درمیان سیز فائر کے اعلان کے چند ہی گھنٹوں بعد پاکستانی افواج نے ہفتے کی شام بین الاقوامی سرحد اور لائن آف کنٹرول پر متعدد مقامات پر سیز فائر معاہدے کی خلاف ورزی کی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق بارڈر سیکورٹی فورس کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ کسی بھی خلاف ورزی کا بھرپور اور مؤثر جواب دے۔ ذرائع نے بتایا کہ پاکستانی افواج نے جموں کے اکھنور، راجوری اور آر ایس پورہ سیکٹرز میں شدید گولہ باری کی، جبکہ پلنوالہ سیکٹر میں لائن آف کنٹرول پر بھی فائرنگ اور شیلنگ کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ایک سینئر سیکورٹی اہلکار نے کہا، 'ہم سیز فائر کی پاسداری (۸ پر)

سیاسی رہنماؤں نے کیا جنگ بندی کا خیر مقدم

کاش جنگ بندی کا اعلان کچھ دن پہلے کر دیا جاتا تو قیمتی جانوں کو بچایا جا سکتا تھا: عمر عبداللہ

باہمی اعتماد کے خسارے کو پورا کرنے کی بنیادی ذمہ داری پاکستان پر عائد: ڈاکٹر فاروق

مجھے اُمید ہے کہ دونوں ممالک اس خطے میں لازوال امن کیلئے کام کریں گے: محبوبہ مفتی

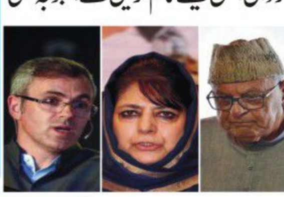

نیوز سروس

سرینگر:۱۰ مئی: جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور سابق وزرائے اعلیٰ ڈاکٹر فاروق اور محبوبہ مفتی نے بھارت اور پاکستان کے مابین جنگ بندی کا کیر مقدم کرتے ہوئے اس اُمید کا اظہار کیا کہ اس اُمید کا اظہار کیا کہ اب دونوں ہمسایہ ملک دوطرفہ مسائل کا حل نکالنے کیلئے بات چیت کا راستہ اپنائیں گے۔ تینوں رہنماؤں نے کہا کہ دونوں ملکوں کی افواج کے درمیان جنگ یا سرحدی کشیدگی کا سب سے زیادہ خمیازہ جموں و کشمیر کے عوام کو بھگتنا پڑتا ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ہفتہ کو ہندوستان اور پاکستان (باقی ۸ پر)

سرینگر، جموں اور لیہہ کے ہوائی اڈے 14 مئی تک بند

عازمین حج کی پروازیں منسوخ، نوٹیفکیشن جاری

موجودہ صورتحال کے پیش نظر پروازیں ملتوی: حج کمیٹی

نیوز سروس

سرینگر:۱۰ مئی: جموں کشمیر اور لیہہ کے ہوائی اڈے 14 مئی تک بند کر دیئے گئے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بھارت اور پاکستان کے مابین جاری فوجی کشیدگی کے پیش نظر (نوٹم) میں توسیع کر دی ہے۔ حکام نے اس بات کی تصدیق کی کہ نوٹم کی توسیع موجودہ سکیورٹی کی صورت حال کی روشنی میں کی گئی ہے۔ ایسے میں سرینگر، جموں اور لیہہ میں فلائٹ آپریشن توسیع شدہ نوٹم کے بعد 14 مئی تک معطل رہے گا۔ سرینگر کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر حج (باقی ۸ پر)

جموں خطے کے کئی علاقوں میں ہفتہ کی صبح شدید مارٹر شلنگ اور ڈرون حملے

ADC راجوری اور JCO سمیت 6 افراد ہلاک

مقامی صحافی سمیت نصف درجن سے زیادہ افراد زخمی، کئی ڈھانچوں کو نقصان

نیوز سروس

سرینگر:۱۰ مئی: حکام نے بتایا کہ جموں خطے کے کئی علاقوں میں ہفتہ کی صبح پاکستان کی طرف سے شدید مارٹر شلنگ اور ڈرون حملوں کے نتیجے میں ADC راجوری، فوج کے ایک JCO اور ایک 2 سالہ غیر مقامی بچی سمیت 5 افراد ہلاک اور دیگر نصف درجن سے زیادہ شہری زخمی ہو گئے، جن میں ایک مقامی صحافی بھی شامل ہے جبکہ کئی رہائشی تعمیرات کو نقصان پہنچا۔ حکام نے بتایا کہ جموں شہر اور اس صوبے کے دیگر کئی قصبوں کے رہائشی ہفتہ کی صبح 5 بجے کے قریب ہوائی حملے کے سائرن اور دھماکوں کی آوازوں سے (باقی ۸ پر)

جموں و کشمیر میں 4 دنوں میں ایک سینئر افسر سمیت 19 افراد جاں بحق

لواحقین کو فی کنبہ 10 لاکھ روپے ایکس گریشیا دینے کا اعلان

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا ہلاکتوں پر اظہار رنج

نیوز سروس

سرینگر:۱۰ مئی: جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پاکستانی گولہ باری اور ڈرون حملوں کے نتیجے میں ایک سینئر افسر سمیت کئی معصوم شہریوں کی ہلاکت پر سخت صدمے کا اظہار کرتے ہوئے مہلوکین کے سوگواراں کیساتھ دلی ہمدردی اور تعزیت ظاہر کی۔ اُدھر جموں و کشمیر حکومت نے پاکستانی گولہ باری میں جانیں گنوانے والوں کے لواحقین کے حق میں فی کنبہ 10 لاکھ روپے ایکس گریشیا کا اعلان کیا۔ جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ہفتہ کو سرحدی اضلاع کی تازہ سیکورٹی کی صورتحال کا جائزہ لیا جو پاکستانی فوجیوں کی سرحد پار سے گولہ باری سے بری طرح متاثر ہوئے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اپنے ایکس ہینڈل سے ایک پوسٹ میں کہا کہ سرحدی اضلاع میں سیکورٹی کی (باقی ۸ پر)

جمعہ کی رات سے ہفتہ کی صبح تک سری نگر اور شمالی کشمیر میں خوف و ہراس

بلیک آؤٹ کے بیچ خوفناک دھماکوں کی گونج

اولڈ ائیرپورٹ سمیت کئی مقامات پر پاکستان کے ڈرون حملے ناکام: حکام

دوران وادی کے بیشتر علاقوں میں بجلی سپلائی منقطع رہی اور سری نگر میں مکمل بلیک آؤٹ کا (باقی ۸ پر)

نیوز سروس

سرینگر:۱۰ مئی: دوران شب وقفے وقفے سے ہونے والے دھماکوں سے سری نگر لرز اٹھا جبکہ جموں و کشمیر کے گرمائی دارالحکومت میں سنیچر کی اولین ساعتوں میں اسی طرح کے دھماکوں سے پہلے ہی خوف پھیل چکا تھا۔ حکام نے بتایا کہ جمعہ کی رات سے ہفتہ کی صبح تک سری نگر اور نواحی علاقوں میں دھماکوں کی آوازیں سنائی دیں، جس کے باعث لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا جبکہ اس

جموں و کشمیر کے شہریوں کی مسلسل لچک اور اعتماد قابل تعریف

پرسکون رہیں، ذمہ دار رہیں اور گھبرائیں نہیں

کسی بھی صورتحال سے نمٹنے کیلئے پوری طرح تیار: حکومت

نیوز سروس

سرینگر:۱۰ مئی: جموں و کشمیر کی حکومت اپنے تمام شہریوں کی حالیہ پیش رفت کے دوران مسلسل لچک اور اعتماد کیلئے ان کی تعریف کرتی ہے۔ حکومت نے کہا کہ تمام ضروری اقدامات کئے جا رہے ہیں اور حکومت کسی بھی صورت حال سے نمٹنے کیلئے پوری طرح تیار ہے اور خطرے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ جموں و کشمیر حکومت عوام الناس سے گزارش کرتی ہے کہ وہ پرسکون رہیں اور گھبرائیں نہیں۔ براہ کرم اس سلسلے میں NDMA اور حکومت کی طرف سے جاری کردہ SOPs پر عمل کریں۔ حکومت نے خبردار کیا کہ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی غلط معلومات اور غیر تصدیق شدہ دعوے غیر ضروری گھبراہٹ کا باعث بن سکتے ہیں۔ رہائشیوں کو سختی سے مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ افواہوں کے ساتھ مشغول ہونے یا پھیلانے سے گریز کریں۔ درست معلومات کے لیے صرف معتبر (۸ پر)

جموں اور اسکے نواحی علاقوں میں ہفتہ کی صبح سماعت شکن دھماکے اور سائرن

روپ نگر اور بن تلاب میں کچھ عام شہری زخمی

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کیا متاثرہ رہائشی علاقوں کا دورہ، ضروری مدد کی ہدایت

نیوز سروس

جموں:۱۰ مئی: حکام نے بتایا کہ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ہفتے کے روز 2 رہائشی علاقوں کا دورہ کیا جہاں مشتبہ پاکستانی ڈرون یا گولے گرنے سے ایک مکان اور کئی کاریں تباہ ہوئیں اور نقصان پہنچا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ریہاڑی اور روپ نگر میں دھماکے کی جگہوں کا دورہ کیا اور متاثرہ خاندانوں سے بات چیت کی۔ (باقی ۸ پر)

پاک بھارت کشیدگی:

میڈیا کوریج حقیقی وجہ کو نظر انداز کر رہی ہے، مشرق وسطیٰ فورم کا دعویٰ

لندن :برطانیہ: ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان، مشرق وسطیٰ فورم کے ریسرچ ڈائریکٹر جوناتھن اسپیئر نے زور دے کر کہا ہے کہ میڈیا کوریج ہندوستان اور پاکستان کے درمیان موجودہ کشیدگی کی اصل وجہ کو نظر انداز کر رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ اس کی بنیادی وجہ اسلامی دہشت گرد گروپوں کو ریاستی پالیسی کے آلے کے طور پر استعمال کرنے کا پاکستان کا دیرینہ طرز عمل ہے۔اسپیئر کا مزید کہنا تھا کہ بھارت کا سخت ردعمل اس طرز کا ردعمل ہے اور کشیدگی کو کم کرنے کی کوششیں اہم ہیں لیکن ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ تازہ ترین شروع ہونے کی وجہ کیا تھی۔امریکی انتظامیہ کشیدگی کو کم کرنے کی کوشش میں:اے این آئی کو دیے گئے ایک انٹرویو میں، اسپیئر نے کہا، یہ واضح ہے کہ گزشتہ چند دنوں سے کشیدگی میں بہت سنگین اضافہ ہوا ہے اور یہ قابل ذکر ہے کہ امریکی انتظامیہ بشمول سکریٹری آف اسٹیٹ مارکو روبیو، کشیدگی کو کم کرنے کی کوششوں میں شامل ہو رہی ہے۔جوہری ہتھیاروں سے لیس طاقتیں جنگ کے دہانے پر:میرے خیال میں الارم بجانا غلط ہوگا۔ یہ خبریں کہ دو ایٹمی طاقتیں اب جنگ کے دہانے پر ہیں بہت مبالغہ آرائی ہے۔ہم نے پچھلی اقساط میں دونوں فریقوں کے درمیان بہت آگے پیچھے دیکھا ہے اور یہ ان میں سے ایک اور ہے۔میڈیا کوریج کو کیا رخ دے رہی ہے؟:"میرے خیال میں بہت ساری کوریج غائب ہے،انہوں نے کہا تعلق کو کم کرنا اچھا ہے،لیکن یہ یاد رکھنا بھی ضروری ہے کہ اضافہ کیوں ہو رہا ہے۔اسپیئر نے کہا کہ تنازعات کے دوران اکثر الجھنیں ہوتی ہیں اور واقعی کیا ہو رہا ہے اس کی واضح تصویر حاصل کرنے میں وقت لگ سکتا ہے۔پہلگام دہشت گردانہ حملے کی طرف اشارہ:انہوں نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کی طرف اشارہ کیا جس نے موجودہ بحران کو جنم دیا اور کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ پاکستان اپنی سرکاری حکمت عملی کے حصے کے طور پر انتہا پسند گروپوں کا استعمال جاری رکھے ہوئے ہے، جو کہ کشیدگی میں اضافے کی ایک بڑی وجہ ہے۔ایسے حالات میں جنگ کی دھند کا احساس:اسپیئر نے اے این آئی کو بتایا کہ ہندوستان کے دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے اور پاکستان کے شہریوں پر حملہ کرنے پر سب سے پہلے، یہ بات قابل غور کرنا ہے کہ پاکستان یقینی طور پر اس کی تردید کر رہا ہے اور پاکستان یہ بھی دعویٰ کر رہا ہے کہ ایک مسجد پر حملہ کیا گیا ہے اور اسی طرح، تو ان حالات میں جنگ کی دھند کا احساس ہے جہاں ہمیں اس بات کی واضح تصویر حاصل کرنے میں کچھ وقت لگ سکتا ہے کہ اصل میں کیا ہو رہا ہے۔ پاکستان تنظیموں کو ہتھیار کے طور پر استعمال کرتا ہے!:یہ کہہ کر، میں یہ شامل کرنا چاہتا ہوں کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے معاملے میں، جس نے اس پورے واقعہ کو شروع کیا، ہم نے شہریوں کو جان بوجھ کر نشانہ بنایا اور عام شہریوں کو جان بوجھ کر قتل کیا اور انتہائی وحشیانہ انداز میں دیکھا، اور ایسا لگتا ہے کہ پاکستان ایسی تنظیموں کو ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے کے لیے تیار ہے۔

چنندہ ہوائی اڈے اور ہوائی راستے عارضی طور پر بند

نئی دہلی، 10 مئی (یو این آئی) مرکزی حکومت نے پاکستان کے ساتھ فوجی کارروائی کے پیش نظر ہنڈن، سری نگر، چنڈی گڑھ، جودھ پور، راجکوٹ اور بھج سمیت 32 ہوائی اڈوں پر شہری ہوابازی کی سرگرمیاں 14 مئی تک عارضی طور پر بند کرنے کا حکم دیا ہے۔شہری ہوابازی کی وزارت نے ہفتہ کو یہاں کہا کہ ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (اے اے آئی) اور اس سے منسلک ہوابازی کے افسران نے آپریشنل وجوہات کی بنا پر شمالی اور مغربی ہندوستان کے 32 ہوائی اڈوں کو 9 سے 14 مئی 2025 تک تمام شہری پروازوں کے لیے عارضی طور پر بند کرنے کا اعلان کیا ہے۔وزارت نے کہا کہ نوٹس ٹو ایئر مین (نوٹم) کے مطابق ان میں ادھم پور، امبالہ، امرتسر، اونتی پور، بھٹنڈہ، بھج، بیکانیر، چنڈی گڑھ، ہلوارہ، ہنڈن، جیلسلمیر، جموں، جام نگر، جودھ پور، کانڈلا، کانگڑا (گگل)، کیشود، کشن گڑھ، کلو منالی (بھونتر)، لیہہ، لدھیانہ، مندرا، نالیہ، پٹھان کوٹ، پٹیالہ پوربندر، راجکوٹ (ہیراسر)، سرواسا، شملہ، سری نگر، تھوئس اور اترلائی شامل ہیں۔وزارت نے کہا ہے کہ ان تمام ہوائی اڈوں پر تمام شہری پروازیں 14 مئی تک بند رہیں گی۔اے اے آئی نے آپریشنل وجوہات کی بنا پر دہلی اور ممبئی فلائٹ انفارمیشن ریجنز (ایف آئی آر) کے اندر ایئر ٹریفک سروس (اے ٹی ایس) روٹس کے 25 حصوں کی عارضی بندش کو بھی بڑھا دیا ہے۔ایئر لائنز اور فلائٹ آپریٹرز کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ موجودہ ایئر ٹریفک ایڈوائزری کے مطابق متبادل روٹنگ کی منصوبہ بندی کریں۔

32 ہوائی اڈے مسافر طیاروں کے لیے 15 مئی تک بند

نئی دہلی، 10 مئی (یو این آئی) ہند-پاکستان سرحدی کشیدگی کے پیش نظر حکومت ہند نے 32 ہوائی اڈوں کو شہری پروازوں کے لیے 15 مئی تک بند کیا۔ان میں سے بیشتر ہوائی اڈے شمالی ہند کے مختلف شہروں میں ہے اور اس سے ہر دن درجنوں پروازیں متاثر ہوئی ہیں جس سے لوگوں کو سفر کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔اس کے پیش نظر حکومت نے خصوصی ٹرینیں چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔جن ہوائی اڈوں کو بند کیا گیا ہے ان میں ہنڈن، سری نگر، چنڈی گڑھ، جودھ پور، راجکوٹ اور بھج سمیت 32 ہوائی اڈوں پر شہری ہوابازی کی سرگرمیاں 15 مئی تک بند کرنے کا حکم دیا ہے۔شہری ہوابازی کی وزارت نے ہفتہ کو یہاں کہا کہ ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (اے اے آئی) اور اس سے منسلک ہوابازی کے افسران نے آپریشنل وجوہات کی بنا پر شمالی اور مغربی ہندوستان کے 32 ہوائی اڈوں کو 7 سے 15 مئی 2025 تک تمام شہری پروازوں کے لیے بند کرنے کا اعلان کیا ہے۔

وزارت نے کہا کہ نوٹس ٹو ایئر مین (نوٹم) کے مطابق ان میں ادھم پور، امبالہ، امرتسر، اونتی پور، بھٹنڈہ، بھج، بیکانیر، چنڈی گڑھ، ہلوارہ، ہنڈن، جیسلمیر، جموں، جام نگر، جودھ پور، کانڈلا، کانگڑا (گگل)، کیشود، کشن گڑھ، کلو منالی (بھونتر)، لیہہ، لدھیانہ، مندرا، نالیہ، پٹھان کوٹ، پٹیالہ پور بندر، راجکوٹ (ہیراسر)، سرواسا، شملہ، سری نگر، تھوئس اور اترلائی شامل ہیں۔وزارت نے کہا ہے کہ ان تمام ہوائی اڈوں پر تمام شہری پروازیں 15 مئی تک بند رہیں گی۔ایئر لائنز اور فلائٹ آپریٹرز کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ موجودہ ایئر ٹریفک ایڈوائزری کے مطابق متبادل روٹنگ کی منصوبہ بندی کریں۔

ڈاکٹر تھاپا پاکستان کی بزدلانہ حرکت کی وجہ سے شہید ہوئے: تمانگ

دارجلنگ، 10 مئی (یو این آئی) گورکھا لینڈ علاقائی انتظامیہ کے سابق چیئرمین اور ممبر بنوئے تمانگ نے کشمیر کے راجوری ضلع میں پاکستان کی طرف سے وحشیانہ اور بزدلانہ گولہ باری میں جموں وکشمیر ایڈمنسٹریٹو سروس کے سینئر افسر ڈاکٹر راجکمار تھاپا کی شہادت پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔مسٹر تمانگ نے ہفتہ کو یہاں ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر تھاپا ڈیوٹی پر تھے جب ان کی سرکاری رہائش گاہ پاکستانی حملے کا نشانہ بنی۔ یہ حملہ صرف ایک افسر پر نہیں تھا بلکہ ہندوستان کی خودمختاری اور سالمیت پر براہ راست ضرب تھا۔ڈاکٹر تھاپا نہ صرف ایک موثر منتظم تھے بلکہ ہندوستانی گورکھا سماج کا ایک روشن ستارہ بھی تھے۔ان کی شہادت نے ثابت کر دیا کہ گورکھا برادری ہر حال میں مادر وطن کے لیے عظیم قربانی دینے کے لیے تیار ہے۔ اپنی بہن کی حفاظت کے لیے جان کا نذرانہ پیش کرنا ان کے کردار اور اقدار کا منہ بولتا ثبوت ہے۔مسٹر تمانگ نے کہا، "یہ صرف ایک انتظامی افسر کی موت نہیں ہے، یہ ہماری پوری گورکھا برادری کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ ڈاکٹر تھاپا کی قربانی ہمیں بار بار یاد دلاتی ہے کہ ہماری سرحدیں نہ صرف فوج کی وجہ سے بلکہ ہمارے فرض شناس سرکاری ملازمین کی وجہ سے بھی محفوظ ہیں۔" انہوں نے سوال کیا کہ جب پاکستان بار بار ہمارے سویلین اور انتظامی اہلکاروں کو نشانہ بنا رہا ہے، کیا اب وقت نہیں آیا کہ ہندستان اسے جنگ بندی کی خلاف ورزی کے بجائے سنگین اعلان جنگ سمجھے؟مسٹر تمانگ نے کہا، "یہ قربانی گورکھا برادری کے لیے کوئی نئی نہیں ہے، لیکن ہر شہادت ہندوستان کی تاریخ میں ایک نئے باب کا اضافہ کرتی ہے۔اس بار یہ باب ان گورکھوں کے خون سے لکھا گیا ہے، جو اپنی بہنوں کی حفاظت کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

جنوبی کشمیر کے متعدد علاقوں میں پینے کے صاف پانی کی عدم دستیابی کی شدید قلت

گرمیوں کے ایام میں لوگوں کو مشکلات، محکمہ جل شکتی کیخلاف لوگوں میں غم وغصہ کی لہر

سرینگر/10 مئی/گرمیوں میں اضافہ کے ساتھ ہی جنوبی کشمیر کے درجنوں علاقوں میں پینے کے صاف پانی کی عدم دستیابی کی شدید قلت کے باعث مقامی لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے اور انہوں نے حکام سے مطالبہ کیا کہ علاقے میں پینے کا صاف پانی مکینوں کو فراہم کرنے کیلئے اقدامات اٹھائیں جائے۔سی این آئی کو نمائندے پرویز وانی نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ جنوبی کشمیر کے بیشتر علاقوں میں گرمی میں اضافہ ہونے کے ساتھ ہی پینے کے صاف پانی کی قلت محسوس ہو رہی ہے۔ نمائندے نے بتایا کہ پینے کے صاف پانی کی عدم دستیابی کے باعث مقامی لوگوں کو شدید پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور مقامی لوگ پانی کی ایک ایک بوند کو ترس رہے ہیں۔ نمائندے نے مقامی لوگوں کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ علاقہ کافی عرصہ سے پینے کے صاف پانی سے محروم ہے اور اس علاقے میں پانی کی سپلائی بحال کرنے کیلئے کوئی خاطر خواہ اقدامات نہیں کئے گئے۔انہوں نے کہا کہ بیشتر علاقوں میں خواتین کو دور دور جا کر پانی پینے کیلئے لانا پڑتا ہے،جنوبی ضلع کولگام کے کچھ علاقوں میں لوگوں کا کہنا تھا کہ علاقے میں اگرچہ پانی کی سپلائی فراہم کرنے کیلئے ایک اسکیم رائج کر دی گئی ہے تاہم اس میں مشینری کمزور ہونے کے باعث وہ بیکار پڑی ہوئی ہے۔کولگام کے ایک مقامی رہائشی ارشد احمد نے کہا کہ اسکیم میں مشینری کو اپ گریڈ کرنے کی ضرورت ہے تاکہ علاقے کو روزانہ کی بنیاد پر پینے کے پانی کی قلت کا سامنا نہ کرنا پڑے۔انہوں نے کہا کہ محکمہ کی جانب سے یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ سسٹم کو اپ گریڈ کیا جائے گا لیکن زمین پر کچھ نہیں کیا جا رہا ہے۔ایک اور مقامی سمیر احمد نے بتایا کہ وہ متعدد بار متعلقہ حکام کے نوٹس میں یہ مسئلہ لا چکے ہیں لیکن زمینی طور پر کچھ نہیں کیا گیا۔انہوں نے حکام سے مداخلت کی درخواست کی ہے۔

آلودہ ہوا پھیپھڑوں کے سرطان کو موجب بن سکتا ہے

گزشتہ تین برسوں میں فضائی آلودگی میں اضافہ ہوا۔ماہرین

سرینگر/10 مئی/ایک پریشان کن تحقیق سامنے آئی ہے جس سے معلوم ہوا ہے کہ آلودہ ہوا میں صرف تین سال گزارنے سے بھی پھیپھڑوں کے سرطان کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ وائس آف انڈیا مانٹرینگ ڈیسک کے مطابق کل 33 ہزار افراد پر تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ ہوا میں آلودگی کے باریک ذرات کی بہتات صرف تین برس کے مختصر عرصے میں پھیپھڑوں کے خلیات اور ٹشوز (بافتوں) میں جذب ہو کر جینیاتی تبدیلیوں کی وجہ بن سکتی ہے اور اس کا نتیجہ کینسر کی صورت میں بھی برآمد ہو سکتا ہے۔ یہاں تک کہ صحت مند پھیپھڑے مختصر مدت میں سرطان زدہ ہو جاتے ہیں۔ برطانیہ میں واقعہ فرانسس کرک انسٹی ٹیوٹ سے وابستہ چارلس سوینٹن اور ان کے ساتھیوں نے کہا ہے کہ نارمل حالات میں خلیات تندرست رہتے ہیں لیکن کئی طرح کے آلودگی کے ذرات انہیں سرطان زدہ کر سکتے ہیں اور جینیاتی تبدیلی کی جانب دھکیل سکتے ہیں۔ ہزاروں افراد کے مطالعے سے معلوم ہوا ہے کہ فضائی آلودگی کے ذرات ایپی ڈرمل گروتھ فیکٹر (ای جی ایف آر) کا خطرہ بڑھاتے ہیں۔ یہاں تک کہ سگریٹ نہ پینے والے افراد بھی سرطان میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔محتاط اندازے کے مطابق آلودگی میں موجود 2.5 مائیکرومیٹر جسامت کے ذرات بالخصوص سرطان کی وجہ بن سکتے ہیں۔لیکن انہی ذرات کے امراض قلب اور پھیپھڑوں کے سرطان پر اثرات بھی سامنے آ چکے ہیں اور مسلمہ ہیں۔اس کی تصدیق چوہوں پر بھی کی گئی ہے یعنی انہیں 5.2 مائیکرومیٹر جسامت کے ذرات کے سامنے سے گزارا گیا تو ان میں بھی پھیپھڑوں کے سرطان کا خطرہ بلند ہو گیا۔دوسری جانب برطانیہ، جنوبی کوریا اور تائیوان کے 32,957 افراد کا طویل جائزہ لیا گیا تو جن جن افراد کو 2.5 مائیکرومیٹر ذرات کا سامنا ہوا ان میں ای جی ایف آر میں تبدیلی دیکھی گئی جو بعد میں کینسر کی وجہ بنی۔ پھر اس کا موازنہ مزید 407,509 افراد کے ڈیٹا سے کیا گیا جن کے کوائف برطانیہ کے بایو بینک سے لیے گئے تھے۔ماہرین اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ آلودہ ہوا میں موجود 2.5 مائیکرومیٹر ذرات جینیاتی تبدیلی کر کے کینسر کی وجہ بن سکتے ہیں جو ہزاروں افراد میں ثابت ہو چکی ہے۔

'ایک بھی ہندوستانی لڑاکا طیارے کو نقصان نہیں پہنچا'

نئی دہلی، 10 مئی (یو این آئی) پاکستان کے ساتھ جاری فوجی تنازع میں ہندوستانی فضائیہ کے کسی لڑاکا طیارے کو کوئی نقصان نہیں پہنچا ہے اور نہ ہی میزائل ڈیفنس سسٹم ایس 400 یا کسی ہوائی اڈے کو کوئی نقصان ہوا ہے۔ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ گزشتہ تین دنوں کے دوران پاکستان کے خلاف نپی تلی، غیر متناسب اور محدود کارروائی میں ہندوستانی فضائیہ کے کسی طیارے کا کوئی نقصان نہیں ہوا ہے۔ پاکستان کی جانب سے اس حوالے سے سوشل میڈیا پر کیے جانے والے دعوے بے بنیاد اور فرضی ہیں۔واضح رہے کہ پاکستان کی جانب سے ایسے دعوے کیے جا رہے ہیں کہ پاکستانی فوج کی کارروائی میں ہندوستانی فضائیہ کے رافیل لڑاکا طیارے سمیت کئی طیارے تباہ ہو گئے ہیں۔یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ گزشتہ رات کی کارروائی میں پاکستان نے ہندوستانی میزائل ڈیفنس سسٹم ایس 400 کو بھی تباہ کر دیا اور دو ہندوستانی فوجی ہوائی اڈوں کو بھی مسمار کر دیا گیا۔اس سے قبل وزارت خارجہ میں آپریشن سندور کے حوالے سے پریس بریفنگ میں ہندوستانی فوج کی ترجمان کرنل صوفیہ قریشی نے کہا کہ پاکستان مسلسل بدنیتی پر مبنی غلط معلومات پھیلانے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس نے ہندوستان کے اعلی فضائی دفاعی نظام ایس 400 کو تباہ کرنے، سورت گڑھ اور سرسا میں فضائی اڈوں کو تباہ کرنے کا دعوی کیا ہے جو کہ سراسر جھوٹ ہے۔ذرائع کا کہنا ہے کہ وزارت دفاع اور وزارت خارجہ جلد ہی پاکستان کے اس طرح کے دعووں کے جھوٹ کو بے نقاب کریں گے اور ہندوستانی مسلح افواج کی کارروائی میں دشمن کو ہونے والے نقصانات کی حقیقت سامنے لائیں گے۔

آئندہ کوئی بھی دہشت گردانہ کارروائی 'جنگ کا عمل' تصور کیا جائیگا: بھارت

سرینگر: ۱۰مئی: بھارت نے واضح کیا ہے کہ آئندہ کسی بھی دہشت گردی کی کارروائی کو بھارت کے خلاف 'جنگ کا عمل' تصور کیا جائے گا۔ایک نیوز رپورٹ میں سرکاری ذرائع کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ ہندوستان میں مستقبل میں دہشت گردی کی کسی بھی کارروائی کو ملک کیخلاف جنگ کی کارروائی سمجھا جائے گا اور اسی کے مطابق جواب دیا جائے گا۔ پی ٹی آئی کے مطابق اعلی سرکاری ذرائع نے ہفتہ کو کہا کہ اس فیصلے کیساتھ، وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت دہشت گردی کے واقعات کے خلاف سرخ لکیریں کھینچنے کی کوشش کرتی ہے اور مجرموں اور سازش کرنے والوں کو سختی سے جواب دینے کے اپنے ارادے کو واضح کرتی ہے،جس میں پاکستان کو ایک پیغام کے طور پر دیکھا جاتا ہے کہ ایک ملک جو ہندوستانیوں کو نشانہ بنانے میں ملوث مختلف دہشت گرد گروپوں سے منسلک ہے۔

کوکرناگ کے مضافاتی گاؤں میں سنسنی

46 سالہ شخص کی لاش گھر میں لٹکی ہوئی ملی

لوازمات کے بعد کیس درج، تحقیقات شروع

اننت ناگ: ۱۰مئی: جنوبی کشمیر کے اننت ناگ ضلع کے کوکرناگ علاقے میں ہفتہ کو ایک 46 سالہ شخص کی لاش گھر میں لٹکی ہوئی ملی۔ہفتہ کی صبح ٹھراہامہ کوکرناگ میں اسوقت سنسنی پھیل گئی، جب یہاں ایک شخص کی لاش اس کے گھر میں لٹکی ہوئی ملی۔سرکاری ذرائع نے بتایا کہ لٹکے ہوئے شخص کو فوری طور پر ایس ڈی ایچ کوکرناگ منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔اس کی شناخت 46 سالہ بشیر احمد بٹ ولد محمد شبیر بٹ ساکن ٹھراہامہ کوکرناگ کے طور پر کی گئی ہے۔دریں اثنا، پولیس نے اس سلسلے میں ایک کیس درج کر لیا ہے اور تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔

ہند پاک کشیدگی: بنگلہ دیشی مشتبہ شہری گرفتار

کلکتہ 10 مئی (یو این آئی) ہندوستان-پاکستان سرحد پر کشیدہ صورتحال کے درمیان، ایک بنگلہ دیشی شہری کو شمالی بنگال میں باگڈوگرا فوجی کیمپ کے قریب مشکوک انداز میں گھومتے ہوئے گرفتار کیا گیا ہے۔ہندستانی فوج کے جوان نے اسے فوراً گرفتار کر لیا۔مشتبہ شخص سے پوچھ گچھ جاری رہی۔ دوران تفتیش گرفتار شخص نے دعویٰ کیا کہ وہ بنگلہ دیشی انٹیلی جنس کا سابق آفیسر ہے اس کے نتیجے میں زبردست ہلچل مچ گئی۔ پاکستان نے پہلگاؤں حملے کے جواب میں 'آپریشن سندور شروع کیا۔ پاکستان کے دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو مخصوص اہداف پر حملہ کر کے تباہ کر دیا گیا ہے۔کئی دہشت گردوں کی موت ہوئی ہے۔ان کی تعداد بہت زیادہ ہے۔اس کے بعد پاکستانی فوج ہندوستان پر جوابی حملہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔اس ماحول میں اس مشتبہ شخص کی گرفتاری ایک اہم پیش رفت ہے۔ ذرائع کے مطابق ایم ایم ترائی کے علاقے کے مکینوں نے اس شخص کو سب سے پہلے دیکھا۔پھر اس نے اس شخص کی حرکات پر شک ظاہر کیا اور اس معاملے کی اطلاع فوج کو دی۔اس کے بعد باگ ڈوگرا آرمی کیمپ کی ایف او ڈی 5 یونٹ تیزی سے جائے وقوع پر پہنچی اور اس شخص کو گرفتار کر لیا۔ بعد میں اسے باگڈوگرہ پولیس اسٹیشن کے حوالے کر دیا گیا۔ذرائع کا کہنا ہے کہ بھارت نے آج بروز ہفتہ پاکستان کے تین فضائی اڈوں کو اڑا دیا ہے۔ وہیں بنگلہ دیش کے پاکستان کے ساتھ اچھے تعلقات ہیں۔خدشہ ہے کہ پاکستانی عسکریت پسند بنگلہ دیشی سرزمین استعمال کر کے داخل ہو سکتے ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق گرفتار شخص کا نام اشرف عالم ہے۔ یہ ادھیڑ عمر شخص بنگلہ دیش سے یہاں کیسے آیا؟ سابق جاسوس کے اس طرح یہاں آنے کی کیا وجہ ہے؟ اسے یہاں کس نے بھیجا ہے؟ ان سوالات کے جوابات جاننے کے لیے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔اگرچہ ابتدائی طور پر حراست میں لیا گیا تھا لیکن بعد میں شبہات بڑھنے پر اشرف کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔اس شخص نے پولیس کو بتایا کہ وہ بنگلہ دیش کے ضلع رنگ پور کا رہائشی ہے۔ اشرف عالم کا دعویٰ ہے کہ وہ بنگلہ دیش حکومت کی سابق انٹیلی جنس ایجنسی سے وابستہ رہ چکا ہے۔ پولیس ذرائع کا یہ بھی کہنا ہے کہ اشرف عالم تقریباً 6 ماہ قبل راج شاہی بارڈر سے دریا عبور کر کے غیر قانونی طور پر بھارت میں داخل ہوا تھا۔اگر وہ سابق انٹیلی جنس افسر ہوتے تو ایک درست پاسپورٹ اور ویزہ لے کر بھارت آ سکتے تھے! وہ وہاں غیر قانونی طور پر کیوں آیا؟ اس کے پاس اب کوئی درست شناختی دستاویز نہیں ہے۔

ینڈ۔پہلگام سڑک انتہائی خستہ حالی کا شکار

لوگوں کو دشواریوں کا سامنا، مرمت کی مانگ

سرینگر/10 مئی// جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے تحصیل پہلگام کے علاقہ ینڈ سے پہلگام جانے والی سڑک انتہائی خستہ حالی کا شکار ہے لیکن محکمہ آر اینڈ بی کی طرف سے اس کی تعمیر نہیں کی جا رہی ہے۔وائس آف انڈیا کے نمائندے امان ملک کے مطابق مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ انہیں اس سڑک پر سفر کرتے ہوئے سخت مشکلات کا سامنا رہتا ہے اور اکثر بیماروں کو ہسپتال منتقل کرنے میں مسائل درپیش آتے ہیں مگر حکام سڑک پر کوئی توجہ نہیں دے رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ ایک بڑی آبادی کیلئے یہ سڑک اہمیت کی حامل ہے،جس کی فوری طور پر مرمت کر کے اسے قابل آمد و رفت بنایا جائے۔لوگوں نے محکمہ آر اینڈ بی کے اعلی آفیسران کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ایک سال سے زائد عرصہ گزر چکا ہے بار بار شکایت درج کرنے کے باوجود بھی متعلقہ محکمہ توجہ نہیں دے رہا ہے اور لوگ کو بنیادی سہولیات سے دور رکھا جا رہا ہے۔لوگوں نے ضلع ترقیاتی کمیشنر اننت ناگ سے اپیل کی ہے کہ سڑک کا دورہ کر کے متعلقہ آفیسران کو ہدایت دی جائے کہ سڑک کی تعمیر کی جائے۔

فرسلن پہلگام میں بوسیدہ درختوں پر لٹکتی بجلی کی تاریں حادثے کا موجب بن سکتی ہیں

کبھی بھی انسانی جانوں کا زیاں ہو سکتا ہے، مقامی لوگوں نے متعلقہ حکام سے اپیل کی

سرینگر/10 مئی// جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے فرسلن پہلگام علاقے میں خستہ حال اور بوسیدہ بجلی کے کھمبوں اور درختوں پر لٹکتی تاریں علاقے میں بجلی کے ناقص ترسیلی نظام کی داستان آپ بیان کر رہے ہیں۔حکومت کی جانب سے بجلی کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے کروڑوں روپے خرچ کیے جاتے ہیں تاہم جنوبی کشمیر میں فرسلن پہلگام جیسے آج بھی کئی ایسے علاقے ہیں جہاں خستہ حال بجلی کی ترسیلی لائنوں کو بوسیدہ لکڑی کے ٹکڑوں یا درختوں کے سہارے باندھ دیا جاتا ہے۔وائس آف انڈیا کے مطابق پہلگام کے فرسلن گاؤں کے باشندوں کا کہنا ہے کہ بوسیدہ ہو چکے بجلی کے کھمبوں پر لٹکتی ترسیلی لائنیں کسی بڑے حادثے کا موجب بن سکتی ہے۔انہوں نے محکمہ بجلی کے افسران کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا: "محکمہ بجلی کے افسران کی غفلت شعاری اور بندر بانٹ نے محکمہ کو کھوکھلا بنا دیا ہے۔جس کی وجہ وادی کشمیر میں بجلی کا نظام درہم برہم ہو چکا ہے۔" مقامی باشندوں نے وی او آئی نمائندے امان ملک کے ساتھ بات کرتے ہوئے کہا کہ علاقے میں ترسیلی لائنیں رہائشی مکانات کے بالکل قریب اور زمین کی سطح سے بالکل کم فاصلے پر ہیں جس سے علاقے میں کبھی بھی حادثہ رونما ہونے کا خطرہ لاحق رہتا ہے۔انہوں نے کہا کہ علاقے میں بجلی کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے مقامی لوگوں نے کئی بار محکمہ بجلی کے افسران سے رجوع کیا تاہم انکے مطابق عوام کو بجلی جیسی بنیادی ضرورت بہم پہنچانے کے لیے محکمہ غیر سنجیدگی کا مظاہرہ کر رہا ہے۔

اونتی پورہ سے براہ راست سرینگر کیلئے سرکاری بس سروس چالو کی جائے

مسافروں کا سفر آسان اور آرام دہ بنانے کیلئے مقامی لوگوں کا حکام سے اقدامات اٹھانے کا مطالبہ

سرینگر/10 مئی/ جنوبی اور شمالی کشمیر کے متعدد علاقوں سے براہ راست سرینگر تک چلنے والی سرکاری بس سروس سے جہاں مسافروں کا سفر آرام دہ اور آسان ہو گیا ہے وہیں جنوبی قصبہ اونتی پورہ کے ایک درجن علاقوں میں رہائش پذیر لوگوں نے سرینگر کیلئے بس سروس شروع کرنے کا انتظامیہ سے پرزور مطالبہ کیا ہے۔سی این آئی کو نمائندے پرویز وانی نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ اونتی پورہ کے درجنوں علاقوں کے لوگوں نے حکام سے اپیل کی ہے کہ وہاں سے ایک سرکاری بس سرینگر تک براہ راست چلائی جائے تاکہ لوگوں کو آسائش مل سکے اور ان کا سفر آرام دہ ہو۔نمائندے سے بات کرتے ہوئے اونتی پورہ، پدگام پورہ، ڈنگر پورہ، ریشی پورہ، لاڑکی پورہ، ملنگ پورہ اور آس پاس کے علاقوں کے مکینوں نے بتایا کہ اگرچہ اننت ناگ سے سرینگر تک قومی شاہراہ پر بس سروس چل رہی ہے لیکن اونتی پورہ علاقے کے مکینوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔کیونکہ وہاں تک انہیں پھر گاڑیاں نہیں میسر ہوتی ہے اور انہیں گھروں تک پہنچنے میں کافی دقتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ یہ بسیں عام طور پر مسافروں سے بھری رہتی ہیں، جس سے اونتی پورہ علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو بڑی تکلیف ہوتی ہے۔اونتی پورہ کے رہائشی ذاکر احمد نے علاقے کے لوگوں کو درپیش مشکلات کا ذکر کیا، جن میں ملازمین اور طلباء بھی شامل ہیں، جنہیں کام یا تعلیمی مقاصد کیلئے مستقل بنیادوں پر سرینگر جانا پڑتا ہے۔انہوں نے کہا کہ علاقے میں مناسب بس سروس نہ ہونے کی وجہ سے مریض اور بزرگ بھی پریشانی کا شکار ہیں۔ایک اور مقامی رہائشی راشد حسین نے کہا کہ ہائی وے پر چلنے والی خدمات اونتی پورہ کے رہائشیوں کیلئے کوئی فائدہ مند نہیں ہیں کیونکہ زیادہ تر بسیں ٹاؤن کو بائی پاس کرتی ہیں جبکہ بہت سی اوورلوڈ کی وجہ سے اسٹاپ پر نہیں رکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ اونتی پورہ سے سرینگر تک بس خدمات کی فوری ضرورت ہے تاکہ مقامی لوگ راحت کی سانس لے سکیں۔انہوں نے کہا کہ فی الحال، مقامی لوگوں کے پاس سومو پر سوار ہونے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہے، جو انہیں صرف پانتھ چوک تک جاتا ہے اور ان کے لیے تکلیف کا باعث بنتا ہے۔مقامی لوگوں کا کہنا تھا کہ انہوں نے یہ معاملہ متعلقہ حکام کے نوٹس میں لایا ہے جنہوں نے انہیں یقین دہانی کرائی ہے کہ خدمات جلد شروع کر دی جائیں گی لیکن ابھی تک اس سلسلے میں کچھ نہیں کیا گیا۔اب ایک بار پھر اونتی پورہ علاقے کے مکینوں نے روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے حکام اور ضلع کمشنر پلوامہ سے اپیل کی کہ وہ ان کے علاقے میں ٹرانسپورٹ کی مناسب سہولیات فراہم کرنے کے لیے اقدامات کریں۔

پاکستانی فوج کے پنجاب اور جموں وکشمیر میں ڈرون اور میزائیل حملے

شہری آبادی والے علاقے اور صحت مراکز نشانہ

S-400 دفاعی نظام اور ایئر فیلڈ کو تباہ کرنے کا دعویٰ جھوٹا: وکرم مصری

سرینگر: ۱۰مئی: ہندوستان نے ہفتہ کو کہا کہ پاکستان کی فوج اپنے فوجیوں کو آگے کے علاقوں میں منتقل کر رہی ہے، جس سے جاری تنازعہ کو خطرناک حد تک بڑھایا جا رہا ہے۔ کرنل صوفیہ قریشی نے ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ اور خارجہ سکریٹری وکرم مصری کے ساتھ نئی دہلی میں ایک پریس بریفنگ میں کہا کہ پاکستانی فوج کو اپنے فوجیوں کو سرحدی علاقوں میں منتقل کرتے دیکھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی فوج نے پنجاب میں تیز رفتار میزائل داغا اور سری نگر، اونتی پورہ اور ادھم پور میں طبی سہولیات پر حملہ کیا۔ صوفیہ قریشی نے کہا کہ پاکستانی اقدامات کا مناسب جواب دیا گیا ہے۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ پاکستانی فوج نے پنجاب میں ایئر بیس کو نشانہ بنانے کے لیے ہفتہ کی صبح ایک بجکر چالیس منٹ پر تیز رفتار میزائل کا استعمال کیا۔ قریشی نے کہا کہ پاکستان نے مغربی محاذ پر ہندوستان کے فوجی ٹھکانوں پر حملہ کرنے کے لیے ڈرونز، طویل فاصلے تک مار کرنے والے ہتھیاروں، ہتھیاروں اور جیٹ طیاروں کا استعمال کیا۔ سیکرٹری خارجہ وکرم مصری نے کہا کہ پاکستانی اقدامات کے جواب میں بھارت نے ناپے سے انداز میں جواب دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پاکستانی عمل ہے جس نے اشتعال انگیزی اور کشیدگی کو جنم دیا۔ سیکرٹری خارجہ نے پاکستان کی جانب سے مذہبی مقامات پر میزائل داغے جانے کے مضحکہ خیز دعووں کو مسترد کر دیا۔ بھارت نے یہ بھی کہا کہ پاکستان کے بنیادی ڈھانچے کو شدید نقصان پہنچانے کے دعوے مکمل طور پر غلط ہیں۔ ہندوستانی فوج نے ہندوستان میں فضائیہ کے اڈوں اور اڈوں کی تباہی کے بارے میں پاکستان کے دعوؤں کی تردید کرنے کے لیے وقت کی مہر لگی تصاویر دکھائیں۔ ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ ہندوستانی مسلح افواج آپریشنل تیاری کی اعلیٰ حالت میں ہیں، تمام دشمنانہ کارروائیوں کا موثر طریقے سے مقابلہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت نے رحیم یار خان میں پاکستان کے فوجی اثاثوں کو نشانہ بنایا تھا۔ ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ نے کہا پاکستان نے ایک بدنیتی پر مبنی غلط معلومات کی مہم کی کوشش کی تھی۔ سورت میں ہمارے S-400 سسٹم اور ایئر فیلڈ کو تباہ کرنے کے اس کے دعوے جھوٹے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی مسلح افواج نے پاکستان کی کارروائیوں کے جواب میں صرف شناخت شدہ فوجی اہداف پر درست حملے کیے۔ ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ نے کہا کہ ہندوستانی مسلح افواج عدم کشیدگی کے لیے پرعزم ہیں، بشرطیکہ پاکستان کی جانب سے جوابی کارروائی کی جائے۔ بھارتی فوج کی کرنل صوفیہ قریشی نے کہا کہ پاکستانی فوجی اہداف فضائیہ سے شروع کیے گئے درست ہتھیاروں کے ذریعے مصروف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مغربی سرحد اور لائن آف کنٹرول کے ساتھ پاکستان کی جارحانہ کارروائیوں کے فیصلہ کن جواب میں، ہندوستانی مسلح افواج نے ہفتے کے روز پاکستان کی اہم فوجی تنصیبات کو نشانہ بنایا، جن میں تکنیکی تنصیبات، کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹرز، راڈار سائٹس، اور گولہ بارود کے گڑھ شامل ہیں۔ وزارت خارجہ اور وزارت دفاع کی مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، کرنل صوفیہ قریشی نے کہا کہ رفیق، مرید، چکلالہ، رحیم یار خان، سکھر اور چونیاں میں پاکستانی فوجی اہداف پر درست حملے کیے گئے، ساتھ ہی پسرکوٹ، پسراوی میں ریڈار سائٹس اور بیس ایئر بیس کا استعمال کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ درست ہدف بندی کسی بھی قسم کے نقصانات کو کم کرنے کے لیے کی گئی تھی، اور بھارت کے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ حالات کو مزید خراب نہیں کرنا چاہتا۔ کرنل قریشی نے پاکستان کی جارحیت کی حد کا بھی خاکہ پیش کیا، جس میں بھارت کے فوجی ڈھانچے کو نشانہ بنانے کے لیے بغیر پائلٹ کے لڑاکا فضائی گاڑیاں، طویل فاصلے تک مار کرنے والے ہتھیار، گولہ بارود اور لڑاکا طیاروں کا استعمال شامل تھا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے مغربی سرحد پر اپنا جارحانہ حملہ جاری رکھا ہوا ہے۔ ایل او سی پر، انہوں نے حملہ کرنے کے لیے ڈرون اور بھاری ہتھیاروں کا استعمال کیا۔ سری نگر سے نالیہ تک، 26 سے زائد مقامات پر فضائی حدود میں دراندازی کی کوشش کی گئی۔ حملوں کی شدت کے باوجود، بھارتی افواج نے کامیابی کے ساتھ جوابی کارروائی کی اور جوابی کارروائی کی، حالانکہ ادھم پور، پٹھانکوٹ، آدم پور، بھوج اور بھٹنڈہ میں ایئر بیسز کو نقصان پہنچا، اور اہلکار زخمی ہوئے۔ پاکستا (باقی ۸ پر)

عمر عبداللہ نے کی راج کمار تھاپا کے گھر پر اہل خانہ کے ساتھ تعزیت

جموں، 10 مئی (یو این آئی) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے راجوری میں پاکستانی گولہ باری سے جاں بحق ہونے والے سینئر افسر راج کمار تھاپا کے گھر جا کر ان کے اہلخانہ کے ساتھ تعزیت کی۔ واضح رہے کہ پاکستانی فوج کی طرف سے جمعہ اور ہفتے کی درمیانی شب راجوری میں شدید گولہ باری سے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر راجوری ڈاکٹر راج کمار تھاپا اور دو دیگر افراد کی موت واقع ہوئی ہے۔ وزیر اعلیٰ ہفتے کے روز تعزیت کے لئے ان (باقی ۸ پر)

ADC راج کمار تھاپا کی موت پر محبوبہ مفتی کا گہرے رنج وغم کا اظہار

سری نگر، 10 مئی (یو این آئی) پی ڈی پی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے راجوری میں پاکستانی گولہ باری سے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر راج کمار تھاپا کی موت پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا "جنگ ہمیشہ ایک المیہ ہوتی ہے لیکن یہ اس وقت اور بھی دل دہلا دینے والی ہو جاتی ہے جب معصوم شہری، بشمول بچوں کو بلاوجہ تشدد کا نشانہ بنایا جاتا ہے"۔ واضح رہے کہ راجوری میں دوران شب پاکستان کی گولہ باری سے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر راج کمار تھاپا کی موت ہوگئی ہے۔ محبوبہ مفتی نے اس واقعے پر گہرے صدمے کا اظہار کرتے ہوئے ایکس پر پوسٹ میں کہا "سرحد پار سے گولہ باری کی وجہ سے راجوری میں ہمارے ایک بہادر افسر راج کمار تھاپا ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کے المناک نقصان کے بارے میں سن کر بہت دکھ ہوا۔" انہوں نے کہا "جنگ ہمیشہ ایک المیہ ہوتی ہے لیکن یہ اس وقت اور بھی دل دہلا دینے والی ہو جاتی ہے جب معصوم (باقی ۸ پر)

سری نگر جموں قومی شاہراہ پر ٹریفک جاری

مال بردار گاڑیوں کو سری نگر سے جموں جانے کی اجازت

سری نگر، 10 مئی (یو این آئی) وادی کشمیر کو ملک کے باقی حصوں کے ساتھ جوڑنے والی سری نگر جموں قومی شاہراہ پر مسافر بردار گاڑیوں کی دوطرفہ نقل و حمل جاری ہے جبکہ مال بردار گاڑیوں کو سری نگر سے جموں جانے کی اجازت ہے۔ واضح رہے کہ گذشتہ روز قومی شاہراہ پر رام بن میں مٹی کے تودے گر آنے کی وجہ سے ٹریفک کی نقل وحمل روک دی گئی تھی۔ ٹریفک حکام نے ہفتے کی صبح بتایا: قومی شاہراہ پر مسافر بردار گاڑیوں کی دوطرفہ نقل وحمل جاری ہے جبکہ مال بردار گاڑیوں کو سری نگر سے جموں جانے کی اجازت ہے۔ مسافروں سے کہا گیا ہے کہ وہ لین ڈسپلن پر عمل کریں اور اوور ٹیکنگ کرنے سے احتراز کریں۔ انہوں نے کہا کہ جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیاں کو صوبہ جموں کے پونچھ اور راجوری اضلاع کے ساتھ جوڑنے والے تاریخی مغل روڈ اور وادی کو لداخ یونین ٹیریٹری کے ساتھ جوڑنے والی سری نگر [؟] لیہہ شاہراہ (باقی ۸ پر)

پاکستان اور ہندوستان تنازع کے سیاسی حل کیلئے بات چیت کی میز آئیں: چین

بیجنگ، 10 مئی (یو این آئی) ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے چین نے خطے کی موجودہ صورتحال پر کہا کہ دونوں تنازع کے حل کے لئے بات چیت کریں۔ چینی وزارت خارجہ کے مطابق خطے کی موجودہ صورتحال کو قریب سے دیکھ رہے ہیں، پاکستان اور ہندوستان تنازع کے سیاسی حل کی جانب واپس آئیں، بات چیت سے مسائل کا حل نکالیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق چینی وزارت خارجہ کی جانب سے کہا گیا ہے کہ پاکستان اور ہندوستان تحمل کا مظاہرہ کریں، فریقین امن اور استحکام کے وسیع تر مفاد میں کام کریں۔ چین نے زور دیا کہ دونوں ممالک پرامن ذرائع سے سیاسی تصفیہ کی راہ پر واپس آئیں۔ چین نے اپیل کی کہ دونوں ممالک کسی بھی ایسی کارروائی سے گریز کریں جس سے کشیدگی میں مزید اضافہ ہو۔ واضح رہے کہ ہندوستان کے پاکستان میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کے جواب میں پاکستان کی جانب سے آپریشن بنیان مرصوص شروع کر دیا گیا ہے۔

ہندوستان نے امرتسر میں کئی پاکستانی ڈرون مار گرائے

نئی دہلی، 10 مئی (یو این آئی) ہندوستانی افواج کے پاکستان کے اندرونی علاقوں میں شدید حملے سے مایوس پاکستان نے کل رات اپنی مغربی سرحدوں پر کئی ڈرون حملے کئے جنہیں ہندوستانی فضائی دفاعی نظام نے تباہ کر دیا۔ ہندوستانی فوج نے ہفتہ کی صبح کہا کہ پاکستان ہماری مغربی سرحدوں پر ڈرون حملوں اور دیگر ہتھیاروں سے حملے جاری رکھے ہوئے ہے۔ فوج نے کہا کہ ایسے ہی ایک واقعہ میں آج صبح تقریباً 5 بجے امرتسر میں خاصہ کینٹ پر دشمن کے کئی مسلح ڈرون پرواز کرتے ہوئے دیکھے گئے۔ دشمن کے ڈرون کو ہمارے فضائی دفاعی یونٹس نے فوری طور پر تباہ کر دیا۔ فوج نے کہا ہے کہ ہندوستان کی خودمختاری کی خلاف ورزی اور شہریوں کو خطرے میں ڈالنے کی پاکستان کی اس مذموم کوشش کو کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ ہندوستانی فوج دشمن کے منصوبوں کو ناکام بنائے گی۔ یو این آئی۔

پاکستانی فضائی حدود ہر قسم کی پروازوں کیلئے کھول دی گئی: پاکستان ایئر پورٹس اتھارٹی

اسلام آباد، 10 مئی (یو این آئی) پاکستان اور ہندوستان کے درمیان جنگ بندی کے اعلان کے بعد پاکستان کی فضائی حدود ہر قسم کی پروازوں کے لیے کھول دی گئی ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق پاکستان ایئر پورٹس اتھارٹی (پی اے اے) کے ترجمان نے کہا ہے کہ پاکستان کی فضائی حدود ہر قسم کی پروازوں کے لیے مکمل طور پر بحال کر دی گئی ہے۔ ترجمان کے مطابق ملک کے تمام ایئر پورٹس معمول کے فلائٹ آپریشن کے لیے دستیاب ہیں۔ پاکستان ایئر پورٹس اتھارٹی نے مسافروں سے گزارش کی ہے کہ اپنی پروازوں کے تازہ ترین شیڈول کے لیے ایئر لائن سے رابطہ کریں۔ واضح رہے کہ آج سہ پہر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنی ایکس پوسٹ میں اعلان کیا تھا کہ پاکستان اور ہندوستان فوری جنگ بندی پر رضامند ہو گئے ہیں۔ اس کے کچھ ہی دیر بعد نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحٰق ڈار نے بھی اپنی ایکس پوسٹ میں جنگ بندی کی تصدیق کر دی تھی۔

بھارت اور پاکستان کے درمیان سرحدی کشیدگی پر اقوام عالم کو تشویش

تنائو کو کم کرنے میں تعاون اور ثالثی کی پیشکش

امریکہ، روس، برطانیہ، چین، سعودی عرب اور گروپ 7 ممالک پیش پیش

سرینگر: ۱۰مئی: بھارت اور پاکستان کے درمیان سرحدی کشیدگی میں شدت آنے کے بعد امریکہ، روس، برطانیہ، چین، سعودی عرب اور گروپ 7 نے دونوں ملکوں کے درمیان کشیدگی کو کم کرنے اور براہ راست مذاکرات کی کوششیں تیز کر دی ہیں۔ جے کے این ایس مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق امریکہ نے کہا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان دونوں کو غلط حساب کتاب سے بچنے کے لئے کشیدگی کو کم کرنے اور براہ راست مواصلات کو دوبارہ قائم کرنے کے طریقوں کی نشاندہی کرنے کی ضرورت ہے۔ واشنگٹن نے مزید کہا کہ دونوں ملکوں کو مستقبل کے تنازعات کو ٹالنے کے لیے نتیجہ خیز بات چیت کی سہولت فراہم کرنے میں امریکہ اپنی جانب سے تعاون فراہم کرنے کو تیار ہے۔ محکمہ خارجہ کے ترجمان ٹمی بروس نے ہفتہ کی صبح ایک بیان میں کہا کہ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے وزیر خارجہ ایس جے شنکر اور پاکستانی وزیر خارجہ اسحاق ڈار کیساتھ الگ الگ بات کی۔ بدھ کے اوائل میں بھارت کے آپریشن سندور اور اس کے بعد پاکستان کی جانب سے 15 بھارتی شہروں پر حملے کی ناکام کوشش کے بعد بھارت اور پاکستان کے درمیان کشیدگی میں نمایاں اضافہ ہوا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق وزیر خارجہ ایس جے شنکر کیساتھ اپنی بات چیت میں، امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے اس بات پر زور دیا کہ دونوں فریقوں کو غلط اندازے سے بچنے کے لیے کشیدگی کو کم کرنے اور براہ راست مواصلات کو دوبارہ قائم کرنے کے طریقوں کی نشاندہی کرنے کی ضرورت ہے۔ روبیو نے مستقبل کے تنازعات کو ٹالنے کے لیے نتیجہ خیز بات چیت میں سہولت فراہم کرنے کے لیے امریکی حمایت کی مزید تجویز پیش کی۔ پاکستانی وزیر خارجہ اسحاق ڈار کے ساتھ بات چیت میں، مارکو روبیو نے اس بات کا اعادہ کیا کہ دونوں فریقوں کو موجودہ صورتحال کو کم کرنے کے طریقے تلاش کرنا ہوں گے اور غلط حساب کتاب سے (باقی ۸ پر)

منوج سنہا نے سرحدی اضلاع کی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا

سری نگر، 10 مئی (یو این آئی) جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ہفتے کے روز سرحدی اضلاع کی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا۔ انہوں نے راجوری میں پاکستانی گولہ باری کے نتیجے میں جاں بحق ہونے والے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر راج کمار تھاپا اور دیگر افراد کے اہلخانہ کے ساتھ تعزیت کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا: "سرحدی اضلاع کی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا۔ پاکستان کی طرف سے بلا اشتعال گولہ باری سے ہونے والے انسانی جانوں کے زیاں سے صدمہ ہوا"۔ انہوں نے کہا: 'ہم نے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر راجوری، ڈاکٹر راج کمار تھاپا سمیت بہادر شہریوں کو ڈیوٹی کے دوران کھو دیا ہے'۔ منوج سنہا نے سوگوار (باقی ۸ پر)

جموں میں ہفتہ کو پاکستان کی گولہ باری سے جموں کے شہری علاقوں کو نقصان پہنچا (تصاویر: یو این آئی)

پاکستان کو IMF کی قرض پر وزیر اعلیٰ کو اعتراض

سرحدی علاقوں کو تباہ کرنے کیلئے استعمال: عمر عبداللہ

سرینگر: ۱۰مئی: جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ہفتے کے روز پاکستان کو ایک ارب ڈالر کا قرض دینے پر عالمی مالیاتی فنڈ یعنی آئی ایم ایف پر تنقید کرتے ہوئے یہ الزام لگایا کہ عالمی مالیاتی ادارہ اسلام آباد کو جموں وکشمیر کے سرحدی علاقوں کو تباہ کرنے کیلئے استعمال ہونے والے گولہ بارود کیلئے لازمی طور پر معاوضہ دے رہا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق بین الاقوامی مالیاتی فنڈ نے جمعہ کو توسیعی فنڈ سہولت (EFF) کے تحت پاکستان کو تقریباً ایک بلین امریکی ڈالر کی تقسیم کی منظوری دے دی۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اس پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا "مجھے یقین نہیں ہے کہ بین الاقوامی برادری کس طرح سوچتی ہے کہ برصغیر میں موجودہ کشیدگی میں کمی آئے گی جب (باقی ۸ پر)

IMF نے پاکستان کو ایک ارب ڈالر کا بیل آوٹ پیکیج دیا، بھارت نے کی مخالفت

ماضی کے قرضوں اور سرحد پار دہشت گردی کیلئے فنڈز کے ممکنہ غلط استعمال پر شدید تحفظات کا اظہار

سرینگر: ۱۰مئی: ہندوستان نے بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے 1 بلین امریکی ڈالر کے توسیعی فنڈ سہولت (ای ایف ایف) کے جائزے اور پاکستان کے لیے 1.3 بلین امریکی ڈالر کی نئی لچک اور استحکام کی سہولت (RSF) پر غور کرنے سے پرہیز کیا۔ ہندوستان نے جمعہ کو ایک سرکاری بیان میں آئی ایم ایف کے ماضی کے قرضوں اور سرحد پار دہشت گردی کی حمایت کے لیے فنڈز کے ممکنہ غلط استعمال کے حوالے سے پاکستان کے ریکارڈ پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ طویل مدتی قرض لینے والا پاکستان: وزارت خزانہ کے بیان میں آئی ایم ایف سے طویل مدتی قرض لینے والے کے طور پر پاکستان کی طویل تاریخ پر روشنی ڈالی گئی اور کہا گیا کہ ملک نے 1989 سے اب تک 35 میں سے 28 سالوں میں قرضے حاصل کیے ہیں۔ حال ہی میں، پاکستان نے صرف گزشتہ پانچ سالوں میں آئی ایم ایف کے چار مختلف پروگرام شروع کیے ہیں۔ وزارت خزانہ نے کہا، اگر پچھلے پروگرام ایک مضبوط میکرو اکنامک پالیسی ماحول قائم کرنے میں کامیاب ہوتے تو پاکستان کو ایک اور بیل آوٹ پروگرام کے لیے آئی ایم ایف سے رجوع نہ کرنا پڑتا۔ وزارت نے پاکستان کے معاملے میں آئی ایم ایف (باقی ۸ پر)

اوڑی اور گریز سیکٹروں میں فائرنگ

پاکستان نے کی پھر خلاف ورزی: حکام

سرینگر: ۱۰مئی: حکام نے بتایا کہ پاکستانی فوجیوں نے دوران شب شمالی کشمیر کے اوڑی اور گریز سیکٹروں میں لائن آف کنٹرول کے ساتھ جنگ بندی کی خلاف ورزی کی۔ حکام نے بتایا کہ پاکستانی فوجیوں نے شمالی کشمیر کے بارہمولہ ضلع میں اوڑی سیکٹر کے چرونڈا اور ہتھلنگا علاقوں کو نشانہ بنایا۔ عہدیداروں نے بتایا کہ پاکستانی فوجیوں نے شمالی کشمیر کے ضلع باندی پورہ میں گریز سیکٹر کے باگتور علاقے میں بھی جنگ بندی کی خلاف ورزی کی۔ حکام کے مطابق ان مقامات پر شدید گولہ باری جاری ہے۔ تاہم ابھی تک کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مزید تفصیلات کا انتظار (باقی ۸ پر)

بھارت پاکستان کیساتھ کشیدگی کم کرنے کیلئے پہلا قدم اٹھائے

یہ بھارت کیلئے کھڑا ہونے اور یہ ظاہر کرنے کا لمحہ ہے/محبوبہ مفتی

سرینگر/10 مئی/ بھارت پاکستان کے ساتھ کشیدگی کم کرنے کیلئے پہلا قدم اٹھائے کا مطالبہ کرتے ہوئے پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی نے کہا کہ دنیا ہمیں دیکھ رہی ہے۔ یہ ہندوستان کیلئے کھڑا ہونے اور یہ ظاہر کرنے کا لمحہ ہے کہ اس کی اصل طاقت اس کی نرم طاقت اور امن کے عزم میں ہے جبکہ جوہری ہتھیاروں میں نہیں۔ سی این آئی کے مطابق پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی صدر محبوبہ مفتی نے کہا کہ ہندوستان کو برصغیر میں اپنے قائدانہ کردار کو قبول کرنا چاہئے اور پاکستان کے ساتھ بڑھتے ہوئے تناؤ کو کم کرنے کے لئے پہلا قدم اٹھانا چاہئے، کیونکہ یہ ملک کے لئے کھڑے ہونے اور یہ ظاہر کرنے کا لمحہ ہے کہ اس کی اصل طاقت اس کی نرم طاقت اور امن کے عزم میں ہے۔ مفتی کا یہ تبصرہ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کی پاکستانی فوج کے سربراہ آصف منیر سے بات کرنے کے بعد آیا۔ انہوں نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا "اگرچہ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے ابتدائی طور پر کہا تھا کہ امریکہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی میں ایک خاص نقطہ سے آگے مداخلت نہیں کرے گا، صورتحال کی تشویشناک شدت کی روشنی میں، امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے اب پاکستانی آرمی چیف سے رابطہ کیا ہے، کشیدگی کو کم کرنے پر زور دیا ہے۔" انہوں نے کہا "متضاد بین الاقوامی حمایت پر انحصار کرنے کے بجائے، بھارت کو کشیدگی کم کرنے کے لیے پہلا قدم اٹھانا چاہیے"۔ محبوبہ مفتی نے لکھا "ہندوستان دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کے طور پر اور اب ایک ابھرتی ہوئی طاقت/تیزی سے بڑھتی ہوئی معیشت کے ساتھ سب سے زیادہ آبادی والے ملک کے طور پر متضاد بین الاقوامی حمایت پر انحصار نہیں کرنا چاہیے"۔ انہوں نے کہا "اس کے بجائے، ہندوستان کو برصغیر میں اپنے قائدانہ کردار کو قبول کرنا چاہیے اور کشیدگی کو کم کرنے کے لیے پہلا قدم اٹھانا چا (باقی ۸ پر)

شاومی انڈیا نے فائر ٹی وی کیساتھ QLEDF ایکس پرو اور فور کے ایکس سیریز لانچ کی

سرینگر// ایک گلوبل ٹیکنالوجی لیڈر شاومی انڈیا، شاومی کیو ایل ای ڈی ٹی وی ایف ایکس پرو اور شاومی 4 کے ٹی وی ایف ایکس سیریز کو بلٹ ان فائر ٹی وی کے ساتھ لانچ کر کے ڈومیسٹک انٹرٹینمنٹ کے تجربہ کو لگاتار بہتر بنا رہا ہے۔ ایک انوکھا ویونگ تجربہ پیش کرتے ہوئے روزانہ روٹین میں بہترین طریقہ سے جوڑنے کے لئے تیار کئے گئے یہ نئے ٹی وی بے مثال آڈیو ویژول خاصیت اور انٹیلی جنٹ سمارٹ ہوم فیچرز کے ساتھ آتے ہیں جو ہندوستانی گھروں میں کنٹینٹ کا سمارٹ، تیز، اور بہتر تجربہ پیش کرتے ہیں۔ اس لانچ پر بولتے ہوئے، شاومی انڈیا کے چیف مارکیٹنگ افسر انج شرما نے کہا "شاومی انڈیا میں ہم سمجھتے ہیں کہ ایک شاندار ڈومیسٹک انٹرٹینمنٹ کے لئے ویژول اور ساؤنڈ بہت ہی اہم ہوتے ہیں، لیکن ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ اصل انوویشن ایک ایسا کنیکٹڈ، انٹیلی جنٹ سسٹم بنانے میں ہے جو 2025 میں لوگوں کے رہنے اور کنٹینٹ دیکھنے کے طریقے سے میل کھاتا ہو۔ شاومی کیو ایل ای ڈی ٹی وی ایف ایکس پرو اس نظریے کو دکھاتے ہوئے شاندار ویژول، آڈیو، اور فائر ٹی وی، الیکسا وائس اسسٹنس اور پکچر ان پکچر موڈ جیسے اور زیادہ ماڈرن فیچرز پیش کرتا ہے تاکہ صارفین کے وقت کو اور بھی تفریحی اور ایک شاندار دلچسپ ایکو سسٹم دیا جا سکے۔ اسکے ساتھ شاومی فائر ٹی وی ایف ایکس سیریز ان گراہکوں کے لئے بھروسہ مند، ہائی کوالٹی والا 4 کے انٹرٹینمنٹ پیش کرتا ہے جو بہترین پرفارمنس اور شاندار ڈیزائن چاہتے ہیں"۔ ایمیزون ڈیوائسز انڈیا کے ڈائریکٹر اور کنٹری مینیجر دلیپ آر ایس نے کہا "ہم شاومی کے (باقی ۸ پر)

مہاراشٹر اور گجرات میں سمندری سرحد پر تحفظاتی نظام سخت، ماہی گیروں کے لیے رہنما اصول جاری

ہندوستان اور پاکستان کے درمیان روزانہ بگڑتے حالات کو دیکھتے ہوئے مہاراشٹر اور گجرات حکومت نے کئی احتیاطی اقدامات کیے ہیں۔ مہاراشٹر حکومت نے جہاں ماہی گیروں کے لیے ضروری رہنما اصول جاری کیے ہیں وہیں ساحلی ریاست گجرات میں بھی تحفظ کے نظام کو چاک و چوبند کرنے کے لیے ڈرون اور پٹاخوں کے استعمال پر کچھ وقت کے لیے پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ مہاراشٹر حکومت نے جمعہ کو پال گھر ساحل کے ماہی گیروں کے لیے ہدایت جاری کرتے ہوئے ان سے ملک کی سمندری سرحد کو محفوظ رکھنے کے لیے مستعد رہنے کی گزارش کی ہے۔ یہ ہدایت ہندوستانی بحریہ کے سینئر افسروں کے ساتھ ساحلی علاقوں کی نگرانی کو بڑھانے کے سلسلے میں ہوئی میٹنگ کے بعد جاری کی گئی۔ ایک افسر نے بتایا کہ ریاستی حکومت یہ یقینی کرنے کی کوشش کر رہی ہے کہ زیادہ تر مچھلی پکڑنے والی کشتیاں ٹرانسپونڈرس سے مزین ہوں تاکہ انہیں ٹریک کیا جا سکے۔ افسروں نے پال گھر ساحل کے پاس دو مقامات کی پہچان کی ہے، جو ممبئی کے شمال میں واقع ہے۔ وہاں ماہی گیر باقاعدگی سے جمع ہوتے ہیں۔ ماہی گیروں سے وہاں جمع نہ ہونے کی گزارش کی گئی ہے۔ واضح رہے کہ ممبئی پر حملہ کرنے والے پاکستانی دہشت گردوں نے ایک ہندوستانی مچھلی پکڑنے والی کشتی کا اغوا کر کے تحفظاتی نظام کو چکمہ دیتے ہوئے ملک کے آبی علاقے میں داخل کر لیا تھا۔ آج بھی پال گھر ضلع کی کئی مچھلی پکڑنے والی کشتیاں پاکستان کے قبضے میں ہیں۔ انہیں پاکستان کے آبی علاقے میں داخل کرنے کے لیے ضبط کیا گیا تھا۔ ایسی کشتیوں کا پاکستان غلط استعمال کر سکتا ہے۔ ماہی گیروں سے کہا گیا ہے کہ اگر وہ ایسی کوئی لاپتہ کشتی دیکھیں تو فوراً افسروں کو اطلاع دیں۔ وہیں گجرات حکومت نے بھی جمعہ کو 15 مئی تک ڈرون اور پٹاخوں کے استعمال پر پابندی لگا دی ہے۔ حکومت نے ان انٹرنیٹ میڈیا یوزرس کے خلاف سخت کارروائی کا انتباہ کیا ہے جو ملک مخالف جذبات پھیلاتے ہیں۔ گجرات کے وزیر مملکت برائے داخلہ ہرش سنگھوی نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا کہ اس مہینے کی 15 تاریخ تک کسی بھی تقریب یا پروگرام پٹاخے پھوڑنے یا ڈرون اڑانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ برائے مہربانی تعاون کریں اور ہدایات پر عمل کریں۔ اس سے پہلے سنگھوی نے گاندھی نگر میں ویڈیو کانفرنسنگ کے توسط سے ریاستی پولیس افسروں کے ساتھ ایک میٹنگ کی۔ میٹنگ کے بعد انہوں نے کہا کہ پولیس نے ریاست کے مختلف حصوں میں کچھ انٹرنیٹ میڈیا یوزرس کے خلاف ملک مخالف جذبات پھلانے اور فوج کے حوصلے کو کمزور کرنے کے لیے چار ایف آئی آر درج کی ہے۔ اس درمیان ریاست کے سرحدی ضلعوں کچھ اور بناس کانٹھہ کے کئی حصوں میں 7 گھنٹے سے زیادہ وقت تک بلیک آوٹ رہا۔

ہند-پاک کشیدگی: کامیڈ کے سمیت کئی امتحانات کچھ شہروں میں ملتوی،

کشمیری طلبا کیلئے جامعہ کا داخلہ امتحان ری شیڈیول

ہندوستان-پاکستان کشیدگی کے درمیان کئی داخلہ امتحانات ملتوی کیے جا رہے ہیں۔ 10 مئی کو ہونے والی کنسورٹیم آف میڈیکل انجینئرنگ اینڈ ڈینٹل کالجز آف کرناٹک (COMEDK) امتحان کئی شہروں میں ملتوی کر دیے گئے ہیں۔ ان میں پنجاب، گجرات، راجستھان، ہریانہ اور جموں و کشمیر کے 12 شہر شامل ہیں۔ وہیں جامعہ ملیہ اسلامیہ (جے ایم آئی) نے بھی 10 اور 11 مئی 2025 کو ہونے والے اپنے داخلہ امتحانات کو جموں و کشمیر کے طلبا کے لیے ری شیڈیول کر دیا ہے۔ یونیورسٹی نے واضح کیا ہے کہ جموں و کشمیر کے طلبا کے لیے ایک متبادل تاریخ کا جلد اعلان کیا جائے گا۔ تعلیمی سال 26-2025 کے لیے جامعہ کا داخلہ امتحان 26 اپریل سے شروع ہوا تھا اور 31 مئی تک چلے گا۔ 10 اور 11 مئی کو کئی اہم کورسیز کے امتحانات ہونے تھے۔ کامیڈ کے (COMEDK) نے کہا ہے کہ ان شہروں کے لیے امتحان پھر سے منعقد کیے جائیں گے جس کی نئی تاریخ کا اعلان جلد ہوگا۔ اس سال 937,31,1 طلبا نے کامیڈ کے امتحان کے لیے رجسٹریشن کرایا ہے۔ COMEDK UGET 2025 امتحانات گجرات کے جام نگر، ہریانہ کے امبالہ، جموں اور کشمیر کے سری نگر اور جموں، پنجاب کے لدھیانہ، بھٹنڈا، جالندھر، موہالی، پٹیالہ اور امرتسر، راجستھان کے جودھپور، بیکانیر اور شری گنگا نگر میں ملتوی کیے گئے ہیں۔ اس سے پہلے ایچ پی ٹی یو بھی ایچ پی سی ای ٹی امتحان 2025 ملتوی کر چکا ہے۔ راجستھان یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنس نے بھی امتحان منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ 15 مئی سے منعقد ہونے والے سبھی امتحانات منسوخ کر دیئے گئے ہیں جس میں میڈیکل، پیرا میڈیکل اور نرسنگ وغیرہ کے امتحانات شامل ہیں۔ دی انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹینٹس آف انڈیا (آئی سی اے آئی) نے مئی میں ہونے والے سی اے 2025 امتحان کو ملتوی کر دیا ہے۔ پنجاب یونیورسٹی نے 9 اور 10 مئی کو ہونے والے بھی امتحانات منسوخ کر دیے ہیں۔ جموں و کشمیر جے کے ایس ای ٹی اور لداخ ایس ای ٹی امتحانات بھی اگلے حکم تک ملتوی ہو گئے ہیں۔ وہیں ہند-پاک بڑھتی کشیدگی کو دیکھتے ہوئے سوشل میڈیا پر سی یو ای ٹی یو جی اور جے ای ای ایڈوانس داخلہ امتحانات کو بھی ٹالنے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ 18 مئی کو جے ای ای ایڈوانس امتحانات منعقد ہونے جا رہے ہیں۔ اس امتحان کا ایڈمٹ کارڈ 11 مئی کو جاری ہوگا۔ جے ای ای-ایڈوانس کے ذریعہ ہی ملک کے آئی آئی ٹی اداروں میں داخلہ ہوتا ہے۔ وہیں سی یو ای ٹی یو جی سے ملک کی تمام مرکزی یونیورسٹی سمیت 300 سے زیادہ یونیورسٹیز کے یو جی کورسیز میں داخلہ ہوگا۔

مدھیہ پردیش میں شدید سڑک حادثہ،

ڈمپر سے ٹکر کے بعد بس کھائی میں گری، 3 کی موت، 18 زخمی

مدھیہ پردیش کے شاجہ پور میں ایک پرائیویٹ بس اور ڈمپر کے درمیان شدید ٹکر ہوگئی جس کے بعد بس کھائی میں گر گئی۔ اس حادثے میں 3 لوگوں کی موت ہوگئی جبکہ 18 بری طرح سے زخمی ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ تیز رفتار ڈمپر نے بس کو ٹکر ماردی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ مسافر بس ہائی وے سے قریب 20 سے 25 فٹ نیچے کھائی میں گر گئی۔ اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچی پولیس نے لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا اور واقعہ کے سلسلے میں معاملہ درج کر کے جانچ شروع کر دی۔ یہ سلیپر لگژری بس اندور سے گنا جا رہی تھی۔ تبھی یہ حادثہ کی شکار ہوگئی۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور ایمبولنس کی ٹیم موقع پر پہنچی۔ پولیس کی مدد سے زخمیوں کو علاج کے لیے ضلع اسپتال پہنچایا گیا، جہاں ان کا علاج کیا جا رہا ہے۔ ان زخمیوں میں 2 سے 30 لوگوں کی حالت سنگین بتائی جا رہی ہے۔ وہیں ایس پی یشپال سنگھ راجپوت، ایس ڈی ایم منیشا واسکلے، شاجہ پور ایس ڈی او پی سمیت تھانہ انچارج نے اسپتال پہنچ کر زخمیوں کی خیریت دریافت کی۔ پولیس سے ملی اطلاع کے مطابق یہ حادثہ رات قریب 3 بجے ہوا۔ مکسی بائی پاس کے سرولیہ کراسنگ پر برج کے ٹرننگ پوائنٹ پر بس ڈمپر سے ٹکرا گئی۔ بس میں قریب 35 سے 40 لوگ سوار تھے۔ حادثے میں بس ڈرائیور گلاب سنگھ (گنا)، مسافر امن چورسیا (24) اور ڈمپر ڈرائیور کی موت ہوگئی۔ ڈمپر ڈرائیور کی ابھی تک شناخت نہیں ہو سکی ہے۔ واقعہ کے بعد بس ڈرائیور کی لاش کو کرین کے ذریعہ کافی مشقت کے بعد باہر نکالا گیا۔ حادثے کی وجہ دونوں گاڑیوں کی تیز رفتار بتائی جا رہی ہے۔ فی الحال پولیس پورے معاملے کی جانچ میں لگی ہے۔ بس میں سفر کر رہے مسافر راہل رگھوونشی نے بتایا، ''ہم تو سو رہے تھے اور جب اچانک نیند کھلی تو گاڑی کھائی میں اتر گئی تھی۔'' انہوں نے بتایا کہ وہ اندور سے بس میں سوار ہوئے تھے اور گنا جا رہے تھے۔ تبھی ایک شدید ٹکر کی آواز آئی اور نیند کھلی تو گاڑی کھائی میں تھی اور سامان مسافروں کے اوپر گر رہا تھا۔

ہائیڈروجن ڈرونز کے لیے پارس ڈیفنس اور ہیون ڈرونز کا مشترکہ منصوبہ

نئی دہلی۔ ایک ہندوستانی دفاعی انجینئرنگ کمپنی پارس ڈیفنس اینڈ اسپیس ٹیکنالوجیز نے ہیون ڈرونز کے ساتھ ایک اسٹریٹجک مشترکہ منصوبے کا اعلان کیا ہے، جو خود مختار، ہائیڈروجن سے چلنے والے ڈرونز میں مہارت رکھنے والی امریکہ میں قائم کمپنی کی ایک اسرائیلی ذیلی کمپنی ہے۔ یہ تعاون بھارت کی دفاع اور وطن کی سلامتی کی ضروریات کے لیے اگلی نسل کے ڈرون سسٹم کو ڈیزائن، تیاری اور سپلائی کرنے کے لیے بھارت میں ایک نیا ادارہ قائم کرے گا۔ یہ مشترکہ منصوبہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بڑھتے ہوئے تناؤ کے وقت سامنے آیا ہے، جو خطے میں جدید ڈرون ٹیکنالوجی کی فوری ضرورت کو اجاگر کرتا ہے۔ پارس ڈیفنس جدید آپٹکس اور دفاعی حل میں مہارت لاتا ہے، جبکہ ہیون ڈرونز اپنی جدید ترین ہائیڈروجن ڈرون ٹیکنالوجی میں تعاون کرتا ہے۔ طویل مدتی مقصد نہ صرف ہندوستان کی فوری حفاظتی ضروریات کو پورا کرنا ہے بلکہ ان مقامی طور پر تیار کردہ ہائیڈروجن ڈرون کے ساتھ عالمی منڈیوں میں بھی توسیع کرنا ہے۔

سپریم کورٹ کا خواتین فوجی افسران کو مستقل کمیشن اور پنشن

کا اہل قرار دینے کا فیصلہ، انوما آچاریہ نے کیا خیر مقدم

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے 9 مئی کو اپنے ایک اہم فیصلے میں اُن خواتین افسران کو عبوری ریلیف فراہم کیا جو شارٹ سروس کمیشن (ایس ایس سی) پر فوج میں خدمات انجام دے چکی ہیں، مگر جنہیں پنشن کا فائدہ نہیں دیا گیا۔ عدالت نے کہا کہ اگر ان افسران نے کم از کم 14 سال کی خدمت مکمل کر لی ہے، تو وہ پنشن کے حقدار ہوں گی، چاہے ان کا مستقل کمیشن نہ بھی ہوا ہو۔ اس فیصلے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ریٹائرڈ ونگ کمانڈر انوما آچاریہ نے کہا کہ یہ محض ایک عدالتی کارروائی نہیں، بلکہ کئی خواتین افسران کے لیے ایک نئی امید ہے۔ انہوں نے کہا، ''یہ فیصلہ حوصلے کی بنیاد ہے۔ میں خود اس سے فائدہ اٹھانے والوں میں شامل ہوں۔'' دہلی میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے دفتر میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے آچاریہ نے اس فیصلے کو تاریخی قرار دیا اور کہا کہ اس سے ان خواتین کی طویل جدوجہد کو تسلیم کیا گیا ہے جو دہائیوں سے برابری کا حق مانگ رہی تھیں۔ انہوں نے کہا، ''یہ صرف ان خواتین کے لیے نہیں جو عدالت گئیں، بلکہ ان کے لیے بھی ہے جن کی آواز کبھی نہ سنی گئی۔ میں آج یہاں صرف ایک سابق فوجی نہیں، ایک شہری، ایک خاتون، اور کانگریس کی نمائندہ کے طور پر بول رہی ہوں۔'' سپریم کورٹ نے اپنے فیصلے میں کہا کہ ایسی خواتین افسران جنہوں نے شارٹ سروس کمیشن کے تحت 14 سال یا اس سے زائد مدت کی خدمت انجام دی، وہ عبوری طور پر پنشن کی مستحق ہوں گی، بشرطیکہ ان کے خلاف کوئی عدالتی یا انضباطی کارروائی نہ ہوئی ہو۔ عدالت نے حکومت کو ہدایت دی کہ وہ اس عبوری سہولت کے دوران ان افسران کے پنشن فوائد جاری رکھے۔ انوما آچاریہ نے بتایا کہ 1992 میں کانگریس حکومت کے تحت جب خواتین کو پہلی بار فوج میں شامل ہونے کا موقع ملا، تو وہ ابتدائی بیچ میں شامل تھیں۔ اس وقت خواتین کو صرف 5 سال کے لیے لیا گیا تھا اور مستقل کمیشن یا پنشن کا کوئی تصور نہ تھا۔ بعد میں ان خواتین کو بار ہا قانونی جنگ لڑنی پڑی۔ انہوں نے کہا کہ 2007 میں ونگ کمانڈر انوپما جوشی اور اسکواڈرن لیڈر رخسانہ حق نے دہلی ہائی کورٹ سے رجوع کیا، جس کے بعد کئی دیگر خواتین افسران نے عدالت کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ انوما آچاریہ بھی ان افسران میں شامل تھیں۔ انہوں نے کہا، ''2010 میں جب دہلی ہائی کورٹ نے خواتین افسران کے حق میں فیصلہ دیا، تو ہم نے راہل گاندھی سے ملاقات کی۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ وہ اس مسئلے کو وزارتِ دفاع کے سامنے رکھیں گے اور رکھا بھی۔'' فضائیہ میں خواتین کو جلد انصاف مل گیا لیکن فوج اور بحریہ کی افسران کو کئی سال مزید عدالتوں میں لڑنا پڑا۔ 2020 میں سپریم کورٹ نے بالآخر خواتین کو مستقل کمیشن دینے کا فیصلہ سنایا، جس کے بعد کچھ خواتین کو پنشن ملی لیکن صرف انہیں جنہوں نے قانونی راستہ اپنایا۔ انوما آچاریہ نے کہا، ''یہ سچ ہے کہ جو عدالت گئیں، وہ جیت گئیں لیکن کیا باقی خواتین اس لیے محروم رہیں گی کہ وہ خاموش رہیں؟ یہ نظام کا المیہ ہے۔'' انہوں نے سپریم کورٹ کے حالیہ فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا، ''یہ فیصلہ خواتین کے مورال کو بلند کرے گا۔ مجھے خوشی ہے کہ جسٹس سوریہ کانت نے یہ بات کھل کر کہی۔'' انہوں نے مستقبل کے امکانات پر بھی بات کی اور کہا کہ این ڈی اے (نیشنل ڈیفنس اکیڈمی) میں خواتین کی شمولیت سے اب راہیں کھل چکی ہیں۔ انہوں نے کہا، ''ہم امید کرتے ہیں کہ اگلے چند عشروں میں ایک خاتون آرمی چیف دیکھیں گے۔'' آخر میں آچاریہ نے کہا، ''میں ان سب خواتین کو سلام پیش کرتی ہوں جو اپنے حق کے لیے ڈٹی رہیں۔ ہماری فوج ہماری پہچان ہے، اور جو ترنگے کو خود سے بلند رکھے، وہی سچا سپاہی ہے۔''

روزنامہ سٹی ایکسپریس
کپوارہ میں شاہ نیوز ایجنسی، سوپور میں جی ایم نیوز ایجنسی، ہندوارہ میں سلطان نیوز ایجنسی، کولگام میں جاوید نیوز ایجنسی، بارہمولہ میں ہلال نیوز ایجنسی سے خریدئے

ہاتھوں میں لگی مہندی دیکھتی رہی نئی نویلی دلہن، شادی کی رسمیں چھوڑ کر جوان سرحد پر پہنچ گیا

راج گڑھ: دلہا اور دلہن دونوں کے ہاتھوں پر لگی مہندی ابھی ختم نہیں ہوئی تھی۔ ور مالا اور پھیرے کی تقریب جمعرات کو ہوئی اور جمعہ کو جوان شادی کے بعد کی رسمیں کو چھوڑ کر سرحد پر ڈیوٹی کے لیے روانہ ہو گیا۔ جیسے ہی بھارتی فضائیہ کے سپاہی موہت راٹھور کی چھٹی منسوخ ہوئی، انہیں ہفتے کے روز ڈیوٹی جوائن ہونے کے احکامات موصول ہوئے۔ موہت کا کہنا ہے کہ شادی ہوگئی ہے اور اب ملک کی خدمت کا موقع ملا تو یہ شادی سے بھی بڑھ کر ہے۔ واضح رہے کہ پہلگام حملے کے خلاف بھارت نے پاکستان میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر کارروائی کی جس کے بعد پاکستان اور بھارت کے درمیان جنگ جیسی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ پاکستان کی جانب سے سرحد سے متصل بھارتی شہروں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے اور رہائشی علاقوں پر گولہ بارود سے مسلسل حملے کیے جا رہے ہیں۔ اس کے جواب میں بھارت کی جانب سے بھی کارروائی کی جا رہی ہے۔ بھارتی حکومت اور فوج چوکس ہے۔ جنگ کی صورت حال کے پیش نظر فوج کے جوانوں کی چھٹیاں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ فوجیوں کو ڈیوٹی پر واپس بلا لیا گیا ہے۔ مدھیہ پردیش کے راج گڑھ کا رہنے والا فضائیہ کا سپاہی موہت راٹھور اپنی شادی کے لیے چھٹی پر آیا ہوا تھا۔ وہ 17 اپریل سے 15 مئی تک چھٹی پر تھا تاہم بھارت پاکستان کشیدگی کے باعث بدھ کو اس کی چھٹی منسوخ کر دی گئی اور اسے جمعہ تک دوبارہ ڈیوٹی جوائن کرنے کو کہا گیا۔ پھر اس نے جمعرات کو ہونے والی اپنی شادی کے بارے میں بتایا اور اسے ہفتہ تک ڈیوٹی جوائن کرنے کا حکم ملا۔ کوراور کے رہنے والے موہت نے چھ سال قبل فضائیہ میں شمولیت اختیار کی تھی۔ وہ دہلی کے قریب عیسی پور ایئر فورس اسٹیشن پر تعینات ہیں۔ موہت راٹھور کی شادی لسوڈالیہ رام ناتھ کے رہنے والے گوپال راٹھور کی بیٹی وندنا سے ہوئی۔ اس نے جمعرات یعنی آٹھ مئی کو سات پھیرے لیے اور دلہن لے کر گھر پہنچے۔ اگلے ہی دن جمعہ کے روز انہوں نے فوری طور پر اپنی روانگی کی تیاری شروع کر دی کیونکہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جاری کشیدگی کے باعث سبھی جوانوں کی چھٹیاں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ موہت راٹھور کے سسر گوپال راٹھور کا کہنا ہے کہ "مجھے فخر ہے کہ میرا داماد شادی کے فوراً بعد ملک کی حفاظت کے لیے جا رہا ہے، ہمارے لیے دیش سب سے پہلے ہے اور ہم نے فیصلہ کیا تھا کہ شادی ہونے تک یہ بات اپنی بیٹی کو نہیں بتائیں گے۔ موہت کے والدین بھی خوش ہیں کہ ان کا بیٹا ملک کی خدمت کے لیے واپس لوٹ رہا ہے، انہوں نے دعا کی کہ ملک اور بیٹا دونوں محفوظ رہیں"۔ آپ کو بتا دیں کہ کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے میں 26 نہتے سیاح مارے گئے تھے، جس کے بعد پورے ملک میں غم و غصہ ہے۔ سات مئی کو بھارتی حکومت نے آپریشن سندور کے تحت پاکستان میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو تباہ کر دیا۔ اس کے بعد پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی میں مسلسل اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ ایسے میں ملک کی مختلف افواج میں کام کرنے والے اہلکاروں کی چھٹیاں منسوخ کر کے انہیں واپس بلا لیا گیا ہے جس میں راج گڑھ ضلع کے موہت راٹھور بھی شامل ہیں۔

اطلاع عام

سائلہ کو فرٹیلیزر لائسنس نکالنی مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر چیف ایگریکلچر آفیسر کولگام کے دفتر میں پیش کریں معیاد گذرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

میسر یوسف دختر محمد یوسف بٹ ساکنہ برازلو جاگیر کولگام 023

PUBLIC NOTICE

In adhar recorred bearing adhar No 8343 8686 8161 My wards name recorded as Mohd Azan Wani instead of Wani Asrar it needs correction if any body have any objection in this regard he/ she may contact the office of Adhar Authority within 07 Seven Days from the publication of this notice.After that no objection shall be entertained.

Sayar Ahmad Wani S/o Abdul Majeed Wani R/o Chehlan Kulgam 023

از نیابت کھوری بٹہ پورہ باجلاس خواجہ محمد شریف پسوال نائب تحصیلدار اگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست دانش اقبال و راسک اقبال اولادان محمد اقبال بٹ ساکنہ ولی گام بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے۔ اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام ولدیت		پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
محمد اقبال بٹ	سربراہ	زمینداری	60	
میمہ بیگم زوجہ		گھریلو کام	50	
دانش اقبال ولد		زیر تعلیم	25	
راسک اقبال ولد		زیر تعلیم	22	
سیرت جان دختر		--	17	
حادیہ ارجمن			14	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے لہذا سائل/ سائلہ کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR KATRASOO

Subject:Application in respect of Sabdar Yaseen S/o Moammad Yaseen Mantoo R/o Khee Tehsil Kulgam for Issuance of Legal Heir Certificate

PUBLIC NOTICE IN NEWSPAPER

This is to inform the public that the documents of the applicant for the Issuance of Legal Heir is currently under process with this office the father /mother of the applicant has been died on 06/04/2025 The applicant desires to obtain the Legal Heir certificate if any individual has any objection to the issuance of the said certificat kindly submit your objection to this office within one week from the date of this notice any objection received after this stipulated period will not be entertained by this office the Legal Heirs of the applicant are as follows.

S.No	Name of sucessor with parentage	Age in Yrs	Relationship with deceased	Occupation
1	Abdul Ahmad Mantoo	85	Father	Farmer
2	Taja Begum	84	Mother	H/Wife
3	Shakeela Banoo	55	Wife	H/Wife
4	Safdar Yasen	30	Son	Student
5	Aabid Yaseen	27	Son	Student

Naib Tehsildar Katrasoo 023

اطلاع عام

میری گاڑی Tata Harzan زیر نمبر JK18C-1195 کی آر سی کہیں گم ہوئی ہے اب اسکی ڈپلی کیٹ نکالنی مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اے آر ٹی او کولگام کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

محمد اشرف بٹ ولد محمد یعقوب بٹ ساکنہ گھاسی پورہ ونپوہ اننت ناگ 023

از نیابت کھوری بٹہ پورہ

مضمون کاغذات درخواست راجیہ بیگم بیوہ نذیر احمد میر ساکنہ کھوری بٹہ پورہ بمراد عطائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائلہ کا شوہر نذیر احمد میر ولد غلام نبی میر مورخہ 25/02/2021 کو وفات ہو چکا ہے اور لیگل ہیر بذیل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
راجیہ بیگم بیوہ نذیر احمد میر	اہالیا	50	
ہیماء جان دختر نذیر احمد	دختر	21	
رومی جان دختر	دختر	19	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے لہذا سائل/ سائلہ کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

اطلاع عام

میرے موٹر سائیکل زیر نمبر JK18A-3602 کا نمبر پلیٹ دوران سفر کھڈونی سے ونپوہ تک کہیں ہوا ہے لہذا اگر کسی نے اٹھایا ہو تو وہ پولیس اسٹیشن ونپوہ میں پیش کریں بصورت دیگر اسکا نیا پلیٹ بنانا مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر متعلقہ حکام کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

غلام محی الدین ڈار ولد محمد اسماعیل ڈار ساکنہ کھڈونی کولگام 023

از نیابت باجلاس نائب تحصیلدار پیر اختر نبی پہلو

مضمون کاغذات درخواست اصغر علی جان ولد محمد ابرہیم جان ساکنہ شاہو چن تحصیل پہلو بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ تحت SRO 126/294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے۔ کنبے میں کوئی سرکاری ملازم نہیں ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
محمد ابراہیم ولد حسن جان	مزدوری	53	21250
زبیدہ بانو زوجہ محمد ابراہیم	گھریلو کام	50	
ممی جان دختر محمد ابراہیم	زیر تعلیم	25	
افراء جان دختر محمد ابراہیم	زیر تعلیم	24	
اصغر علی ولد محمد ابراہیم	--	16	255000 anual

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے لہذا سائل/ سائلہ کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

از نیابت دمحال ہانجی پورہ

مضمون: درخواست منجانب راجیہ بیگم بیوہ نذیر احمد میر ساکنہ کھوری بٹہ پورہ بمراد عطائی پیدائش سرٹیفکیٹ بحق شوہر نذیر احمد میر 25/02/2021

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل/ سائلہ مندرجہ بالا کاغذات بمراد حصول تاریخ پیدائش 25/02/2021 کو ہے سائل/ سائلہ کی تاریخ پیدائش چوکیدار رجسٹر و بی ڈی او آفس میں موجود نہیں ہے اب سائل/ سائلہ تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے خواہاں ہے لہذا اگر سرٹیفکیٹ زیر بحث کے نسبت کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

023 نائب تحصیلدار

از نیابت دمحال ہانجی پورہ

مضمون: درخواست منجانب نذیر احمد چیچی ولد جمال الدین چیچی ساکنہ گوجر پورہ دہانی پورہ بمراد عطائی پیدائش سرٹیفکیٹ بحق محمد رضوان چیچی پسر 02/04/2022

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل/ سائلہ مندرجہ بالا کاغذات بمراد حصول تاریخ پیدائش 02/04/2022 کو ہے سائل/ سائلہ کی تاریخ پیدائش چوکیدار رجسٹر و بی ڈی او آفس میں موجود نہیں ہے اب سائل/ سائلہ تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے خواہاں ہے لہذا اگر سرٹیفکیٹ زیر بحث کے نسبت کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

023 نائب تحصیلدار

وزیر اعلیٰ نے شہید افسر راج کمار تھاپا کے اہل خانہ سے ملاقات کی

جموں کے گولہ باری سے متاثرہ متعدد علاقوں کا دورہ کیا

جموں ر

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج ڈاکٹر راج کمار تھاپا (جے کے اے ایس)، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر (اے ڈی ڈی سی) راجوری جو اپنی رہائش گاہ راجوری کے قریب سرحد پار گولہ باری کی وجہ سے اپنی جان سے محروم ہو گئے، کی رہائش گاہ کا دورہ کیا۔ اس نقصان پر گہرے صدمے کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے اس افسر کی لگن اور اعلیٰ قربانی کو تسلیم کرتے ہوئے سوگوار خاندان سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان کی خدمت اور قربانی کو کبھی فراموش نہیں کیا جائے گا۔ غم کی اس گھڑی میں حکومت ان کے کنبہ کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے۔ ڈاکٹر تھاپا راجوری قصبہ میں اپنی خدمات انجام دے رہے تھے جبکہ پاکستانی گولہ باری کی وجہ سے انہیں اپنی جان گنوانا پڑی۔ ان کے انتقال سے انتظامی اور سول برادری میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا ہم جے اینڈ کے انتظامی خدمات کے ایک سرشار افسر کو کھو چکے ہیں۔ ابھی کل ہی وہ ضلع میں نائب وزیر اعلیٰ کے دورے کے دوران ان کے ہمراہ تھے اور انہوں نے میری صدارت میں منعقدہ میٹنگ میں آن لائن شرکت کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ میرے پاس اس صدمے کو ظاہر کرنے کیلئے الفاظ نہیں ہیں۔ انہوں نے ان کی روح کی شانتی کیلئے دعا کی۔ اس سے قبل وزیر اعلیٰ نے جموں میں ریحاڑی اور روپ نگر کے متاثرہ علاقوں کا بھی دورہ کیا تا کہ سرحد پار گولہ باری سے ہونے والے نقصان کا اندازہ لگایا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے اس دوران اپنے شہریوں کی جانوں اور فلاح و بہبود کے تحفظ کیلئے اپنی حکومت کی غیر متزلزل وابستگی کا اعادہ کیا۔

وزیر صحت سکینہ ایتو نے ڈاکٹر راج کمار تھاپا کے انتقال پر دُکھ کا اظہار کیا

سرینگر روزیر صحت اور میڈیکل ایجوکیشن سکینہ ایتو نے سرحد پار سے گولہ باری کی وجہ سے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر راجوری راج کمار تھاپا کی المناک موت پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا ہے۔ افسر کی عوامی خدمت کیلئے اٹل لگن کو یاد کرتے ہوئے سکینہ ایتو نے بڈھل سانحہ کے دوران ان کی غیر معمولی کوششوں کو یاد کیا۔ اور کہا کہ ان کی ہمدردی کے ردِ عمل نے بہت سے متاثرہ خاندانوں کو سکون بخشا تھا۔ وزیر نے کہا کہ ڈاکٹر تھاپا رات کے اوقات میں بھی صورتحال کے بارے میں تازہ کاری کرتے تھے اور عام عوام کی امداد کیلئے زمین پر سرگرم تھے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اخلاص اور ذمہ داری کی علامت تھے خاص طور پر بڈھل سانحہ کے دوران ان کے انسانی نقطہ نظر نے لوگوں کے دلوں پر ایک انمٹ نشان چھوڑے تھے۔ وزیر نے ڈاکٹر تھاپا کی المناک موت کو انتظامیہ کیلئے بہت بڑا نقصان قرار دیا۔ انہوں نے غمزدہ خاندان کے ساتھ تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی روح کی تسکین کیلئے دعا کی۔

گھبرانے کی ضرورت نہیں

جے اینڈ کے میں ضروری اشیاء کا وافر مقدار میں ذخیرہ موجود: ستیش شرما

جموں رمروجہ صورتحال کے پیش نظر وزیر برائے فوڈ، سول سپلائیز اینڈ کنزیومر افیئر ز، ٹرانسپورٹ، سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، انفارمیشن ٹیکنالوجی، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس، اے آر آئی اینڈ ٹریننگ مسٹر ستیش شرما نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ پرسکون رہیں اور گھبراہٹ سے بچیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ یو ٹی میں اناج، پیٹرولیم مصنوعات اور ایل پی جی سمیت ضروری اجناس کی کوئی کمی نہیں ہے۔ وزیر نے بتایا کہ تمام مقامات پر کافی اسٹاک دستیاب ہے اور باقاعدہ سامان برقرار رکھنے کیلئے ضروری انتظامات موجود ہیں۔ وزیر نے کہا "گھبرانے کی قطعی ضرورت نہیں ہے ہمارے پاس مناسب ذخائیر موجود ہیں اور میری سرشار افسران کی ٹیم مستقل طور پر اس صورتحال کی نگرانی کر رہی ہے اور بلا روک ٹوک فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے بروقت فیصلے لے رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا مختلف اشیاء کی دستیابی میں معمول کو برقرار رکھنے میں تاجر ایسوی ایشن اور فیڈریشنوں کی حمایت بہت اہم رہی ہے۔ ٹرانسپورٹ کے حوالے سے بات کرتے ہوئے وزیر نے بتایا کہ آر ٹی سی کے مینیجنگ ڈائریکٹر کے ساتھ ساتھ آر ٹی اوز اور اے آر ٹی اوز ان لوگوں کو نقل وحمل فراہم کرنے کیلئے انتھک محنت کر رہے ہیں جنہیں سفر کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کرایہ کے ضوابط کو سختی سے نافذ کیا جا رہا ہے اور مسافروں سے زیادہ چارج کرنے والے آپریٹرز کے خلاف کارروائی کی جا رہی ہے۔ ستیش شرما نے عوام پر زور دیا کہ وہ چوکس رہیں اور افواہوں پر یقین نہ رکھیں۔ انہوں نے اپیل کی کہ ہم ایک ساتھ کھڑے رہیں، پرسکون رہیں اور اپنے معاشرے کی حفاظت اور استحکام کو یقینی بنانے کیلئے تمام مشوروں کی پیروی کریں

سکمز صورہ سرینگر نے کیا آج کام کرنے کا حکم جاری

سرینگر/10 مئی/شیرِ کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (SKIMS) صورہ سرینگر نے اتوار، 11 مئی 2025 کو کام کا دن قرار دیا ہے۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق سکمز انتظامیہ نے اتوار 11 مئی کو کام جاری رکھنے کا حکم جاری کیا ہے اور کہا گیا ہے کہ ہدایت کا اطلاق تمام عملے پر ہوتا ہے، بشمول فیکلٹی ممبران، ریزیڈنٹ ڈاکٹرز اور وہ لوگ جو ڈیپوٹیشن پر ہیں۔ حاضری لازمی ہے، اور عدم تعمیل کے نتیجے میں تادیبی کارروائی ہوسکتی ہے۔

شعبہ صحت کو مستحکم بنانے کی کوششیں خوش آئند

جموں و کشمیر کے اسپتالوں میں طبی سہولیات کا فقدان بدستور، حکومت توجہ دیں

سرینگر/10 مئی/ شعبہ صحت کو مستحکم بنانے کے حوالے سے وزیر اعظم نریندر مودی نے ملک میں مستقبل کیلئے ایک جامع اور دورس نتائج کی حامل تعلیمی پالیسی کا خلاصہ کرتے ہوئے کہا کہ حکومت ملک کے ہر ضلع میں میڈیکل کالج یا پوسٹ گریجویٹ میڈیکل ایجوکیشن ادارے قائم کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں جو خوش آئند لائحہ عمل ہے اور مستقبل قریب میں اس کے مثبت نتائج سامنے آنے کی امید کی جاسکتی ہے تاہم جموں و کشمیر میں قائم شدہ میڈیکل کالجوں میں طالب علموں کیلئے وہ سہولیات دستیاب نہیں جو تربیت کے دوران ان کو درکار ہیں۔ اسی طرح سے یہاں قائم اسپتالوں میں طبی سہولیات کا فقدان پایا جاتا ہے اور مریض وتیماردار نالاں ہوتے ہیں۔ اس سلسلے میں کئی علاقوں سے لوگوں نے کشمیر پریس سروس کے ساتھ بات کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم کا شعبہ طب کے حوالے سے اہم اقدام خوش آئند ہیں لیکن جموں وکشمیر میں قائم شدہ اسپتالوں کی حالت ابتر ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب ملکی سطح پر شعبہ صحت کو مستحکم بنانے کی تگدو کی جا رہی ہے تو یہاں کے اسپتالوں میں مریضوں کیلئے طبی سہولیات دستیاب رکھنا لازمی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر مرکزی سرکار واقعی نیک نیتی کے ساتھ شعبہ صحت کی حالت بہتر بنانے کے حوالے سے سنجیدہ ہے تو یہاں کے اسپتالوں میں ماہر ڈاکٹروں کو تعینات کیا جائے اور جو میڈیکل کی ڈگریاں کئے ہوئے ڈاکٹرس یا پیرا میڈیکل کے ماہرین بے روزگار ہیں ان کو خالی پڑی جگہوں پر بھرتی کیا جائے تا کہ بے روزگاری کے خاتمہ کے ساتھ ساتھ اسپتالوں کا نظام بھی بہتر ہو جائے۔ انہوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ یہاں کے اسپتالوں کو جدید ٹیکنالوجی سے لیس کیا جائے تا کہ عام مریضوں کا صحیح طریقے سے علاج ومعالجہ ہوسکے۔

جنگ بندی اعلان کے بعد

میر واعظ عمر فاروق کی اظہار مسرت، مذاکرات ہی امن اور استحکام کا ذریعہ

سرینگر/10 مئی/ ہندوپاک کے درمیان جاری کشیدگی پر امریکہ کی ثالثی کے بعد ڈونلڈ ٹرمپ نے جنگ بندی کا اعلان کیا جس پر دونوں ممالک متفق ہوئے۔ اس سلسلے میں میر واعظ کشمیر ڈاکٹر مولوی عمر فاروق نے اپنا بیان جاری کیا ہے۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ بیان کے مطابق میر واعظ عمر فاروق نے اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ بہتر احساس غالب ہوا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان نے جنگ بندی پر اتفاق کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ جنگ بندی اعلان سب کے لیے ایک بہت بڑی راحت ہے، خاص طور پر لائن آف کنٹرول (حد متارکہ) کے دونوں جانب رہنے والوں کے لیے جہاں قیمتی جانیں ضائع ہوئیں اور پناہ گاہیں اور ذریعہ معاش تباہ ہو گیا۔ انہوں نے دونوں ملکوں کے درمیان بات چیت کا امکان جیسا کہ امریکی سکریٹری مارکو روبیو نے وسیع مسائل پر کہا ہے ایک خوش آئند نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ مذاکرات ہی امن اور استحکام کا ذریعہ ہیں۔ انہوں نے خوشی ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ دونوں طرف کی قیادت نے اس پر اتفاق کیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ دونوں ممالک کی قیادت تمام مسائل کو بات چیت کے ذریعے حل کرنے میں ایک دوسرے پر سبقت لیں گے۔

حکومت کی نجی نیوز چینلوں اور میڈیا اداروں کو ہدایت

پروگراموں میں سول ڈیفنس سائرن کی آوازیں استعمال نہ کریں

سرینگر/10 مئی/حکومت نے ہفتہ کے روز تمام میڈیا چینلوں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے پروگراموں میں کمیونٹی بیداری مہم کے علاوہ شہری دفاع کے فضائی حملے کے سائرن کی آوازوں کا استعمال کرنے سے گریز کریں۔ کشمیر پریس سروس مانیٹرنگ کے مطابق ایک ایڈوائزری میں ڈائریکٹوریٹ جنرل فائر سروس، سول ڈیفنس اور ہوم گارڈز نے کہا ہے کہ سول ڈیفنس ایکٹ 1968 کے تحت حاصل اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے تمام میڈیا چینلز سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ اپنے پروگراموں میں سول ڈیفنس کے فضائی حملوں کے سائرن کی آوازوں کو کمیونٹی کی تعلیم کے علاوہ استعمال کرنے سے گریز کریں۔ اس ہدایت میں کہا گیا ہے کہ سائرن کے معمول کے استعمال سے ہوائی حملوں کے سائرن کے تئیں عام شہریوں کی حساسیت کم ہوسکتی ہے اور عام شہری اسے معمول کی بات سمجھ کر غلط سمجھ سکتے ہیں، جسے میڈیا چینلز اصل ہوائی حملوں کے دوران استعمال کرتے ہیں۔ یہ ایڈوائزری پاکستان اور بھارت کے درمیان جاری تنازع کی وجہ سے بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان سامنے آئی ہے۔

ملک بھر میں 2 سے 3 دن تک بند رہیں گے اے ٹی ایم؟

پی بی آئی نے کروڑوں لوگوں کو بتایا کیا ہے سچائی

نئی دہلی: پریس انفارمیشن بیورو (PIB) نے ایک وائرل وہاٹس ایپ پیغام کی تردید کی ہے جس میں جھوٹا دعویٰ کیا گیا تھا کہ ملک بھر میں اے ٹی ایمز 2 سے 3 دن کے لیے بند رہیں گے۔ PIB کے فیکٹ چیک اکاؤنٹ نے ایک ٹویٹ میں اس پیغام کو 'فرضی' قرار دیتے ہوئے عوام کو یقین دلایا ہے کہ "اے ٹی ایمز معمول کے مطابق کام کرتے رہیں گے"۔ یہ گمراہ کن پیغام، جو وہاٹس ایپ پر تیزی سے پھیل رہا ہے، نے بعض صارفین کو نقد رقم تک رسائی کے حوالے سے پریشان کر دیا تھا۔ تاہم، PIB نے شہریوں پر زور دیا ہے کہ وہ ایسی معلومات کو نظر انداز کریں اور غیر مصدقہ پیغامات کو مزید شیئر نہ کریں۔ PIB Fact Check ہینڈل (PIBFactCheck X) نے ٹویٹ کیا کہ "ایک وائرل #WhatsApp پیغام میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ اے ٹی ایمز 2-3 دن کے لیے بند رہیں گے۔ یہ پیغام فرضی ہے۔ اے ٹی ایمز معمول کے مطابق کام کرتے رہیں گے۔ غیر مصدقہ پیغامات کو شیئر نہ کریں۔" حکومت کے اس سرکاری فیکٹ چیکنگ ادارے کی یہ وضاحت عوام میں کسی بھی غیر ضروری گھبراہٹ کو روکنے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ہے کہ اے ٹی ایم خدمات بلا تعطل جاری رہیں گی۔ PIB نے بارہا عوام کو سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی غیر مصدقہ معلومات سے محتاط رہنے اور مستند ذرائع سے خبریں حاصل کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ وہاٹس ایپ پر جعلی پیغامات کا پھیلاؤ پلیٹ فارم اور اس کے صارفین کیلئے ایک مستقل مسئلہ رہا ہے، اس لیے ہمیشہ یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ اس سے آگاہ رہیں اور کسی پیغام کو آگے بھیجنے یا خود اس پر یقین کرنے سے پہلے ہمیشہ قابل اعتماد ذرائع سے معلومات کی تصدیق کریں۔

نوئیڈا میں زلزلے کے جھٹکے، لوگ گھروں سے باہر نکل آئے، آدھی رات کو پاکستان بھی لرز اٹھا

نوئیڈا: دہلی این سی آر سے متصل نوئیڈا میں صبح سویرے اچانک زمین ہل گئی۔ نوئیڈا اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں آج صبح 8:05 بجے زلزلے کے ہلکے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ نیشنل سینٹر فار سیسمولوجی (این سی ایس) کے مطابق، ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 3.3 تھی، اور اس کا مرکز نوئیڈا سے 72 کلومیٹر شمال مشرق میں تھا۔ دوسری جانب پاکستان بھی گزشتہ رات زلزلے کے جھٹکوں سے لرز اٹھا۔ نوئیڈا میں زلزلے کی گہرائی 10 کلومیٹر ریکارڈ کی گئی جس کی وجہ سے سطح پر ہلکے سے درمیانے درجے کے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ نوئیڈا، غازی آباد اور دہلی-این سی آر کے کچھ حصوں میں لوگوں نے صبح سویرے عمارتوں اور گھریلو سامان کے ہلکے ہلکے ہلکے ہلکے ہلکے ہلکے ہلکے ہلکے ہلکے ہلکے ہلکے ہلکے جھٹکے محسوس کیے تھے۔ لوگ گھروں اور دفاتر سے باہر نکل آئے، حالانکہ خوف وہراس کی کوئی بڑی صورتحال نہیں تھی۔ ابھی تک جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ توقع ہے کہ زلزلے کا مرکز ہمالیہ کے علاقے میں، ممکنہ طور پر اتراکھنڈ کی طرف ہوگا، جسے زلزلہ کے لحاظ سے ایکٹو زون سمجھا جاتا ہے۔ ماہرین کے مطابق دہلی-این سی آر خطہ سیسمک زون-4 میں آتا ہے، جہاں وقتاً فوقتاً ہلکے سے درمیانے درجے کے زلزلے آتے رہتے ہیں۔ حالیہ مہینوں میں نوئیڈا میں زلزلے کا یہ دوسرا واقعہ ہے جس نے لوگوں کی توجہ زلزلے سے حفاظتی اقدامات کی طرف مبذول کرائی ہے۔

نائب وزیر اعلیٰ نے ڈاکٹر تھاپا کے انتقال پر دُکھ کا اظہار کیا

جموں رنائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر کمار چودھری نے آج ڈاکٹر راج کمار تھاپا اے ڈی ڈی سی راجوری کی رہائش گاہ روپ نگر کا دورہ کیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے ڈاکٹر راج کمار تھاپا کے اہلِ خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کیا جو ضلع راجوری میں سرحد پار سے گولہ باری کی وجہ سے اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ سریندر چودھری نے کہا کہ ڈاکٹر تھاپا اپنی لگن، قابلیت، غیر متزلزل پیشہ ور خدمات اور لوگوں کیلئے دوستانہ نقطہ نظر کیلئے جانے جاتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ غم کی اس گھڑی میں حکومت ان کے کنبہ کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے۔ انہوں نے خدا سے دعا کی کہ غمزدہ خاندان کو اس نقصان کو برداشت کرنے کی ہمت عطا کرے۔ انہوں نے ڈاکٹر تھاپا کی روح کیلئے ابدی سکون کی دعا کی۔

جذباتی فیصلہ ازدواجی زندگی کو تباہ کردیتا ہے

ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی

میں عموماً رات ساڑھے دس بجے کے بعد فون نہیں اٹھاتا۔ ایک رات سونے کی تیاری کر رہا تھا کہ اچانک موبائل کی گھنٹی بجی۔ فون نمبر سے تھا، اس کا مطلب کہ وہ کسی غیر شناسا کا تھا۔ میں نے اٹھالیا تو ایک خاتون کی آواز تھی: "مولانا صاحب! میں بہت پریشان ہوں مجھے مناسب مشورہ دیجیے"۔

میں نے کہا: "اپنی پریشانی بتائیے"۔

خاتون نے روتے ہوئے کہا: "میری شادی کو ڈیڑھ برس ہونے کو ہیں سسرال مجھے اچھی نہیں ملی میری ساس ہر وقت مجھے طعنہ دیتی رہتی ہیں۔ مجھے کام چور اور نکمی کہتی ہیں، میرے سر میں درد رہتا ہے، لیکن وہ کہتی ہیں کہ میں بہانہ بناتی ہوں، میرے شوہر چپ رہتے ہیں، وہ کبھی میری طرف سے نہیں بولتے، چھ مہینے ہوئے، میں ناراض ہو کر اپنے میکے آگئی ہوں۔ انھوں نے میری خبر نہیں لی"۔

خاتون تھی کہ بولے چلی جارہی تھی، ایسا معلوم ہو رہا تھا کہ ٹیپ ریکارڈر کھل گیا ہے، درمیان میں اس کی سسکیاں بھی سنائی دے رہی تھیں۔

میں نے اسے مزید بولنے کا موقع نہیں دیا اور الٹا سوال کر دیا: "یہ بتائیے، اس عرصے میں آپ نے کتنی بار اپنے شوہر کی خبر لی؟ کتنی بار اپنی ساس کا حال معلوم کیا؟"

خاتون نے فوراً کہا: "میں کیوں خبر لوں؟ وہ لوگ مجھے بالکل نہیں چاہتے۔ مجھے تو معلوم ہوا ہے کہ میری ساس اپنے بیٹے کے لیے دوسرا رشتہ دیکھ رہی ہیں"۔

میں نے اس کی بات پر توجہ نہ دیتے ہوئے کہا: "آپ کی ساس اچھا کر رہی ہیں، وہ دیکھ رہی ہیں کہ ان کی بہو اپنے شوہر کا بالکل خیال نہیں کر رہی ہے؟ شادی کس لیے کی جاتی ہے؟ بیٹا شادی کے بعد بھی بیوی سے محروم ہے تو اگر ماں اس کے لیے دوسرا رشتہ دیکھ رہی ہے تو اس میں غلط کیا ہے؟"

خاتون کو شاید میری یہ بات پسند نہیں آئی، لیکن اس نے اس سے بے پروا ہو کر کہا: "میں اس رشتے کو بالکل پسند نہیں کرتی تھی، لیکن میرے ماں باپ نے زبردستی میری شادی یہاں کردی۔ میں تو دوسرے سے محبت کرتی تھی، اس نے مجھ سے نکاح کا وعدہ بھی کرلیا تھا۔

میں نے کہا: "آپ نے غلط کیا کہ شادی کے بعد بھی سابقہ محبت کو اپنے دل میں بسائے رہیں، شادی کے بعد اپنی محبت کو صرف شوہر اور سسرال والوں سے وابستہ کرلینی چاہیے، شوہر کے پاس بھی وہی کچھ مل سکتا ہے جسے محبوب سے ملنے کی امید ہوتی ہے، کیا آپ کی ماں نے آپ کو کبھی نہیں ڈانٹا تھا؟ کیا انھوں نے کبھی نہیں جھڑکا تھا؟ اگر ماں کی ڈانٹ ڈپٹ آپ کو بری نہیں لگی تھی تو ساس کی کیوں بری لگتی ہے؟"

"مولانا صاحب! میں اب کیا کروں؟" خاتون کی آواز بھرائی ہوئی تھی۔

میں نے جواب دیا: "آپ کسی کے ساتھ اپنی سسرال پہنچ جائیے، وہاں ساس کے گلے لگ کر رو لیجیے اور معافی مانگ لیجیے، سارے گلے شکوے دور ہو جائیں گے"

"مولانا صاحب! یہ کرنا تو بہت مشکل معلوم ہو رہا ہے، میں سوچتی ہوں، کر پاؤں گی یا نہیں"۔

"مولانا صاحب! میری خلع ہوگئی ہے۔

میرے منھ سے فوراً نکلا: "انا للہ وانا الیہ راجعون"

آخر کیوں؟

خاتون نے بتایا: "میں نے اپنے شوہر سے گھر واپسی کی یہ شرط رکھی تھی کہ مجھے الگ گھر لے کر دیجیے۔ میں ساس کے ساتھ نہیں رہ سکتی، انھوں نے یہ شرط ماننے سے انکار کر دیا، کہا: میری ماں اکیلی ہے، میں اسے اپنے سے اکیلے نہیں رکھ سکتا۔ اس بنا پر میں نے خلع لے لی۔ اس دوران میرے یہاں ولادت ہوگئی، وہ بچہ میرے ہی ساتھ ہے، میرے بھائی بھابھی میرا بہت خیال رکھتے ہیں۔

میں نے کہا: "آپ نے بہت غلط شرط رکھی اور بہت نامناسب فیصلہ کیا، بیس پچیس برس کے بعد آپ اپنے اس بیٹے کی شادی کریں گی اور بہو گھر میں آتے ہی کہے گی کہ میں ساس کے ساتھ نہیں رہ سکتی تو آپ کے اوپر کیا گزرے گی؟! بھائی اور بھابھی چاہے جتنا خیال رکھیں، لیکن وہ شوہر کا بدل نہیں بن سکتے"

"مولانا صاحب! میری کچھ سمجھ میں نہیں آرہا ہے؟ میں کیا کروں؟ میں بہت پریشان ہوں، ڈپریشن کا شکار ہوگئی ہوں"

"اللہ تعالیٰ آپ کے مسائل حل کرے" میں نے یہ کہہ کر گفتگو ختم کردی۔

چند ماہ گزر گئے۔ ایک دن پھر فون آیا- "مولانا صاحب! میں بہت زیادہ پریشان ہوں۔ میرے محبوب نے مجھے دھوکا دیا"

میں نے کہا: "کیسے، کیا ہوا؟"

خاتون نے بتایا: "جس شخص سے مجھے محبت تھی، میں نے اس سے اسی وقت رابطہ کیا تھا جب میرا شوہر اور سسرال سے تنازعہ چل رہا تھا۔ اسی کے اکسانے پر ہی میں نے خلع کا مطالبہ کیا تھا۔ خلع ہو جانے کے بعد بھی اسے بتایا۔ اس نے کہا: "میں اپنے ماں باپ سے بات کروں گا"۔ کچھ کچھ وقفے سے اس سے رابطہ کرتی رہی، لیکن وہ برابر ٹالتا رہا۔ اس دوران میں نے اپنا خرچ چلانے کے لیے کچھ کام کرنا شروع کر دیا۔ اب اس سے رابطہ کیا تو وہ کہتا ہے کہ میں کام کرنے والی لڑکی سے شادی نہیں کروں گا۔

"مولانا صاحب! بتائیے، جس کے لیے میں نے اپنی ازدواجی زندگی برباد کی، اسی نے مجھے دھوکا دے دیا"۔

میری سمجھ میں نہیں آرہا تھا۔ میں کیا کہوں؟ کیا مشورہ دوں؟ میں نے ہمت جٹا کر کہا: "ماضی پر پچھتانے سے اب کچھ حاصل ہونے والا نہیں ہے۔ اب آپ اپنی نئی زندگی کی شروعات کیجیے۔ جیسا بھی رشتہ مل جائے، انکار نہ کیجیے۔ کوئی کنوارا نوجوان مل جائے تو بہتر ہے، نہ ملے اور شادی شدہ ملے، ایسا شخص ملے جس کی بیوی کا انتقال ہو چکا ہو، جو بھی ملے، اس سے نکاح پر تیار ہو جائیے۔ بے نکاحی زندگی گزارنا بہتر نہیں ہے اور بھائی بھابھی کے سہارے زندگی گزارنا بھی ٹھیک نہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے حالات سازگار کرے، آمین"۔

ازدواجی زندگی مقاصد، تعلیمات اور حقوق

از: پروفیسر ڈاکٹر علی بن عبدالرحمان

پہلا خطبہ:

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، اسی نے پیدا اور درست انداز میں استوار کیا، وہی صحیح اندازے کے مطابق رہنمائی کرتا ہے، میں اپنے رب کی حمد خوانی اور شکر بجا لاتا ہوں، اسی کی طرف رجوع اور بخشش چاہتا ہوں، میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبودِ برحق نہیں وہ یکتا ہے، وہی بلند و بالا ہے، اور میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی سیدنا محمد اللہ کے بندے، اور چنیدہ رسول ہیں، یا اللہ! اپنے بندے، اور رسول محمد، ان کی اولاد اور متقی و نیکوکار صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرما۔

حمد وصلاۃ کے بعد:

حکمِ الٰہی کے مطابق تقویٰ اختیار کرو، اور جن امور سے اس نے روکا ہے، ان سے رک جاؤ۔

اللہ کے بندوں!

تمہارے رب نے اس کائنات کو ایک مقررہ وقت تک کے لئے آباد کرنے کا شرعی اور کونی ارادہ فرمایا، اور یہ آباد کاری باہمی تعاون، اتحاد و اتفاق، اور زندگی کی بنیاد عدل و انصاف پر مبنی مفید اصولوں پر رکھنے کی وجہ سے ہی ممکن ہے۔

انسان کو اس زمین پر نائب بنایا گیا کہ زمین پر آباد کاری کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لے، اور یہاں رہتے ہوئے اللہ کی عبادت کرے، کیونکہ انسان کی خوشحالی کا راز اللہ کی بندگی اور بدبختی اللہ کی نافرمانی میں ہے، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے، اللہ سے ڈرے، اور اس کی نافرمانی سے بچتا رہے تو ایسے ہی لوگ با مراد ہیں۔

اسی طرح فرمایا:

اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے اور اللہ کی حدود سے آگے نکل جائے اللہ اسے دوزخ میں داخل کرے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اسے رسوا کرنے والا عذاب ہوگا۔

ایک مقام پر فرمایا:

اور اگر حق ان کی خواہشات کے مطابق ہوتا تو یہ زمین و آسمان اور ان میں جو کچھ ہے ان سب کا نظام درہم برہم ہو جاتا۔

اس دنیا میں انسان کی تخلیق کا سب سے پہلا مرحلہ اللہ اور اسکے رسول کے طریقے کے مطابق بیوی کا حصول ہے، خاوند و بیوی میں باہمی تعاون، پیار، انس، اور محبت کامل ترین صورت میں ہوتی ہے، انکے مقاصد و اہداف یکساں ہوتے ہیں، میاں بیوی باہمی تعلقات کے دوران عظیم تعمیری اور فطرتی تسکین حاصل کرتے ہیں، اور نیک اولاد کی صورت میں بلند اہداف و مقاصد حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

بیوی نسلوں کی پرورش گاہ، نو مولود بچوں کے لئے پہلی درس گاہ، اور بچوں کی تعمیری رہنمائی واصلاح کے لئے تربیت گاہ ہے۔

ماں اور باپ کا اپنی اولاد پر ہمیشہ اثر رہتا ہے، اگر والدین نیک ہوں تو حقیقت میں وہی کسی بھی اچھے معاشرے کی بنیادی اینٹ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ والدین چھوٹوں کے لئے پیار، رحمت، شفقت، محبت، اور الفت کا گہوارہ ہیں۔

اصل میں رشتہ داری اور قرابت داری یہ ہے کہ جس کی وجہ سے باہمی تعاون، شفقت، کفالت، ربط، محبت پیدا ہو اور حوادثات زمانہ میں ایک دوسرے کا خیال رکھا جائے۔

نکاح ازلی رسم و رواج ہے، اس کے ان گنت فوائد، اور لامتناہی برکتیں ہیں، نکاح ایسے ابدی طریقوں میں سے ہے، جس کے فوائد کبھی ختم نہیں ہوں گے۔

نکاح انبیائے کرام، اور رسولوں کی سنت بھی ہے، فرمان باری تعالیٰ ہے:

اور یقیناً ہم نے آپ سے پہلے بھی رسول بھیجے، اور ہم نے ان کے لئے بیویاں اور اولاد بھی بنائی۔

اسی طرح مومنوں کی صفات ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

اور وہ لوگ جو کہتے ہیں: اے ہمارے پروردگار! ہمیں ہماری بیویوں، اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما، اور ہمیں متقی لوگوں کا پیشوا بنا۔

بلکہ نکاح کا حکم دیتے ہوئے فرمایا:

اور تم میں سے جو لوگ غیر شادی شدہ ہیں ان کے نکاح کر دو، اور اپنی نیک صالح لونڈی، غلاموں کے بھی، اگر وہ محتاج ہیں تو اللہ اپنی مہربانی سے انھیں غنی کر دے گا۔

اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (نوجوانو! جو تم میں سے نکاح کے اخراجات کی استطاعت رکھتا ہے، تو وہ نکاح کرلے؛ کیونکہ اس سے نظریں نیچی، اور شرمگاہ کو تحفظ حاصل ہوتا ہے، اور جو نکاح کی طاقت نہیں رکھتا تو وہ روزے رکھے، اس طرح اسکی شہوت کم ہو جائے گی) بخاری و مسلم

حدیث میں مذکور "الباءۃ" سے مراد حق مہر، نان و نفقہ، اور رہائش کے اخراجات ہیں، جو ان کی استطاعت نہیں رکھتا اور اسے نکاح کی ضرورت بھی ہے تو وہ روزے رکھے، روزوں کا اسے ثواب بھی ملے گا، اور شہوت بھی کم ہوگی، اور اللہ کی طرف سے شادی میسر ہونے تک روزے ہی رکھتا ہے۔

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ: کچھ لوگوں نے امہات المومنین سے آپ کی تنہائی کی عبادات سے متعلق استفسار کیا تو ان میں سے کچھ نے کہا: "میں شادی نہیں کرونگا"، اور کچھ نے کہا: "میں گوشت نہیں کھاؤں گا"، اور کچھ نے کہا کہ: "میں بستر پر آرام نہیں کرونگا" انکی یہ باتیں نبی ﷺ تک پہنچیں تو آپ ﷺ نے حمد و ثنا کے بعد فرمایا: (لوگوں کو کیا ہو گیا ہے!؟ انہوں نے کچھ ایسی ویسی باتیں کیں ہیں! لیکن میں [رات کو] نماز بھی پڑھتا ہوں، اور آرام بھی کرتا ہوں، [نفلی] روزے رکھتا بھی ہوں، اور چھوڑتا بھی ہوں، اور شادیاں بھی کی ہوئیں ہیں، جو شخص بھی میری سنت سے اعراض کرے، تو وہ مجھ سے نہیں) بخاری مسلم

اسلام نے نکاح کی استطاعت اور ضرورت رکھنے والے پر اسے واجب قرار دیا ہے، آپ ﷺ کا فرمان ہے کہ: (محبت کرنے والی اور بچے جننے والی عورتوں سے شادی کرو، یقیناً میں تمہاری کثرت کی وجہ سے قیامت کے دن دیگر انبیاء پر فخر کرونگا) اسے احمد نے روایت کیا ہے، اور ابن حبان نے انس رضی اللہ عنہ سے اسے روایت کیا ہے اور صحیح قرار دیا ہے۔

نکاح زوجین کے لئے پاکیزگی اور عفت کا باعث ہے، اسی کی بدولت معاشرے کی اصلاح ہوگی، اور انحراف سے تحفظ ملے گا فرمان باری تعالیٰ ہے:

نیز جب تم عورتوں کو طلاق دو اور وہ اپنی عدت کو پہنچ جائیں تو انہیں اپنے (پہلے) خاوندوں سے نکاح کرنے سے نہ روکو جبکہ وہ معروف طریقے سے آپس میں نکاح کرنے پر راضی ہوں، جو کوئی تم میں سے اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے اسی بات کی نصیحت کی جاتی ہے، یہی تمہارے لیے شائستہ اور پاکیزہ طریقہ ہے؛ (اپنے احکام کی حکمت) اللہ ہی جانتا ہے تم نہیں جانتے۔

نکاح معاشرے کو زنا، اور لواطت سے تحفظ فراہم کرتا ہے، اور کسی بھی علاقے میں زنا عام ہو جائے تو اللہ تعالیٰ ان پر غربت اور ذلت مسلط فرما دیتا ہے، اور وہاں ایسی بیماریاں پھوٹ پڑتی ہیں جو پہلے لوگوں میں نہیں تھیں، مزید برآں کہ زنا کاروں کے لئے آخرت میں عذاب و رسوائی بھی ہوگی، فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

اور وہ لوگ اللہ کے ساتھ کسی اور الٰہ کو نہیں پکارتے نہ ہی اللہ کی حرام کی ہوئی کسی جان کو ناحق قتل کرتے ہیں اور نہ زنا کرتے ہیں اور جو شخص ایسے کام کرے گا ان کی سزا پاکے رہے گا۔ قیامت کے دن اس کا عذاب دگنا کر دیا جائے گا اور ذلیل ہو کر اس میں ہمیشہ کے لئے پڑا رہے گا۔

لواطت کا ارتکاب کرنے والے کا دل تباہ، فطرت الٹ، نفس خبیث، اور اخلاق بگڑ جاتا ہے، اسے دنیا و آخرت میں شدید ترین سزا دی جائی گی، اور ہم قوم لوط پر نازل ہونے والی سزائیں جانتے ہیں، جو ان سے پہلے کسی اور قوم کو نہیں دی گئیں تھیں، ان پر کھنگر پتھروں کی بارش کی گئی، جبریل علیہ السلام نے ان کے علاقوں کو آسمان تک اٹھا کر الٹا گرایا، اور سب کو تہ و بالا کر دیا، اور اللہ تعالیٰ نے ان پر پتھر بھی برسائے، نیز انہیں دائمی اندھا بھی قرار دیا۔

اس جرم کی سنگینی کے باعث نبی ﷺ نے فرمایا: (لواطت کرنے والے پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو، لواطت کرنے والے پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو لواطت کرنے والے پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو)

نکاح: زنا و لواطت سے تحفظ، دلی پاکیزگی اور تزکیہ نفس کا باعث ہے، اور عبادتِ الٰہی اور زمینی آباد کاری کے لئے مسلسل نسلیں پیدا ہونے کا ذریعہ ہے۔

شرعی طور پر خاوند کو با اخلاق، دیندار، اور خوبصورت بیوی اختیار کرنے کا حق ہے، اس بارے میں آپ ﷺ کا فرمان ہے: (عورت سے شادی چار چیزوں کی بنا پر کی جاتی ہے، مال، حسب نسب، خوبصورتی، اور دین کی وجہ سے، تم دیندار خاتون تلاش کرو، [اگر تم نہ مانو تو] تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں) اسے بخاری و مسلم نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

اسی طرح عورت کو دیندار اور با اخلاق خاوند اختیار کرنا چاہیے، چنانچہ ایک حدیث میں ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ میں اپنی بیٹی کی شادی کس سے کروں؟ تو آپ نے فرمایا: (کسی متقی سے اس کی شادی کرو، کیونکہ اگر وہ اس سے محبت کریگا تو اس کی عزت کرے گا، اور اگر ناپسند ہوگی تو ظلم نہیں کرے گا)۔

اسی طرح آپ ﷺ کا فرمان ہے: (جب تمہارے پاس شادی کے لئے لڑکی کا رشتہ آئے اور تمہیں دینی اور اخلاقی اعتبار سے اچھا بھی لگے تو تم اسے بیاہ دو، اگر ایسا نہیں کرو گے تو زمین پر وسیع و عریض فتنہ فساد بپا ہو جائے گا) ترمذی نے اسے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

کسی بھی لڑکی کو اسے ناپسند لڑکے کیساتھ شادی پر مجبور نہ کیا جائے، بلکہ لڑکی کی رضا مندی بھی ضروری ہے، آپ ﷺ کا فرمان ہے: (بیوہ کا نکاح اس کے مشورے کے بغیر نہ کیا جائے، اور کنواری کی شادی اس کی اجازت کے بغیر نہ کی جائے) صحابہ کرام نے کہا: "اللہ کے رسول! اس کی اجازت کیسے پتہ چلے گی؟" تو آپ نے فرمایا: (اس کی خاموشی اس کی اجازت ہے) بخاری و مسلم نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

اگر اچھا رشتہ آئے اور لڑکی بھی نکاح کے قابل ہو تو لڑکی کا ولی نکاح میں تاخیر مت کرے، کیونکہ یہ اس کے پاس امانت ہے، اور قیامت کے دن اس کے بارے میں استفسار بھی ہوگا۔

ولی لڑکی کی پڑھائی کی وجہ سے رشتے میں تاخیر مت کرے، کیونکہ دونوں پڑھائی جاری رکھنا چاہیں تو ایک دوسرے کا تعاون کر سکتے ہیں، اسی طرح اُسے اپنی بقیہ زندگی میں شادی کی تاخیر کے باعث نقصان بھی اٹھانا پڑ سکتا ہے۔

اسی طرح ولی رشتہ مانگنے والوں کو لڑکی کی ملازمت سے ملنے والی تنخواہ کھانے کے لئے مسترد نہ کرے، کیونکہ اس لالچ کی وجہ سے لڑکی ضائع ہو جائے گی، اور نعمتِ اولاد سے محروم رہے گی، یہ حقیقت میں عورت پر زیادتی ہے، بسا اوقات اپنے ولی کے خلاف وہ بددعا بھی کر سکتی ہے، جس کی وجہ سے ولی کو ناکامی کا سامنا کرنے پڑ سکتا ہے، اور یہ مال اسے قبر میں کوئی فائدہ بھی نہیں دے گا۔

لڑکی اور لڑکے کے لئے نکاح سے قبل استخارہ کرنا بھی شرعی عمل ہے، اس میں استخارے کی مخصوص دعا مانگی جائے گی۔

خوشگوار ازدواجی زندگی کے لیے تجاویز

تحریر: سہیل بابر

محبت اور احترام پر مبنی شادی صرف چٹکی بجاتے نہیں ہوجاتی۔ دونوں میاں بیوی کو اپنے حصے کا کام کرنا پڑتا ہے۔ اپنی شادی کو کامیاب بنانے کے لیے ہر دن کام کرنے کے لیے کچھ اہم تجاویز ہیں۔

ہر رشتے میں اتار چڑھاؤ آتے ہیں چاہے وہ دوست ہوں، بہن بھائی ہوں یا ساتھی۔ تاہم، ناخوشگوار حالات کے دوران ہم ان کے ساتھ کس طرح نمٹتے ہیں اس سے تمام فرق پڑتا ہے۔ اسی طرح، دو لوگوں کے درمیان اونچائی اور پستی جنھوں نے ایک دوسرے سے زندگی بھر کی صحبت کا وعدہ کیا ہے، بہت فطری اور عام ہیں۔ چونکہ شادی دوستی، محبت اور تفہیم کے امتزاج کا تقاضا کرتی ہے اس لیے یہ ضروری ہے کہ چیزوں کے لیے لچکدار انداز اختیار کیا جائے۔ شادی شدہ مرد یا عورت کو روزمرہ کے حالات سے حساسیت کے ساتھ نمٹنا چاہیے۔

درحقیقت، بہت سارے کام ہوتے ہیں جو کہ "خوشگوار" زندگی گزارنے کے لیے کرنے پڑتے ہیں، لہٰذا چاہے آپ کی شادی برسوں سے ہو یا آپ ابھی شادی کے بندھن میں بندھے ہوئے ہوں، ہم نے ماہرین سے پوچھا کہ جوڑے خوشگوار ازدواجی زندگی گزارنے کے لیے کیا کر سکتے ہیں۔ مضبوط، صحت مند اور ہاں...... مزید خوشگوار بندھن کے لیے ان کے مفید مشوروں پر عمل کریں۔

سب سے پہلے یہ جان لیں، خوش جوڑے بھی بحث کرتے ہیں

ایک ساتھ معیاری وقت گزاریں

اپنی محبت کا اظہار کریں

ایک دوسرے کی طاقتوں پر توجہ دیں

بات چیت

اعتماد پیدا کریں

ایک دوسرے کے ساتھ ہنسیں

وفاداری اور عزم

سب سے پہلے یہ جان لیں، خوش جوڑے بھی بحث کرتے ہیں

کوئی بھی شادی میں ہر وقت خوش نہیں رہتا۔ ماہر نفسیات اریکا میک گریگر کا کہنا ہے کہ تمام رشتوں کی طرح یہاں بھی اتار چڑھاؤ آتے ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ جب آپ لڑتے ہیں تو خوشگوار شادیاں ایک دوسرے کے نقطہ نظر کو سنتی ہیں، جب ڈیل ریل سے ہٹتی ہے تو اسے پہچانیں اور ضروری مرمت کریں۔

درحقیقت، ڈاکٹر جولیانا مورس، ایک فیملی اور جوڑے معالج، کا کہنا ہے کہ کچھ خوشگوار جوڑے جن کے ساتھ انہوں نے کام کیا ہے، نے بھی "مشکل وقت کا سامنا کیا ہے۔" لہٰذا اگر آپ اور آپ کے شریک حیات کبھی کبھی جھگڑتے ہیں، یا کسی پیچیدہ صورتحال سے گزر رہے ہیں تو، اس کا لازمی طور پر یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ ناخوش ازدواج میں ہیں۔ درحقیقت، اس کا شاید مطلب یہ ہے کہ آپ نارمل ہیں۔

ایک ساتھ معیاری وقت گزاریں

جدید طرز زندگی پر غور کرتے ہوئے، ایک دوسرے کے ساتھ کچھ معیاری وقت گزارنا تقریباً ناممکن ہے۔ لہٰذا، ہفتے کا ایک دن منتخب کریں اور باہمی طور پر اس وقت کا فیصلہ کریں جب آپ دونوں دستیاب ہوں۔ اس وقت کے دوران اپنی پسندیدہ چیزوں میں شامل ہوں، جیسے ایک ساتھ کھانا پکانا، فلم دیکھنا، گیم کھیلنا، یا لانگ ڈرائیو پر جانا۔ تنہا وقت اتنا ہی اہم ہے جتنا جوڑے کا وقت۔ ہر ایک کو ریچارج کرنے، سوچنے اور ذاتی مفادات سے لطف اندوز ہونے کے لیے وقت کی ضرورت ہوتی ہے۔

یہ وقت اکثر ضائع ہوتا ہے جب آپ شادی شدہ ہوتے ہیں، خاص طور پر اگر آپ کے بچے ہوں۔ دوستوں کے ساتھ باہر جائیں، کلاس لیں، یا رضاکارانہ کام کریں، جو بھی آپ کو افزودہ لگے۔ جب آپ اپنے شریک حیات کے ساتھ واپس آئیں گے تو آپ ایک دوسرے کے ساتھ زیادہ خوش رہیں گے۔

اپنی محبت کا اظہار کریں

ایک چھوٹا سا ہاتھ سے لکھا ہوا نوٹ یا محبت سے بھرپور پیغام یا ایک پیارا اشارہ جیسے آپ کے ساتھی کو چاکلیٹ کا ایک باکس یا گلاب کا گلدستہ تحفہ دینا انہیں پیار کا احساس دلا سکتا ہے۔ اس سے نہ صرف وہ خوش ہوں گے بلکہ آپ کے تعلقات میں پیار کا عنصر بھی برقرار رہے گا۔

ایک دوسرے کی طاقتوں پر توجہ دیں

ماضی کی معمولی پریشانیوں کو دیکھنا ہمیشہ آسان نہیں ہوتا، اور بعض اوقات آپ اپنے ساتھی سے نفرت بھی کر سکتے ہیں۔ ایل ایم ایس ڈبلیو ایلین چوٹ کا کہنا ہے کہ خوشگوار ازدواجی زندگی گزارنے کے لیے آپ کو اپنے ساتھی کی طاقتوں اور کمزوریوں کو قبول کرنا ہوگا اور حقیقت پسندانہ توقعات طے کرنا ہوں گی۔ مثال کے طور پر، اگر آپ نمبروں سے بہتر ہیں تو، جب وہ چیک بک کو متوازن کرتے ہیں تو ناراض نہ ہوں۔ اس کے بجائے، بجٹ مقرر کرنا اپنا کام بنائیں۔

اگر ان کی طاقت کھانا پکانا ہے تو وہ اس کے بجائے کھانے کی منصوبہ بندی کا انتظام کر سکتے ہیں۔ "روزانہ کی بنیاد پر ہماری طاقتوں کا استعمال زیادہ سے زیادہ فلاح و بہبود سے وابستہ ہے،" سوزان پیلیکی پاولسکی کہتے ہیں، کتاب کی ہیپی ٹوگیدر کی شریک مصنفہ، جو اس نے اپنے شوہر جیمز پاولسکی، پی ایچ ڈی کے ساتھ لکھی ہے۔ وہ کہتی ہیں، اور جب ہم اپنے ساتھی کو ان کی طاقتوں کو استعمال کرنے میں مدد کرتے ہیں تو ہم زیادہ رشتہ دارانہ اطمینان کا تجربہ کرتے ہیں۔

جب بھی جوڑوں کے درمیان کوئی اختلاف ہوتا ہے، یہ ضروری ہے کہ وہ دونوں بیٹھ کر بات کریں۔ یہ بالکل ضروری ہے کہ آپ ایک دوسرے کے ساتھ بات چیت کریں اور کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے۔

اپنی شریک حیات کے ساتھ بات چیت کرنا آپ کی شادی کو صحت مند اور کامیاب رکھنے کا ایک بہترین طریقہ ہے۔ آپ جو محسوس کر رہے ہیں اس کے بارے میں ایماندار رہیں، لیکن جب آپ بات چیت کرتے ہیں تو احترام کریں۔ اچھے مواصلات کا حصہ ایک اچھا سننے والا ہے اور یہ سمجھنے کے لیے وقت نکالنا کہ آپ کا شریک حیات آپ سے کیا چاہتا ہے۔ اکثر بات چیت کرتے ہوئے مواصلات کی لائنیں کھلی رکھیں بچوں جیسی چیزوں کے بارے میں باتیں نہ کریں۔ اپنے خیالات اور جذبات شیئر کریں۔

اگر آپ اپنے جذبات کو ذخیرہ کرتے ہیں اور کسی بھی مسئلے کے بارے میں بات کرنے سے انکار کرتے ہیں تو ہمیشہ یہ مسئلہ مستقبل میں اس سے بھی بڑے پیمانے پر دوبارہ سامنے آئے گا۔ جیسا کہ مواصلات اور تفہیم ایک دوسرے کے ساتھ ہیں، یہ ضروری ہے کہ آپ مل کر اس عنصر پر کام کریں، اور اسے نظر انداز نہ کریں۔ زیادہ تر لڑائیوں اور غلط فہمیوں کو اپنے ساتھی کے ساتھ دل سے بات چیت کر کے صاف کیا جا سکتا ہے۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ اپنے شوہر یا بیوی کے ساتھ اس مسئلے پر بات کرنے سے پہلے پرسکون ہو گئے ہیں۔

اعتماد پیدا کریں

میرج تھراپسٹ اور محقق جان گوٹ مین، پی ایچ ڈی نے پایا ہے کہ تنقید، حقارت، اور دفاع شادی کے لیے سنگین خطرات ہیں۔ ایک جوڑا جتنا ان تباہ کن سرگرمیوں میں مشغول ہوتا ہے، اتنا ہی ان کے طلاق کا امکان ہوتا ہے۔ اس کی کئی دہائیوں کی تحقیق اور جوڑوں کے ساتھ کام کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ جو میاں بیوی ساتھ رہتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ بغیر دشمنی کے کیسے لڑنا ہے اور اپنے اعمال کی ذمہ داری لینا ہے۔ لڑائی جھگڑوں کے بعد ایک دوسرے کی خواہشات کا جلد جواب دینے اور تعلقات کو ٹھیک کرنے کا زیادہ امکان ہوتا ہے۔

ایک دوسرے کے ساتھ ہنسیں

زندگی دباؤ کا شکار ہے۔ "عام طور پر جب ایک جوڑے میں مزاح ہوتا ہے تو اس کا مطلب ہوتا ہے کہ ان کا نقطہ نظر ایک ہوتا ہے۔ خوشگوار شادیوں میں جوڑے ایک دوسرے کے ارد گرد آسانی رکھتے ہیں۔ اندرونی لطیفے، بے وقوفانہ متن، یا یہاں تک کہ صرف اپنی پسندیدہ کامیڈی کو ایک ساتھ دیکھنا، اپنے شریک حیات سے ہنسی کے ساتھ جڑنا آپ کے تعلقات کو بہتر کر سکتا ہے۔

وفاداری اور عزم

مکمل طور پر یہ جان کر کہ وہ کیسا ہے جس کے ساتھ آپ اپنی باقی زندگی گزارنا چاہتے ہیں کسی رشتے میں شامل ہوں۔ ایسے وقت آئیں گے جب آپ کسی دوسرے شخص کی طرف متوجہ ہو سکتے ہیں، اور یہ عام فطری عمل ہے۔ اس وقت یہ آپ کا فیصلہ ہے، جس نے دراصل آپ کے رشتے کی قسمت کا فیصلہ کیا ہے۔ بہت سے جوڑوں کی طرح، اپنے ساتھی کے ساتھ اپنے جذبات کے بارے میں تبادلہ خیال کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ جب اس کی بات ہو تو کوئی عدم تحفظ یا کوئی راز نہیں ہے۔

اس طرح، آپ کا ساتھی جان لے گا کہ آپ نہ صرف کھلے ہیں بلکہ اپنے رشتے کے لیے پر عزم اور احترام کرنے والے بھی ہیں۔ وفاداری اور عزم نہ صرف محبت کی نشانیاں ہیں، بلکہ یہ آپ کے ساتھی کے احترام کی علامتیں بھی ہیں۔ ایک یقین دہانی کہ آپ اسے تکلیف پہنچانے کے لیے کبھی کچھ نہیں کریں گے۔

مغفرت الٰہی کی وسعت

از: خواجہ نورالزماں اویسی

رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالی فرماتا ہے جو شخص نیکی کرے اس کے لیے دس نیکیاں ہیں اور میں اسے بڑھاتا ہوں اور جو برائی کرے تو اس کے بدلے ایک ہی برائی ہے یا میں اسے معاف کر دیتا ہوں اور جو شخص مجھ سے ایک بالشت نزدیک ہوتا ہے میں اس سے ایک ہاتھ نزدیک ہوتا ہوں اور جو مجھ سے ایک ہاتھ نزدیک ہوتا ہے میں اس سے دونوں کھلے بازوؤں کے برابر نزدیک ہوتا ہوں اور جو میرے پاس چلتا ہوا آتا ہے میں اس کے پاس دوڑتا جاتا ہوں اور جو مجھ سے ملے زمین بھر کے گناہوں کے ساتھ لیکن شرک نہ کرتا ہو تو میں اتنی ہی بخشش کے ساتھ اس سے ملوں گا۔ (صحیح مسلم)

رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالی فرماتا ہے! اے میرے بندو! میں نے ظلم کو اپنے اوپر حرام کیا اور تم پر بھی حرام کیا، تو تم آپس میں ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو۔ اے میرے بندو تم سب گمراہ ہو مگر جس کو میں ہدایت دوں پس تم سب مجھ سے ہدایت مانگو میں تمہیں ہدایت دوں گا۔ اے میرے بندو! تم سب بھوکے ہو مگر جس کو میں کھانا کھلاؤں تو مجھ سے کھانا مانگو میں تم کو کھلاؤں گا۔ اے میرے بندو! تم سب ننگے ہو مگر جس کو میں کپڑا پہناؤں، تو مجھ سے کپڑا مانگو میں تم کو پہناؤں گا۔ اے میرے بندو تم رات دن گناہ کرتے ہو اور میں سب گناہوں کو بخشتا ہوں، تو تم مجھ سے بخشش مانگو میں بخشوں گا تم کو۔ اے میرے بندو! تم میرا نقصان نہیں کر سکتے اور نہ ہی مجھ کو فائدہ پہنچا سکتے ہو، اگر تمہارے اگلے اور پچھلے، انسان اور جنات سب ایسے ہو جائیں جیسے تمہارا بڑا پرہیز گار شخص تو میری سلطنت میں کچھ اضافہ نہ ہوگا اور اگر تمہارے اگلے اور پچھلے، انسان اور جنات سب ایسے ہو جائیں جیسے تمہارا بڑا بدکار شخص ہو تو میری سلطنت میں کچھ کم نہ ہوگا۔ اے میرے بندو! اگر تمہارے اگلے اور پچھلے انسان اور جنات سب ایک میدان میں کھڑے ہوں پھر بھی مجھ سے مانگنا شروع کریں اور میں ہر ایک کو جو مانگے دے دوں تب بھی میرے پاس جو کچھ ہے وہ کم نہ ہوگا مگر اتنا جیسے سمندر میں سوئی ڈبو کر نکال لو۔ اے میرے بندو یہ تو تمہارے ہی اعمال ہیں جن کو تمہارے لیے شمار کرتا رہتا ہوں، پھر تم کو ان اعمال کا پورا بدلہ دوں گا، سو جو شخص بہتر بدلہ پائے تو چاہیے کہ اللہ تعالی کا شکر کرے کہ اس کی کمائی بیکار نہ گئی اور جو برا بدلہ پائے تو اپنے ہی تئیں برا سمجھے۔
(صحیح مسلم)

روزنامہ ایکسپریس سرینگر کشمیر

مورخہ ۱۱ مئی ۲۰۲۵ ▢ بروز اتوار

جھوٹی خبروں اور افواہوں سے خبردار!

جموں وکشمیر کی حکومت اپنے تمام شہریوں کی حالیہ پیش رفت کے دوران مسلسل لچک اور اعتماد کے لئے ان کی تعریف کرتی ہے۔ حکومت نے کہا کہ تمام ضروری اقدامات کئے جارہے ہیں اور حکومت کسی بھی صورت حال سے نمٹنے کے لئے پوری طرح تیار اور لیس ہے اور خطرے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ جموں وکشمیر حکومت نے کہا ہے کہ عوام الناس سے گزارش ہے کہ وہ پرسکون رہیں اور گھبرائیں نہیں۔ حکومت نے شہریوں سے کہا ہے کہ براہ کرم اس سلسلے میں NDMA اور حکومت کی طرف سے جاری کردہ SOPs پر عمل کریں۔ حکومت نے خبردار کیا کہ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی غلط معلومات اور غیر تصدیق شدہ دعوے غیر ضروری گھبراہٹ کا باعث بن سکتے ہیں۔ رہائشیوں کو سختی سے مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ افواہوں کے ساتھ مشغول ہونے یا پھیلانے سے گریز کریں۔ درست معلومات کے لیے صرف معتبر نیوز چینلز اور سرکاری مواصلات پر بھروسہ کریں۔ حکومت کسی بھی قسم کی ناگہانی صورتحال سے نمٹنے کے لئے پوری طرح تیار ہے اور صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے۔ محکمہ صحت نے اپنے ہنگامی پروٹوکول کو مکمل طور پر فعال کر دیا ہے اور کسی بھی طبی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے پوری طرح تیار ہے۔ اس دوران امن اور نظم وضبط کو برقرار رکھنے میں عوام کا تعاون بہت ضروری ہے۔ عوام الناس اور بالخصوص میڈیا والوں سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ معلومات کے تبادلے میں ذمہ دار رہیں اور اس سلسلے میں حکومت کی طرف سے جاری کردہ ہدایات پر عمل کریں۔ مزید اپ ڈیٹس کا اشتراک صرف سرکاری سرکاری چینلز کے ذریعے کیا جائے گا۔ حکومت ہر شہری کی حفاظت اور حفاظت کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے اور آزمائش کی اس گھڑی میں اپنے لوگوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ جموں وکشمیر کی حکومت نے شہریوں سے کہا کہ چوکس رہیں، باخبر رہیں، اور آئیے مل کر اپنی عظیم قوم کی سلامتی اور استحکام کو برقرار رکھنے کے لیے کام کریں۔ حکومت کو مکمل تعاون ہر شہری کی ذمہ داری ہے۔ جب سبھی شہری حکومتی احکامات اور ہدایات پر عمل کرتے ہیں تو حکومت کیلئے صورتحال سے نمٹنا آسان ہوجاتا ہے۔ موجودہ صورتحال جب تک جوں کی توں رہتی ہے، ہمیں اس کا ادارک اور احساس رکھتے ہوئے اپنی نقل وحمل اور مصروفیات کو کم کرنا پڑے گا اور خصوصاً شام کے بعد جب خطرات بڑھ جاتے ہیں۔ ان ہی خطرات کے پیش نظر حکومت نے شام کو بلیک آوٹ کرنے کو کہا ہے لیکن ابھی بھی ایسی اطلاعات ملتی ہیں کہ لوگ لاپرواہی کے مرتکب ہورہے ہیں اور وہ دوسروں کیلئے خطرے کا موجب بن سکتے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم جھوٹی خبروں، سوشل میڈیا پر شیئر کی جانے والی غیر مصدقہ اطلاعات اور افواہوں پر کان نہ دھریں بلکہ حکومت کی جاری کردہ معلومات کا انتظار کریں اور ساتھ ہی جھوٹی خبریں اور اطلاعات پھیلانے والوں کی حوصلہ شکنی کریں۔ یہ بات بھی ضروری ہے کہ ہم ٹی وی کے مباحثوں سکو نہ دیکھیں، کیونکہ دیکھا جارہا ہے کہ ان میں اشتعال کو ہوا دی جاتی ہے اور بغیر تصدیق کے خبروں کو بیان کیا جاتا ہے۔ اسی وجہ سے وزارت دفاع اور پی آئی بی کی جانب سے کچھ اقدامات اُٹھائے گئے ہیں اور واضح کیا گیا ہے کہ کوئی بھی میڈیا یا ادارہ بغیر سرکاری تصدیق کو کوئی خبر عام نہ کریں، کیونکہ اس وجہ سے لوگوں میں بلاوجہ کی تشویش اور خوف وہراس پھیل جاتا ہے، بہر حال کسی بھی قسم کے حملے یا آفت کی صورت میں آپ کو کئی دنوں تک بغیر بازار گئے بغیر کسی پر انحصار کئے زندگی گزارنا پڑسکتا ہے۔ اس لیے تیار رہنا ضروری ہے۔ تیار رہنے کا مطلب ہے کہ آپ کے پاس خوراک، پانی اور دیگر بنیادی اشیاء کے ساتھ ڈیزاسٹر سپلائی کٹ ہو جس سے آپ کا کئی دنوں تک گزر بسر چل سکے۔ ڈیزاسٹر سپلائی کٹ بنیادی اشیاء کا مجموعہ ہے جس کی آپ کے خاندان کو کسی بھی ہنگامی صورتحال میں ضرورت ہو سکتی ہے۔ ہم آپ کو ان تمام ضروری اشیاء کے نام بتائیں گے جو کسی بھی ہنگامی صورتحال میں آپ اور آپ کے اہل خانہ کے لیے کارآمد ثابت ہو سکتی ہیں۔ اپنی ڈیزاسٹر سپلائی کٹ کو جمع کرنے کے لیے، پہلے اپنی اشیاء کو ایک ایئر ٹائٹ پلاسٹک بیگ میں رکھیں۔ یہ اشیا کو نمی یا نقصان سے بچاتا ہے۔ پھر اپنی پوری کٹ کو ایک یا دو آسانی سے لے جانے کے قابل کنٹینرز جیسے پلاسٹک کے ڈبے یا بیگ میں رکھیں۔ اس سے کٹ کو آسانی سے لے جانے میں مدد ملے گی۔

افسانہ :

زندانِ حیات

(آخری قسط)

از: خان شبنم فاروق

"امی! لیکن فریال کی ڈائری سے تو لگتا ہے وہ بہت اداس اور تنہا ہے۔"

"بیٹا! اداس ہونا فطری کیفیت ہے۔ انسان جب تکلیف اور غموں کے حصار میں ہوتا ہے تو اداسی ڈیرا جمانے لگتی ہے لیکن جب انسان اپنی کیفیت باہری کسی عناصر پر انڈیل دیں تو وہ خود کو بہتر محسوس کرتا ہے۔ اگر وہ خود سے اپنی باتیں آپ سے شیئر کرے تو بالکل آپ اسے متوجہ ہو کر سنو لیکن اگر وہ نہیں کہنا چاہتی تو آپ اسے فورس نہیں کر سکتی.... اور وہ اپنے جذبات دوسرے طریقے سے باہر نکال رہی ہے، وہ لکھ رہی ہے۔ اس کا لکھنا اس کیلئے ہیلینگ پروسیس ہے۔ وہ اپنی اداسی صفحات پر قلم بند کر رہی ہے۔ دیکھو اسی لئے تو ہمارے سامنے کبھی اداس نظر نہیں آتی۔"

"تو کیا امی اسے میں سمجھاوں نہیں؟ فریال کے الفاظ نے مجھے حیرت میں ڈال دیا ہے.... امی ہمیں اسے سمجھانا چاہئے۔" سبرینہ فکرمند تھی۔

"نہیں بیٹا! ہر انسان کے کتھارسس (جذبات کی تسکین) کا طریقہ مختلف ہوتا ہے۔ وہ اسی طرح سے خود کے جذبات کو ڈیل کرتا ہے۔ آپ اپنی باتوں کو شیئر کر دیتی ہو، اس طرح تمہارے دل کا غبار نکل جاتا ہے۔ اسی طرح کچھ لوگ تنہائی میں رونا پسند کرتے ہیں۔ کچھ خود کلامی کرتے ہیں، کچھ مراقبہ کرتے ہیں۔ کچھ خداوند تعالیٰ سے محو کلام ہوتے ہیں۔ ہزاروں طریقے ہیں جن سے انسان اپنے غموں کو مینیج کرتا ہے۔ انسان کو اپنے آپ کو Heal کرنے آنا چاہئے.... ورنہ انسان غموں کی شدت سے ڈپریشن اور انزائٹی کا شکار ہوجائے۔"

"کیا فریال تنہائی میں روتی ہوگی؟ مَیں تو اسے بہت بہادر اور مضبوط سمجھتی ہوں۔"

"بیٹا! مضبوط انسان وہ نہیں ہوتا جو کبھی روئے نہ ہر وقت خوش نظر آئے بلکہ یہ علامتیں تو غیر صحتمند زندگی کی نشانی ہیں....

.... رونا تو صحتمند زندگی کی علامت ہے۔ انسان جب خود کو بے بس محسوس کرتا ہے تو رونا اس کے لئے بہت ضروری ہوجاتا ہے تاکہ وہ اس مشکل وقت سے باہر آسکے۔ اگر انسان غموں میں رونا چھوڑ دے تو وہ اعصابی امراض کا ڈھیر بن جائے گا۔ اس لئے اللہ نے آنسوؤں کو بنا کر ہمارے لئے راحت کا سبب بنا دیا۔"

"ہمم! آپ صحیح کہتی ہیں.... مَیں نے غور کیا ہے۔ کسی عزیز کو کھونے پر آنسو بہا لینے والے کچھ دنوں میں خود کو سنبھال لیتے ہیں لیکن جن کا غم آنسو کے ذریعے باہر نہیں آتا وہ آہستہ آہستہ مضطرب، تنہائی اور ڈپریشن کا شکار ہونے لگتے ہیں۔"

"نہیں رونا انسان کو اندر سے کھوکھلا کر دیتا ہے۔ مجھے لگتا ہے فریال کے ساتھ مجھے زیادہ وقت گزارنا چاہیے تاکہ اس کی زندگی کا خلا کچھ تو پُر کرسکوں۔" "سبرینہ تم صرف تسلی اور دلاسہ دے سکتی ہو۔" فرحت نے بیٹی کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا۔ انسان کی زندگی میں خلا آجائے تو وہ کبھی نہیں بھرتا بلکہ انسان اس کے ساتھ رہنا سیکھ جاتا ہے۔ فریال اپنے خلا کے ساتھ جینا سیکھ رہی ہے۔ یہ ہی مضبوط شخص کی نشانی ہے۔"

کتنی عجیب بات ہے نا ہم اس کے اتنے قریب ہو کر بھی جان نہیں پائے کہ وہ کن حالات سے گزر رہی ہے۔"

"پریشانی میں بھی ہمیشہ میں نے اسے مسکراتے ہی دیکھا ہے۔ مجھے لگتا تھا کہ سب کی زندگی فریال جیسے ہی ہونی چاہیے.... ہنستے مسکراتے.... لیکن میں غلط تھی۔ اس دنیا میں سانس لے رہا ہر شخص کسی نہ کسی مسائل سے دوچار ہے.... غم، تکلیف اور پریشانی ہر ایک کی زندگی کا حصہ ہے۔ بس کچھ لوگ چہرے پر مسکراہٹ سجا کر اس کا سامنا کرتے ہیں کچھ گریہ و زاری کرکے۔" سبرینہ ڈائری کے سرورق پر اپنی انگلیاں پھیر رہی تھی۔ شاید وہ فریال کے غموں کی شدت محسوس کرنا چاہتی تھی۔

فرحت نے بیٹی کو بازو میں بھرا اور کہنے لگی، "سبرینہ تم پریشان نہ ہو، یہ جو ہمارا تخلیق کار ہے نا وہ اپنے بندوں کو مصائب سے لڑنے کی طاقت کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ ہر کوئی غموں سے نجات حاصل کرنے کا طریقہ جانتا ہے۔ کچھ صحیح طریقے سے خود کو غم سے دور کر دیتے ہیں جبکہ کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جو غلط طریقہ اختیار کرلیتے جس کی وجہ سے ان کا غم ان کی زندگی کا روگ بن جاتا ہے۔ یہ درحقیقت کمزور لوگ ہیں.... جو اپنی ذات سے اور اپنے تخلیق کار سے ناواقف ہوتے ہیں۔" فرحت مزید اسے سمجھاتی رہی۔

سبرینہ آج ایک نئی فریال سے واقف ہو رہی تھی.... اس کے دل میں اس کا مرتبہ مزید بڑھتا جا رہا تھا۔

آج صبح ہی سے گہرے سرمئی بادل آسمان پر چھائے ہوئے تھے۔ وقفے وقفے سے بجلی چمک کر ماند پڑ جاتی۔ تیز ہوا کے جھونکے درختوں کو یوں پریشان کر رہے تھے جیسے کوئی چھوٹا بچہ اپنے بڑوں کو پریشان کرکے چھپ جاتا ہے.... ہر طرف گرد و غبار اپنے پیر جمائے ہوئے تھے.... یہ وہی منظر ہے جب موسم باراں کی آمد سے قبل ہر طرف ہو کا عالم ہوتا ہے۔ فریال اس منظر کا بے صبری سے انتظار کرتی یا یوں کہہ لو وہ مئی کے اکثر ایام چھت پر گزارتی یا وقفے وقفے سے چھت پر آتی، ہواوں کو محسوس کرتی، درختوں کے پتوں کی سرسراہٹ کو بغور سنتی پرندوں کی نقل مکانی دیکھتی.... اور اندازہ لگاتی کہ کب قدرت جلوہ گر ہوگی۔

آج صبح سے وہ چھت پر بیٹھی تھی۔ ٹیبل پر ایک طشتری میں پستہ رکھے ہوئے تھے جبکہ چھلکے پاس ہی ایک رکابی میں رکھے تھے.... کچھ کتابیں، ڈائری اور ساتھ ہی قلم....

"فری کیسی ہو؟"

"اوووو تم! بہت اچھا کیا آگئی۔ موسم دیکھو کتنا حسین ہو رہا ہے۔"

سبرینہ دوسری کرسی لے کر بیٹھ گئی، "فری آج کل کیا پلان ہے، کیا کر رہی ہو؟"

"کچھ خاص نہیں ٹرینگ اور گھر داری میں مصروف ہوں۔ ارحم ایک نئے پروجیکٹ پر کام کر رہا ہے اس کی اسکرپٹ لکھ رہی ہوں بس...." "اوووووو.... واؤ! یعنی ڈائریکٹر صاحب کو تمہاری کہانی پسند آئی تبھی دوسری کی فرمائش آگئی...."

فری محض ہمم کرکے مسکرادی۔

"فری ایک بات پوچھو تم سے؟"

"ہاں بالکل پوچھو؟"

سبرینہ کچھ متذبذب تھی کہ اسے یہ کہنا چاہئے یا نہیں!

"تم پریشان ہو؟" آخر کار اس نے سوال داغا۔ "ہاں تھوڑا سا؟"

سبرینہ اس جواب کی بالکل توقع نہیں کر رہی تھی کیونکہ فریال ہمیشہ یہ کہتی وہ ٹھیک ہے۔ سبرینہ کے لئے اپنی بات رکھنا مزید آسان ہوگیا۔

"تم مجھ سے اپنی باتیں شیئر کرسکتی ہو اگر مناسب لگے؟"

فریال ڈائری کو اپنی جگہ نہ دیکھ کر اندازہ لگا چکی تھی کہ ڈائری کو کسی نے ضرور لیا ہے۔ وہ منتظر تھی ان سوالوں کہ تاکہ پتا چل سکے ڈائری کس کے پاس ہے۔ سبرینہ کے سوال نے اس پر آشکار کر دیا کہ ڈائری اس کے ہاتھ لگ چکی ہے۔ لہٰذا وہ خود کو تمام ذاتی سوالوں کے لئے تیار کرکے آئی تھی۔

"سبرینہ! زندگی میں موجود ہر شخص کسی نہ کسی مسئلہ میں گرفتار ہے۔ کیا تم جانتی ہو وہ کون لوگ ہیں جو جلد اپنے مسائل پر قابو پالیتے ہیں؟"

"ہاں بالکل جو اپنے مسئلے دوسروں سے شیئر کرتے ہوں اس کی وجہ معلوم کرتے ہوں، پھر تدبیر کرتے ہیں۔"

"ہمم! تم نے آخری جملہ درست کہا لیکن پہلا جملہ ہر بار درست ثابت نہیں ہوتا.... ضروری نہیں سب باتیں شیئر کی جائے.... اگر ہم ہر تکلیف ہر مسئلہ شیئر کرنے لگے تو ہم جذباتی طور پر مستحکم نہیں ہو پاتے.... ہم ہمدردی کے طالب بن جاتے ہیں اور مسائل ختم ہونے کے بجائے مزید پیچیدہ ہونے لگتے ہیں کہ فلاں شخص مجھے وقت نہیں دیتا، میری باتیں نہیں سنتا یا توجہ نہیں دیتا۔" "لیکن فریال میں ایسی نہیں ہوں.... مَیں تمہاری خیر خواہ ہوں.... مَیں چاہتی ہوں تم ہمیشہ خوش رہو.... مَیں تمہارے لئے ہر وقت موجود ہوں۔"

"سبھی مَیں جانتی ہوں تم میری خیر خواہ ہو.... اور مَیں یہ بھی جانتی ہوں تم میری ایک پکار پر آجاؤ گی.... اس لئے مَیں چاہتی ہوں میرا کردار تمہارے سامنے ایک مضبوط لڑکی کا ہو جو اپنے مسائل خود حل کرنے والی ہو، جو کسی پر انحصار کرنے کے بجائے تدبیر اور ترکیب خود بنا سکتی ہو۔ اگر مَیں ہر وقت تمہیں یا کسی اور کو اپنا سہارا بنانے لگوں تو میرے ساتھ تمہاری شخصیت پر بھی گہرا اثر پڑے گا.... انسان کی فطرت ہے وہ کسی کے مسائل کو بار بار نہیں سن سکتا وہ بیزارگی اور اکتاہٹ کا شکار ہونے لگتا ہے.... مَیں اپنی ذات سے کسی کو پریشان نہیں کرنا چاہتی ہوں۔ قادر مطلق اللہ رب العزت قرآن مقدس میں فرماتا ہے انسان اپنے آپ کو سب سے بہتر جاننے والا ہے.... میں پوری دنیا سے اپنے مسائل بیان کرتے رہوں لیکن یہ اس وقت تک حل نہ ہوں گے جب میں خود اس پر متوجہ نہ ہوں۔ کیونکہ اپنے مسائل کی باریکیوں سے میں واقف ہوں کوئی اور نہیں.... اس لئے مَیں خود کے ساتھ بیٹھتی ہوں، خود سے سوال کرتی ہوں، مسئلہ کیا ہے؟ کیوں آج پریشان ہوں؟ اسے کیسے حل کیا جائے؟ مَیں خود کو بتاتی ہوں، مَیں تمہارے ساتھ ہوں، تم اگر اسے نہ بھی حل کرسکی ہو تب بھی مَیں تمہارے ساتھ ہوں.... موجودہ پریشانی یا مسئلے کو اس طرح کہتی ہوں گویا کوئی بہت متوجہ ہو کر سن رہا ہے.... اس طرح مَیں خود کو مسئلے کو حل کرنے کا اہل پاتی ہوں۔"

فریال کہتے کہتے ٹھہر گئی۔ ایک تیز ہوا کا جھونکا آیا جو نئی شروعات کا پیغام دے گیا.... فریال نے سبرینہ کے دونوں ہاتھوں کی کلائیوں کو اپنے ہاتھوں میں لے کر کلام کا سلسلہ جاری کیا، "سبرینہ اللہ نے ہمارے اندر معجزاتی قوت تخلیق کی ہے ہم خود سے جو باتیں کرتے ہیں ہمارا جسم ویسا رد عمل کرنے لگتا ہے.... میں خود سے کہتی ہوں فریال تم مینیج کرلو گی ابھی نہیں تو کچھ دنوں میں، اللہ تمہارے ساتھ ہے، تم بس حل پر غور کرو، ترکیب پر عمل کرو.... مناسب لگے تو مشورہ لو.... اور اس طرح میں حیران رہ جاتی ہوں۔ اگرچہ تاخیر سے لیکن وہ مسئلہ حل ہو جاتا ہے۔ سبرینہ تمہارے خلوص کا بہت شکریہ! تم نے میرے بارے میں سوچا لیکن یہ بات یاد رکھو لوگوں کیلئے خود کو بیساکھی مت بناؤ بلکہ ان کو یہ احساس دلاؤ کہ اللہ کو تم سے بہت بڑے کام لینا ہے۔ ان بڑے کاموں کی انجام دہی سے قبل پہلے اپنے چھوٹے چھوٹے کاموں کو خود پورا کرنا سیکھو.... خود انحصار بننا سیکھو۔

.... مسائل زندگی کا حصہ ہیں ہمیں انہیں حل کرنے آنا چاہئے.... ہم مشورہ کریں، مطالعہ کریں، لوگوں کے تجربات سے استفادہ کریں.... لیکن یہ سب ہمیں خود کرنا ہے، دوسرے ہمارے جذبات اور کیفیات اس طرح سے محسوس نہیں کرتے جو ہم کر رہے ہوتے ہیں، اس لئے اپنی مدد آپ کا جذبہ اپنے اندر پیدا کریں.... لوگوں کو اپنا حال سنانے سے بہتر ہے کہ اپنے ساتھ بیٹھیں، خود سے پوچھیں.... اور سبرینہ یہ جو اندر چھپا ہمارا اپنا آپ ہے نا یہ سب جانتا ہے اس کے پاس تمام مسائل کا حل ہے.... بس ہمیں اس سے گفتگو کرنے آنا چاہئے۔ ہم جیسے دوسروں سے اپنے غم کا برملا اظہار کرتے ہیں اسی طرح خود کو بتانا چاہئے.... دیکھو آج مَیں پریشان ہوں.... مجھے کیا کرنا چاہئے.... یہ جو اندر ہے نا۔" سینے پر انگلی رکھ کر اشارہ کرتے ہوئے کہا، "یہ اندر بیٹھا شخص منتظر ہے، ہم کب اس سے مدد طلب کرے.... لیکن المیہ یہ ہے کہ ہم اپنے وجود کے حصے کو فراموش کرکے پوری دنیا کے لوگوں کو دکھڑے سناتے پھرتے ہیں یہ جانے بغیر کہ وہ ہمیں ہمارے مسائل کو کس انداز سے دیکھتے ہیں۔ اس لئے میں اپنے مسائل کسی سے بیان نہیں کرتی کیونکہ مسئلہ میرا ہے، حل بھی مجھے کرنا ہے۔ البتہ ضرورت پڑنے پر مخلص احباب سے مشورہ ضرور کرتی ہوں۔ سبرینہ مجھے تمہارے خلوص پر کوئی شبہ نہیں یقیناً مَیں تمہیں بہت عزیز ہوں۔ اس لئے مجھے مضبوط رہنے دو.... مجھے روتی گاتی لڑکیاں نہیں پسند جو چھوٹی سی بات سے گھبرا جاتی ہیں.... اور ہر طرف واویلا مچاتی ہیں، ہمدردی حاصل کرنا چاہتی ہیں.... مجھے ام صفیہ جیسی بننا ہے جو مشکلات آنے پر اس کا ڈٹ کر مقابلہ کرتی ہیں۔"

"ہمم! مجھے رشک آتا ہے تم پر میری پیاری دوست..." سبرینہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

بادلوں کی اٹھکیلیاں بڑھتے جارہی تھیں.... پرندے اپنے گھونسلوں کی طرف لوٹ چکے تھے، ان کی چہچہاہٹ ہوا میں تحلیل ہو کر ماند پڑ چکی تھی کہ اچانک بادلوں نے برسنا شروع کر دیا۔ بارش کی بوندیں زمین پر آنے کیلئے بیتاب ہونے لگی۔ فریال اور سبرینہ دونوں اپنی باتوں کا اظہار کرکے چہروں پر سکون اور اطمینان کے آثار لئے تھیں۔

فریال نے گہری سانس لی اور آسمان کی طرف دیکھا، "آج موسم کتنا خوبصورت ہے۔" مسکراتے ہوئے کہا۔

سبرینہ نے اثبات میں سر ہلایا، "ہاں، بالکل! مجھے لگتا ہے کہ یہ ایک نئی شروعات کی علامت ہے۔"

سبرینہ نے فریال کی طرف دیکھا اور اس کا ہاتھ تھام لیا، "تم درست کہتی ہو.... مَیں نے سیکھا ہے کہ خود سے کیسے محبت کرنی ہے اور اپنی طاقت پر کیسے بھروسہ کرنا ہے۔" فریال نے مسکراتے ہوئے سبرینہ کا ہاتھ دبایا۔

سبرینہ نے ایک نئی ڈائری کھولی اور ایک تازہ صفحہ نکالا۔ اس نے قلم اٹھایا اور لکھنا شروع کیا، "آج مَیں نے اپنی زندگی کا ایک نیا باب شروع کیا ہے۔ مَیں نے تنہائی کو قبول کرنا سیکھ لیا ہے اور مَیں جانتی ہوں کہ مَیں تنہا نہیں ہوں۔ میرے پاس میرے دوست ہیں، میرا خاندان ہے اور سب سے اہم بات، میرے پاس مَیں خود ہوں۔ مَیں اس وقت تک ہار نہیں سکتی جب تک مَیں خود نہ چاہوں۔ مجھے اپنے آپ کو وقت دینا ہے، اسے سننا ہے، کیونکہ سب سے مخلص ساتھی ہمارا اپنا آپ ہے۔" سبرینہ نے ڈائری بند کی اور فریال کی طرف دیکھا، "مَیں جانتی ہوں کہ زندگی میں ہمیشہ مشکلات آتی رہیں گی، لیکن اب مَیں ان سے نمٹنے کے لئے تیار ہوں۔ مَیں نے سیکھا ہے کہ خود انحصاری کتنی اہم ہے اور مَیں جانتی ہوں کہ مَیں کسی بھی چیز کا سامنا کرسکتی ہوں۔"

سبرینہ نے مسکراتے ہوئے فریال کے کندھے پر ہاتھ رکھا، "مجھے تم پر فخر ہے۔ تم ایک بہادر لڑکی ہو۔"

دونوں خاموشی سے بیٹھی رہیں، بوندیں ان کے وجود کو بھگونے لگی.... لیکن دونوں مسحور ہوتی ہوئی بارش سے لطف اندوز ہونے لگی.... ان کے دل امید اور خوشی سے بھرے ہوئے تھے۔ انہیں معلوم تھا کہ زندگی میں کچھ بھی ہوجائے، وہ ہمیشہ ڈٹ کر مقابلہ کریں گی!

باقیات

ہندو پاک کا مکمل

خارجہ ایس جے شنکر، پاکستان کے چیف آف آرمی سٹاف عاصم منیر، اور بھارت قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوول اور پاکستان کے قومی سلامتی کے مشیر عاصم ملک شامل ہیں۔امریکی وزیرخارجہ نے کہاکہ مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ انڈیا اور پاکستان کی حکومتوں نے فوری جنگ بندی پر اتفاق کیا ہے اور ایک غیر جانبدار مقام پر وسیع مسائل پر بات چیت شروع کر دی ہے۔انہوں نے مزید کہاکہ' ہم وزرائے اعظم مودی اورشریف کوامن کاراستہ چننے میں ان کی دانشمندی، سمجھداری اور مدبرانہ انداز اپنانے پر سراہتے ہیں۔'تاہم، ہندوستانی سرکاری ذرائع نے برقرار رکھا کہ جنگ بندی ہندوستان اور پاکستان کے درمیان براہ راست دوطرفہ انتظام ہے، جوٹرمپ کے امریکی ثالثی کے دعوے کے برعکس ہے۔ذرائع نے بتایاکہ یہ سمجھوتہ کسی تیسرے فریق کی شمولیت کے بغیر طے پایا تھا۔سکریٹری خارجہ وکرم مسری نے پاکستان اور انڈیا کے درمیان جنگ بندی کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ'پاکستان کے ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز نے آج (ہفتہ)دن کے تین 3 بج کر35 منٹ پرانڈیاکے ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشن سے بات کی اوراس بات پر اتفاق کیا کہ پاکستان اور انڈیا کے درمیان انڈیا کے وقت کے مطابق5 بجے سے زمین، فضاء اور سمندر میں مکمل جنگ بندی ہوگی۔انھوں نے کہا کہ اس کے بعد دونوں ملکوں کے ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز کے درمیان 12 مئی کودن 12 بجے (انڈین وقت کے مطابق)دوبارہ بات ہوگی۔وزیرخارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے ٹویٹ کیاکہ ہندوستان اور پاکستان نے آج فائرنگ اور فوجی کارروائی کو روکنے کے بارے میں ایک مفاہمت پر کام کیا ہے۔انہوں نے کہاکہ ہندوستان نے اپنی تمام شکلوں اور مظاہر میں دہشت گردی کیخلاف مستقل طور پر ایک مضبوط اور غیر سمجھوتہ والا موقف برقرار رکھا ہے۔ وہ ایسا کرتا رہے گا۔اُدھر پاکستان کے وزیرخارجہ اور نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے بھی ایک ٹویٹ میں کہاہے کہ پاکستان اور انڈیا نے فوری جنگ بندی پر اتفاق کر لیا ہے۔انھوں نے ایک ٹویٹ میں کہا ہے کہ'پاکستان ہمیشہ خطے میں امن اورسلامتی کیلئے کوشاں رہاہے اور اپنی خودمختاری اور علاقائی سالمیت پر سمجھوتہ نہیں کیا۔'

UN نے کیا

نے واشنگٹن کی ثالثی میں ہونے والی طویل رات بات چیت کے بعد مکمل اور فوری جنگ بندی پر اتفاق کیا ہے۔انہوں نے کہاکہ امریکہ کی ثالثی میں ایک طویل رات کی بات چیت کے بعد، مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ ہندوستان اور پاکستان نے مکمل اور فوری جنگ بندی پر اتفاق کیا ہے۔

ہندوستان کا نقطہ نظر

کوایسے طریقوں کی نشاندہی کرنے کی ضرورت ہے جس سے کشیدگی کوکم کیا جائے اور غلط حساب سے بچنے کے لیے براہ راست رابطے کو دوبارہ قائم کیا جائے۔محکمہ خارجہ کے ترجمان ٹمی بروس نے کہاکہ اس نے مستقبل کے تنازعات کو ٹالنے کے لیے نتیجہ خیز بات چیت کی سہولت فراہم کرنے کے لیے امریکی تعاون کی تجویز پیش کی۔(ایجنسیاں)

سیاسی رہنماؤں

کے درمیان جنگ بندی کا خیر مقدم کیا۔ تاہم عمرعبداللہ نے کہاکہ اگر جنگ بندی کااعلان کچھ دن پہلے کردیا جاتا تو قیمتی جانوں کو بچایا جا سکتا تھا۔وزیر اعلیٰ نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کا تہہ دل سے خیر مقدم کیا اور کہاکہ پاکستان کے ڈی جی ایم او نے ہمارے ڈی جی ایم اوکو بلایااوردوبارہ جنگ بندی پر عمل درآمد کیا۔مزید

برآں، وزیراعلیٰ عمرعبداللہ نے کہاکہ اب زمینی ذمہ داری حکومت پر عائد ہوتی ہے کہ وہ نقصان کا جائزہ لےاور لوگوں کو ریلیف فراہم کرنا شروع کرے، زخمیوں کے علاج کو یقینی بنائے۔انہوں نے کہاکہ ہم اپنی جانوں سے ہاتھ دھونے والوں کو واپس نہیں لا سکتے۔ عمرعبداللہ کا کہنا ہے کہ ہم ان کے اہل خانہ کے ساتھ اپنے دکھ میں شریک ہیں۔ انہوں نے کہاکہ ہم نے مرنے والوں کے لواحقین اور زخمیوں کے لیے بھی ایکس گریشیا کا اعلان کیا ہے۔۔وزیراعلیٰ عمرعبداللہ نے یہ بھی کہا کہ پونچھ شہر،ٹنگڈارکو بہت زیادہ نقصان کا سامنا کرنا پڑا ہے جبکہ ڈپٹی کمشنروں کوصورتحال کا جائزہ لینے کی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں تاکہ انہیں ریلیف فراہم کیا جا سکے۔حج پروازوں کی منسوخی کے بارے میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ جیسے ہی ہوائی اڈے پر کام شروع ہو جائے گا پروازیں دوبارہ شروع ہو جائیں گی۔جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان طے شدہ مکمل اورفوری جنگ بندی کا خیرمقدم کرتے ہوئے دشمنی کو ختم کرنے کی فوری ضرورت پر زور دیا ہے، کیونکہ وہ لائن آف کنٹرول اور بین الاقوامی سرحد کیساتھ رہنے والے لوگوں کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔پارٹی ہیڈکوارٹر نوائے وقت سے جاری ہونے والے ایک بیان میں،ڈاکٹر فاروق نے جنگ بندی کی حمایت کا اظہار کرتے ہوئے، خطے میں جاری صورتحال کے لوگوں اوران کی املاک پر پڑنے والے نمایاں اثرات کوتسلیم کیا۔انہوں نے کہاایل او سی اور آئی بی کے ساتھ ہمارے لوگوں نے دونوں ہمسایہ ممالک کے درمیان بگڑتی ہوئی صورتحال کا خمیازہ اٹھایا ہے، اس اقدام سے ہمارے لوگوں کی تکالیف میں کافی حد تک کمی آئے گی جوکراس فائر میں پھنس گئے ہیں۔ڈاکٹر عبداللہ نے مزید زور دیا کہ ان کی پارٹی نے ہمیشہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان پائیدار دوستی کی وکالت کی ہے۔تاہم،انہوں نے اس بات پرزوردیاکہ اعتماد کی کمی کو پورا کرنے کی بنیادی ذمہ داری پاکستان پر عائد ہوتی ہے، جسے سرحد پار دہشت گردی کے حوالے سے ہندوستان کے حقیقی خدشات کودورکرنا چاہیے۔ادھر پی ڈی پی کی صدرمحبوبہ مفتی نے جنگ بندی کا خیرمقدم کرتے ہوئے ایکس پرایک ویڈیو پیغام میں کہا کہ امریکی صدر کی مداخلت کے نتیجے میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان فوری جنگ بندی ایک خوش آئند قدم ہے۔ انہوں نے کہاکہ مجھے امید ہے کہ دونوں ممالک اس خطے کے لیے لازوال امن کے لیے کام کریں گے۔محبوبہ مفتی نے کہاکہ جنگ بندی کاجموں وکشمیر کےلوگوں کیلئے خوشخبری ہے۔انہوں نے اسبات پرزوردیاکہ سیاسی حل اور مداخلت ضروری ہے۔ پی ڈی پی کی صدرنے کہاکہ امید ہے کہ دونوں ممالک مستقبل میں پرامن پڑوسیوں کے طور پر رہیں گے۔ انہوں نے مزیدکہاکہ جموں اور کشمیر کے لوگوں کے لئے بالخصوص اور دونوں ممالک کے تمام لوگوں کے لئے اچھی خبرہے۔محبوبہ مفتی نے اسبات پرزوردیاکہ دہشت گردوں کو یہ فیصلہ نہیں کرنا چاہیے کہ ہندوستان اور پاکستان کب پرامن رہیں اور کب وہ لڑیں گے۔

پاکستان کی جانب

کے پابند ہیں، لیکن دشمن کی کسی بھی جارحیت کا منہ توڑ جواب دینے کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں۔'مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ گولہ باری کے باعث کئی دیہاتی علاقوں میں خوف و ہراس پھیل گیااور لوگ محفوظ مقامات کی جانب منتقل ہونے لگے۔ اگرچہ سیز فائر کوایک بڑی پیش رفت سمجھا جا رہا تھا، تاہم اس نئی خلاف ورزی نے خطے میں ایک بار پھر غیر یقینی کی صورتحال پیدا کر دی ہے۔ سیز فائر کی خلاف ورزی ایسے وقت پر ہوئی ہے جب جموں وکشمیر کی سیاسی قیادت، سول سوسائٹی اور عوام نے اس اعلان

کا خیرمقدم کرتے ہوئے امید ظاہر کی تھی کہ یہ قدم سرحدی علاقوں میں سکون اورامن کی بحالی کا ذریعہ بنے گا۔سرکاری سطح پر فی الحال کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں دی گئی ہے،لیکن صورتحال پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے اور تمام سیکیورٹی ایجنسیاں ہائی الرٹ پر ہیں۔ادھر جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ عمرعبداللہ نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ انہوں نے سری نگر میں کچھ "دھماکے" کی آواز سنی۔منٹوں بعد، شہر کے بہت سے رہائشیوں نے X پر بصری تصویریں پوسٹ کیں جس میں ان کا دعویٰ تھا کہ رات کے آسمان میں آنے والے ڈرونز پر طیارہ شکن بندوقوں کے ذریعے فائر کیا گیا تھا۔مسٹرعبداللہ کا یہ عہدہ ہندوستان اور پاکستان دونوں نے جنگ بندی پر رضامندی کے اعلان کے چند گھنٹے بعد آیا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بھی دو جوہری ہتھیاروں سے لیس پڑوسیوں کے بارے میں یہی اعلان کیا تھا۔مسٹرعبداللہ نے ایکس پر پوسٹ میں کہا، "جنگ بندی کو ابھی کیا ہوا؟ سری نگر میں دھماکوں کی آوازیں سنائی دیں۔

وزیراعظم مودی

حملوں کو ناکام بنانے کیلئے اُٹھائے جارہےاقدامات کے بارے میں بھی بتایااور اُنھیں یقین دلایا کہ ہماری افواج پاکستان کی کسی بھی کوشش کو بروقت ناکام بنانے کیلئے پوری طرح سے تیار ہے۔ مسلح افواج کی جانب سے بھارتی تنصیبات کونشانہ بنانے کی پاکستانی کوششوں کا متناسب اور موثر جواب دینے سے پاکستان کے ساتھ تنازعہ شدت اختیار کر گیا ہے۔دفاعی ذرائع کا کہناہے کہ پاکستان کی فوج اپنے فوجیوں کوآگے کے علاقوں میں منتقل کر رہی ہے۔کرنل صوفیہ قریشی نے ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ اور خارجہ سکریٹری وکرم مصری کے ساتھ ایک پریس بریفنگ میں کہاکہ پاکستانی فوج کو اپنے فوجیوں کو سرحدی علاقوں میں منتقل کرتے دیکھا گیا ہے۔اس دوران ہندوستان اور پاکستان کے درمیان فوجی تصادم بڑھنے کے بعد چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان نے ہفتہ کو وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ سے ملاقات کی اور انہیں موجودہ صورتحال سے آگاہ کیا۔ایک میڈیا رپورٹ میں ذرائع جکاحوالہ دیتے ہوئے بتایاگیاکہ چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان نے ہفتہ کی صبح وزیردفاع سے ملاقات کی، جس کے دوران انہوں نے وزیردفاع راج ناتھ سنگھ موجودہ صورتحال سے آگاہ کیا۔ذرائع نے بتایاکہ یہ میٹنگ نئی دہلی میں وزیردفاع کی رہائش گاہ پر ہوئی۔ہندوستان نے جمعہ کو کہاکہ پاکستان نے جمعرات کی رات ہندوستانی فوجی تنصیبات کو نشانہ بنانے کی ناکام کوشش میں لیہہ سے سرکریک تک36 مقامات پر300 سے400 کے درمیان ترک ڈرون لانچ کئے۔ہفتہ کی صبح، ہندوستانی فوج نے کہاکہ ہماری مغربی سرحدوں پر ڈرون حملوں اور دیگر جنگی سازوسامان کے ساتھ پاکستان کی کھلم کھلا اضافہ جاری ہے۔ (ایجنسیاں)

لواحقین کو

صورتحال کا جائزہ لیا۔منوج سنہانے راجوری ضلع میں پاکستانی گولہ باری میں انتظامیہ کے ایک سینئر افسر کی موت پر بھی دکھ کا اظہار کیا۔انہوں نے کہاکہ ہم نے اپنے ADDC راجوری، ڈاکٹر راج کمار تھاپا سمیت بہادر شہریوں کو کھو دیا ہے۔سوگوار خاندانوں سے میری دلی تعزیت ہے۔اس دوران وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے پاکستانی گولہ باری میں جانیں گنوانے والوں کے لواحقین کے حق میں فی کنبہ 10 لاکھ روپے ایکس گریشیا کا اعلان کیا۔گزشتہ 4 دنوں میں پونچھ، راجوری، جموں اور بارہمولہ سیکٹرز میں ایک ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنراور19 عام شہری مارے گئے۔بدھ کو پونچھ میں12 شہری مارے گئے جبکہ جمعہ کو

اوڑی اور پونچھ میں 2دیگر شہری مارے گئے۔ ہفتہ کی صبح پاکستانی گولہ باری میں ایک سینئر سرکاری افسر سمیت مزید5 شہری اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔وزیراعلیٰ نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ پاکستان کی جانب سے حالیہ گولہ باری سے معصوم جانوں کے ضیاع پر بہت دکھ ہوا ہے۔میری حکومت ہمارے لوگوں کی مشکلات کوکم کرنے کے لیے ہرممکن اقدام کررہی ہے۔وزیراعلیٰ کے دفتر کی طرف سے شیئر کی گئی پوسٹ میں کہا گیا ہے کہ کوئی بھی معاوضہ کبھی بھی کسی عزیز کی جگہ نہیں لے سکتا اور نہ ہی خاندان کوپہنچنے والے صدمے کو ٹھیک کرسکتا ہے،حمایت اور یکجہتی کے اظہار کے طور پر، تمام مرنے والوں کے خاندانوں کوفی کنبہ 10 لاکھ روپے کی ایکس گریشیا ریلیف فراہم کی جائے گی۔وزیراعلیٰ نے کہاکہ ہم دکھ کی اس گھڑی میں ہر متاثرہ خاندان کے ساتھ کھڑے ہیں۔

جموں خطے کے

بیدار ہوئے، جب کہ سرحد پار سے ہونے والی شدید گولہ باری نے سرحدی باشندوں کی رات کی نیندیں اڑا دیں۔دفاعی حکام کے مطابق، پاکستان کی طرف سے ڈرون حملوں اور دیگر جنگی سازوسامان میں واضح اضافہ ہفتے کے روز بھی مغربی سرحدوں کے ساتھ جاری رہا۔حکام نے بتایا کہ راجوری کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر راج کمار تھاپااوران کے دو عملے کےارکان اس وقت شدیدزخمی ہو گئے جب راجوری قصبے میں ان کی سرکاری رہائش گاہ پر توپ کا گولہ گرا۔انہوں نے بتایا کہ ADC راجوری اوردیگرزخمیوں کو سرکاری میڈیکل کالج لے جایا گیا، جہاں اے ڈی سی راج کمار تھاپا زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنرراجوری راج کمارتھاپا کی موت پرتعزیت کرتے ہوئے، وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے ایکس پرایک پوسٹ میں کہا کہ راجوری سے تباہ کن خبر۔ ہم نے جموں وکشمیر ایڈمنسٹریشن سروسز کےایک سرشارافسر کوکھودیا ہے۔ابھی کل ہی وہ نائب وزیراعلیٰ کے ساتھ ضلع بھرکادورہ کررہے تھے اور آن لائن میٹنگ میں شریک ہوئے جس کی صدارت میں(وزیراعلیٰ) نے کی تھی۔عمرعبداللہ نے کہاکہ آج افسر کی رہائش گاہ کو پاک گولہ باری کا نشانہ بنایا گیا جب انہوں نے راجوری ٹاؤن کونشانہ بنایا جس میں ہمارے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر ایس راج کمار تھاپا ہلاک ہو گئے۔ میرے پاس اس خوفناک جانی نقصان پر صدمے اور دکھ کا اظہار کرنے کے لیےالفاظ نہیں ہیں۔ان کی روح کوسکون ملے۔حکام نے بتایا کہ ہماچل پردیش کے رہنے والے صوبیدار میجر پون کمار نے آج صبح پونچھ کے کرشنا گھاٹی سیکٹر میں اپنی پوسٹ کے قریب پاکستانی توپ خانے کا گولہ پھٹنے سے اپنی جان قربان کر دی۔حکام نے بتایا کہ راجوری قصبے میں ایک صنعتی علاقے کےقریب پاکستانی گولہ باری میں2 اورافراد2 سالہ عائشہ نوراور35 سالہ محمد شعیب ہلاک اور 3 دیگر زخمی ہوئے۔حکام کے مطابق55 سالہ راشدہ بی نامی خاتون اس وقت اپنی جان سے ہاتھ دھوبیٹھی جب پونچھ ضلع کے مینڈھر سیکٹر کے کنکھر اگلہٹہ گاؤں میں اس کے گھر پر مارٹر گولہ گرا۔انہوں نے مزید بتایا کہ ایک اور واقعہ میں، اشوک کمارعرف شوکی، جو بیدی پور جٹہ گاؤں کا رہنے والا ہے، جموں ضلع کے آر ایس پورہ سیکٹر میں بین الاقوامی سرحد کے ساتھ سرحد پار سے ہونے والی فائرنگ میں مارا گیا۔ پونچھ میں شدید گولہ باری میں مزید3افرادزخمی بھی ہوئے اورانہیں اسپتال منتقل کیا گیا، انہوں نے بتایا کہ راجوری کےنوشہرہ سیکٹر میں ایک مقامی صحافی زخمی ہوا۔اس دوران جموں شہر کے کچھ رہائشی علاقوں بشمول ریہاڑی، بن تلاب اور روپ نگر پر توپ خانے کے گولے اور مشتبہ ڈرون حملے میں متعدد افراد زخمی

ہوئے۔

سری نگر، جموں اور

پروازوں کو مسلسل چوتھے روز بھی منسوخ کر دیا گیا ہے۔ جس سے کئی عازمین اور مسافر پھنسے ہوئے ہیں۔حکام نے بتایا کہ سرینگر ہوائی اڈے پرفی الحال14 مئی تک سویل فلائٹ آپریشن کیلئے بند ہے۔جموں وکشمیر حج کمیٹی نے موجودہ صورتحال کے پیش نظر14 مئی تک تمام چارٹرڈ حج پروازوں کومنسوخ کرنے کافیصلہ کیا ہے۔ایک نوٹیفکیشن میں کہاگیاہے کہ 9 مئی 2025 کے اس دفتری نوٹیفکیشن کےتسلسل میں، یہ مطلع کیاجاتا ہے کہ موجودہ صورتحال کے پیش نظر تمام چارٹرڈ حج پروازیں جو14 مئی 2025 تک طے کی گئی تھیں، منسوخ کر دی گئی ہیں۔نوٹیفکیشن میں مزید کہا گیا ہے کہ عازمین کوصبر کرنے اورمزید ہدایات کا انتظار کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔جموں وکشمیرحج کمیٹی نے مزید کہا کہ متبادل انتظامات کے لیے نظرثانی شدہ پرواز کے شیڈول کو سرکاری چینلز کے ذریعےفوری طور پر مطلع کیا جائے گا۔قابل ذکر بات یہ ہے کہ 7 مئی سے حج پروازیں آج مسلسل چوتھے دن بھی منسوخ کردی گئی ہیں۔

روپ نگر اور

حکام نے بتایا کہ ریہاڑی میں4 افراد نیرج گپتا، ان کی بیٹی ہتاکشی گپتا، ونیت اور راجندر کمار زخمی ہوئے۔عمرعبداللہ نے ایکس پرایک پوسٹ میں کہا کہ حالیہ گولہ باری سے ہونے والے نقصان کو دیکھنے کیلئے جموں میں ریہاڑی اور روپ نگر کا دورہ کیا۔مکینوں کودرپیش درد اور خلل گہری تشویش کا باعث ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہاکہ ہم ہر متاثرہ خاندان کے ساتھ کھڑے ہیں اوراس بات کو یقینی بنائیں گے کہ تمام ضروری مدد بلا تاخیر فراہم کی جائے۔معلوم ہواکہ ہفتہ کے روز جموں بھر کے لوگ دھماکے جیسی آوازوں سے بیدار ہوئے جب شہر میں مشتبہ ڈرون حملوں اور پاکستان کی طرف سے شدیدتوپ خانے اور مارٹرگولہ باری کی تازہ لہر کے درمیان سائرن بجنے لگے۔لوگوں نے بتایاکہ ہفتہ کی صبح5 بجے کےقریب جموں میں دھماکوں کی آوازیں گونجنے لگیں۔ حکام نے سرحد پار سے ڈرون حملوں کی تازہ لہر کی تصدیق کی، جس سےلوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا۔حکام نے بتایا کہ جموں شہر کے روپ نگر علاقے میں ایک رہائشی عمارت کو نقصان پہنچا۔انہوں نے مزیدکہاکہ شہر کے بن تلاب علاقے میں ایک خاتون اور ایک لڑکی سمیت کم ازکم3 افراد زخمی ہوئے۔

جموں کشمیر کے شہریوں

نیوز چینلز اور سرکاری مواصلات پر بھروسہ کریں۔حکومت کسی بھی قسم کی ناگہانی صورتحال سے نمٹنے کیلئے پوری طرح تیار ہے اور صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے۔محکمہ صحت نے اپنے ہنگامی پروٹوکول کو مکمل طور پرفعال کردیاہےاورکسی بھی طبی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے پوری طرح تیار ہے۔اس دوران امن اور نظم و ضبط کو برقرار رکھنے میں عوام کا تعاون بہت ضروری ہے۔عوام الناس اور بالخصوص میڈیا والوں سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ معلومات کے تبادلے میں ذمہ دار رہیں اور اس سلسلے میں حکومت کی طرف سے جاری کردہ ہدایات پرعمل کریں۔مزیداپ ڈیٹس کا اشتراک صرف سرکاری سرکاری چینلز کے ذریعے کیا جائے گا۔حکومت ہرشہری کی حفاظت اور حفاظت کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے اور آزمائش کی اس گھڑی میں اپنے لوگوں کے ساتھ کھڑی ہے۔جموں و کشمیر کی حکومت نے شہریوں سے کہا کہ چوکس رہیں، باخبر رہیں، اور آیئے مل کراپنی عظیم قوم کی سلامتی اور استحکام کو برقرار رکھنے کے لیے کام

کریں۔

جمعہ کی رات

سماں رہا۔ ہفتہ کی صبح دھماکوں کے بعد 11 بجکر 45 منٹ پر پھرایک سری نگرمیں 2 زبردست دھماکے سنے گئے۔دھماکوں سےلوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیاجبکہ کچھ علاقوں میں سائرن بھی سنائی دیئے۔اس سے قبل صبح سویرے،متعدددھماکوں نے شہرکو ہلاکررکھ دیاجبکہ حکام کے مطابق فوج کی جانب سے جمعہ کی رات یہاں کئی مقامات پر پاکستان کے ڈرون حملوں کو ناکام بنایاگیا۔ دھماکوں کی آوازیں ہوائی اڈے سمیت اہم تنصیبات کےقریب سنی گئیں۔حکام نے بتایاکہ سری نگر کے پرانے ہوائی اڈے پر ہفتہ کوفضائی دفاعی نظام کے ذریعےایک ڈرون کو مارگرایا گیاجب شہر بڑے دھماکوں سے لرز اٹھا۔انہوں نے بتایا کہ سری نگر کے ہوائی اڈے کے قریب دوپہر کے قریب 2 زبردست دھماکے سنے گئے۔حکام نے بتایا کہ پرانے ہوائی اڈے پر منڈلاتے ہوئے ایک ڈرون، جسےٹیکنیکل ہوائی اڈہ بھی کہا جاتا ہے،کوفضائی دفاعی نظام نے مار گرایا۔لوگوں نے بتایاکہ سری نگرشہر میں کم ازکم 8 زور دار دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں جن میں سے کچھ ہفتہ کی صبح سری نگرہوائی اڈے کے قریب جبکہ بارہمولہ قصبہ سمیت شمالی کشمیر کے کچھ علاقوں میں ہفتہ کی صبح تک دھماکوں کی گونج سنائی دی۔دھماکوں سے خوف وہراس پھیل گیا اوراس دوران میزائل کا ملبہ سری نگر کے مضافات میں ایک غلام محی الدین بھٹ ولد عبدالعزیز بٹ ساکن لسجن کے گھر کے قریب گرا۔سری نگر میں زوردار دھماکوں کے ساتھ ہی میزائل نماچیز ڈل جھیل میں گری۔سری نگر میں ایک اہم سیاحتی مقام ڈل جھیل کے اندرایک میزائل نماچیز گہرائی میں اتری ۔ حکام نے بتایا کہ جب چیز اتری توجھیل کی سطح سے دھواں اٹھ رہا تھا۔انہوں نے مزید کہا کہ اس چیز کے ملبے کا، جسے سیکورٹی فورسز نے نکالا ہے،کا تجزیہ کیاجارہاہے۔حکام نے بتایا کہ ہفتہ کی صبح شہر کے مضافات میں لسجن سےایک اورمشتبہ چیز برآمد ہوئی، جس کی جانچ کی جا رہی ہے۔(ایجنسیاں)

سرینگر جموں قومی شاہراہ

پر متعلقہ ایجنسیوں کی طرف سے گرین سگنل ملنے کے بعد ہی ٹریفک کو چلنے کی اجازت دی جائے گی۔

ADC راجکمار

شہری بشمول بچوں کو بلاوجہ تشدد کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔''ان کا کہنا تھا''انتقامی کارروائی کا یہ چکر پہلے ہی بہت زیادہ قیمتی جانیں ضائع کر چکا ہےاوراس کے ختم ہونے کے کوئی آثار نظرنہیں آ رہے ہیں۔''محبوبہ مفتی نے سوگوار کنبے کے ساتھ تعزیت کا اظہار کیااور ان کے روح کے سکون کے لئے دعا کی۔

عمرعبداللہ نے

کے گھر گئے۔انہوں نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا: 'ڈاکٹر راج کمار تھاپا،اے ڈی ڈی سی راجوری، کے اہل خانہ کے تئیں میری دلی تعزیت ہے جوآج پاکستان کی گولہ باری کی وجہ سے ڈیوٹی کے دوران اپنی جان سے ہاتھ دھوبیٹھے'۔عمرعبداللہ نے کہا کہ ان کی خدمات اور قربانی کوکبھی فراموش نہیں کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ حکومت اس مصیبت کی گھڑی میں متاثرہ کنبے کے ساتھ کھڑی ہے۔

شاؤمی انڈیا

ساتھ اپنے رشتے کو اور بہتر بنانے کے لئے بہت خوش ہیں جس کے تحت فائر ٹی وی بلٹ اِن کے ساتھ نئی QLED ایکس پرو اورفور کے ٹیوی ایف ایکس سیریز متعارف کی گئی ہے۔شاؤمی کے ساتھ مل کرہم گراہکوں کو ڈومیسٹک انٹرٹینمنٹ کا ایک پریمیم تجربہ دستیاب کروانے کی امید کرتے ہیں۔ بلٹ ان فائر ٹی وی

کے ساتھ گراہک اپنی ہوم سکرین پر ایمیزون ایپ سٹور کے ذریعے سٹریمنگ ایپس بھی ڈاون لوڈ کر سکتے ہیں اوروہ ڈی ٹی ایچ اوراوٹی ٹی ایپس کے بیچ بڑی ا?سانی سے سوئچ کر سکتے ہیں۔ اسکے ساتھ ہی وہ الیکسا کے ساتھ جڑے سمارٹ ہوم تجربوں کا بھی مزہ لے سکتے ہیں۔ یہ ٹیوی سٹریمنگ کو بے جوڑ، تیز، لیگ فری بنانے کے ساتھ ساتھ ہمارے گراہکوں کیلئے کنٹینٹ ا?پشنز کی بڑی رینج پیش کرنے والی کنٹینٹ فارورڈ اور وائس فسٹ کی خاصیت کے ذریعے ڈیزائن اور ا?ڈیو ویڈیول خاصیتوں میں شاؤمی کے سالوں کے تجربے اور مہارت کو ہمارے بہترین تجربے کے ساتھ ملاتے ہیں''۔

بھارت پاکستان کیساتھ

ہیے''۔مفتی نے مزید لکھا''دنیا ہمیں دیکھ رہی ہے۔ یہ ہندوستان کے لیے کھڑا ہونے اور یہ ظاہر کرنے کا لمحہ ہے کہ اس کی اصل طاقت اس کی نرم طاقت اور امن کے عزم میں ہے، جوہری ہتھیاروں میں نہیں''۔

اوڑی اور گریز

ہے۔جمعہ کو ایل او سی بارہمولہ اور کپواڑہ اضلاع سے پاکستانی فوجیوں کی بھاری گولہ باری میں ایک خاتون ہلاک اور اس کے خاندان کے دو افرادزخمی ہوئے۔

IMF نے پاکستان

(پروگرام کے ڈیزائن کی تاثیر یا پاکستان کی طرف سے ان کی نگرانی یا عمل درا?مد پر سوال اٹھایا۔اقتصادی معاملات میں پاکستانی فوج کا کردار:بیان میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان کے خدشات معاشی تحفظات سے ہٹ کر گورننس کے مسائل تک ہیں، خاص طور پر اقتصادی معاملات میں پاکستان کی فوج کے کردار پر۔"معاشی معاملات میں پاکستان کی فوج کی گہرائی میں مداخلت، پالیسی کے غلط حساب کتاب اور اصلاحات کے الٹ جانے کا سنگین خطرہ لاحق ہے۔ہندوستان نے2021 کی اقوام متحدہ کی رپورٹ کا حوالہ دیا ہے جس میں فوج سے منسلک کاروبار کو پاکستان میں سب سے بڑا گروپ قرار دیا گیا ہے اور پاکستان کی خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل میں فوج کے موجودہ اہم کردار کونوٹ کیا گیا ہے۔عالمی برادری کو خطرناک پیغام:بھارت کے لیے خاص طور پر تشویش کی بات یہ تھی کہ ا?ئی ایم ایف کے فنڈز دہشت گردی کی حمایت کے لیے استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ہندوستان کے بیان میں کہا گیا ہے کہ سرحد پار دہشت گردی کی مسلسل حمایت عالمی برادری کو ایک خطرناک پیغام بھیجتی ہے، فنڈنگ ایجنسیوں اورعطیہ دہندگان کی ساکھ کوخطرہ بناتی ہے، اور عالمی اقدار کا مذاق اڑاتی ہے۔پاکستان کے لیے ایک ارب ڈالر قرض کی منظوری:پاکستان کے وزیراعظم کے دفتر (پی ایم او) نے کہا کہ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (ا?ئی ایم ایف) نے جمعہ کو جاری توسیعی فنڈ سہولت کے تحت پاکستان کوتقریباً 1 بلین امریکی ڈالرکی فوری تقسیم کی منظوری دے دی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ وزیراعظم شہبازشریف نے ا?ئی ایم ایف کی جانب سے ایک ارب ڈالر کی قسط کی منظوری پراطمینان کا اظہار کیا۔پی ایم اونے کہا کہ پاکستان کی معاشی حالت بہتر ہوئی ہے اور ملک ترقی کی جانب گامزن ہے۔

پاکستان کو IMF

ا?ئی ایم ایف لازمی طور پر پاکستان کو ان تمام ا?رڈیننس کے لیے رقم ادا کرے گا جو وہ پونچھ، راجوری، ا?ڑی،تنگدھاراوردیگرکئی مقامات کو تباہ کرنے کے لیے استعمال کر رہا ہے۔

بھارت اور پاکستان کے

بچنے کے لیے براہ راست رابطے کو دوبارہ قائم کرنا ہوگا۔ روبیو نے مستقبل کے تنازعات سے بچنے کے لیے تعمیری مذاکرات شروع کرنے میں امریکی مدد کی پیشکش بھی کی۔اس سے قبل، امریکی وزیرخارجہ روبیو نے پاکستانی ا?رمی چیف عاصم منیر سے بات کی تھی اورانہوں نےمستقبل کے تنازعات سے بچنے کے لیے تعمیری بات چیت شروع کرنے میں امریکی مدد کی پیشکش کی تھی۔ اس دوران ،روس ،برطانیہ ،چین،سعودی عرب اورایران نے بھی بھارت اور پاکستان کے درمیان کشیدگی کوکم کرنے کی کوششیں تیز کردی ہیں جبکہ جی 7 ممالک نے پاک بھارت تنازع میں'فوری طور پر تناو? کم کرنے' کا مطالبہ کیاہے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق اقوام کے جی 7 گروپ نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان تنازعہ میں فوری طور پر کمی اور زیادہ سے زیادہ تحمل کا مطالبہ کیا، کیونکہ جوہری ہتھیاروں سے لیس پڑوسیوں کے درمیان کشیدگی بڑھ رہی ہے۔7 دولت مند جمہوریتوں کے وزرائے خارجہ نے ایک بیان میں کہاکہ ہندوپاک کے درمیانمزید فوجی کشیدگی علاقائی استحکام کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے۔ انہوں نے مزیدکہاکہ دونوں فریقوں کو پرامن نتائج کے لیے براہ راست بات چیت میں مشغول ہوناچاہیے۔کینیڈا نے جی 7 کی طرف سے شائع کردہ ایک بیان میں کہاکہ ہم فوری طور پرکشیدگی میں کمی کا مطالبہ کرتے ہیں اوردونوں ممالک کوپ?رامن نتائج کے لیے براہ راست بات چیت میں شامل ہونے کی ترغیب دیتے ہیں۔انہوں نے مزیدکہاکہ ہم واقعات کی قریب سےنگرانی کرتے رہتے ہیں اورایک تیز اوردیرپاسفارتی حل کے لیے اپنی حمایت کا اظہار کرتے ہیں۔بیان میں کہا گیاکہ ہم،کینیڈا، فرانس، جرمنی، اٹلی، جاپان، برطانیہ اورریاستہائے متحدہ امریکہ کے جی7 وزرائے خارجہ اور یورپی یونین کے اعلیٰ نمائندے،22 اپریل کوپہلگام میں ہونے والے خوفناک دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کرتے ہیں اورہندوستان اور پاکستان دونوں سےزیادہ سےزیادہ تحمل سے کام لینے پرزوردیتے ہیں۔(ایجنسیاں)

منوج سنہانے

خاندانوں کے ساتھ تعزیت کی۔واضح رہے کہ راجوری میں ہفتے کی صبح پاکستانی گولہ باری کے نتیجے میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر راج کمارتھاپا سمیت 3 افراد کی موت واقع ہوئی ہے۔

پاکستانی فوج کے

ن کی جانب سے پنجاب کے ایئربیس اسٹیشن کو نشانہ بنانے کے لیے صبح ایک بجکر چالیس منٹ پر تیز رفتار میزائلوں کے استعمال اور سری نگر، اونتی پورہ اورادھم پورمیں ایئربیس میں اسپتالوں اوراسکولوں کوغیرپیشہ وارانہ طور پرنشانہ بنانے کی خاص طور پر مذمت کی گئی۔کرنل صوفیہ قریشی نے کہا کہ پاکستان نےمغربی سرحد پراپنا جارحانہ حملہ جاری رکھاہے اور پاکستان کی فوج نے ہندوستان کے فوجی ڈھانچے کونشانہ بنانے کے لئے UCAP ڈرونز، طویل فاصلے تک مارکرنے والےہتھیاروں، گولہ بارود اورلڑاکا طیاروں کا استعمال کیاجبکہ ایل اوسی پرانہوں نےحملہ کرنے کے لیے ڈرون اور بھاری صلاحیت کے ہتھیاروں کا استعمال کیا۔انہوں نے مزیدکہاکہ ہندوستانی مسلح افواج نے کامیابی کے ساتھ حملوں کا جواب دیا اور جوابی کارروائی کی،تاہم ادھم پور، پٹھانکوٹ، ا?دم پور، بھج اور بھٹنڈہ اسٹیشن کے ا?لات کونقصان پہنچااور اہلکارزخمی ہوئے۔

==========

Printer Publishetr and Editor Irshad Rasool: Published From 2nd floor Khidmat Complex, The Bund Abi Guzar Srinagar.Printed at Khidmat Offset Press
The Bund Abi Guzar Srinagar . RNI No. JKURD/2004/17814, Phone Office: 0194-2471410, Email: dailycityexpress121@gmail.com, advtcityexpress936@gmail.com visit:- www.dailyciityexpress.com

ایران نے زیرزمین بحری ڈرون اڈے کا افتتاح کیا

تہران، 9 مئی (یو این آئی) ایران کے اسلامی انقلابی گارڈز کور کی بحریہ نے جمعرات کو زیر زمین ڈرون بیس کا افتتاح کیا۔ ایران کی آئی آر آئی بی نیوز ایجنسی نے یہ اطلاع دی۔ آئی آر آئی بی کے جاری کردہ فوٹیج کے مطابق، آئی آر جی سی کے چیف کمانڈر حسین سلامی نے بیس کا افتتاح کیا۔ یہ اڈہ آئی آر جی سی بحریہ کے زیر زمین ڈرون اڈوں میں سے ایک ہے، جو زمین کے رن وے پر اترنے اور ٹیک آف کرنے والے ڈرونز کو رکھنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ آئی آر جی سی نیوی کے تمام ڈرون طاقتور الیکٹرانک جنگی نظام سے لیس تھے۔

پاکستان اور ہندوستان تنازع کے سیاسی حل کیلئے بات چیت کی میز آئیں: چین

بیجنگ، 10 مئی (یو این آئی) ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے چین نے خطے کی موجودہ صورتحال پر کہا کہ دونوں تنازع کے حل کے لئے بات چیت کریں۔ چینی وزارت خارجہ کے مطابق خطے کی موجودہ صورتحال کو قریب سے دیکھ رہے ہیں، پاکستان اور ہندوستان تنازع کے سیاسی حل کی جانب واپس آئیں، بات چیت سے مسائل کا حل نکالیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق چینی وزارت خارجہ کی جانب سے کہا گیا ہے کہ پاکستان اور ہندوستان تحمل کا مظاہرہ کریں، فریقین امن اور استحکام کے وسیع تر مفاد میں کام کریں۔

حوثیوں نے اسرائیلی ہوائی اڈے پر داغے میزائل

صنعا/یروشلم، 10 مئی (آئی این ایس) یمن کے حوثی گروپ نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے اسرائیلی شہر تل ابیب کے قریب بین گوریون ہوائی اڈے پر میزائل داغا ہے۔ اس دوران اسرائیلی فوج نے کہا ہے کہ اس نے یمن سے داغے گئے ایک میزائل کو تباہ کر دیا ہے۔ اس میزائل کی وجہ سے تل ابیب میٹروپولیٹن علاقہ سمیت پورے وسطی اسرائیل میں فضائی حملے کے سائرن بجنے لگے جس سے رہائشیوں کو پناہ کی تلاش کرنی پڑی۔ اسرائیل کی نیشنل ایمرجنسی سروس نے کہا کہ ایک 55 سالہ خاتون ہائی وے انٹرچینج کے قریب ایک پناہ گاہ کی جانب جاتے ہوئے گرنے سے معمولی طور پر زخمی ہوگئی۔ اسرائیل ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) نے کہا کہ "الرٹ سسٹم کو معیاری پروٹوکول کے مطابق فعال کیا گیا تھا اور میزائل کو کامیابی کے ساتھ ناکارہ بنا دیا گیا۔" اسرائیلی میڈیا کے مطابق 18 مارچ کو غزہ میں حماس پر دوبارہ حملے شروع کرنے کے بعد سے حوثی گروپ نے اسرائیل پر تقریباً 28 بیلسٹک میزائل اور متعدد ڈرون داغے ہیں۔ یہ حملے حوثیوں کے زیر کنٹرول صنعا کے ہوائی اڈے اور بحیرہ احمر کی بندرگاہ حدیدہ پر اسرائیلی فضائیہ کے مہلک حملوں کے چند دن بعد ہوئے ہیں۔ امریکہ اور حوثی گروپ نے منگل کو عمان کی ثالثی میں حملے روکنے پر اتفاق کیا تھا لیکن حوثی گروپ نے کہا کہ وہ غزہ پر حملے اور فلسطینیوں کی ناکہ بندی ختم ہونے تک اسرائیل پر حملے جاری رکھے گا۔ اسرائیلی وزیر دفاع یوو گیلانٹ نے سخت ردعمل کا انتباہ دیا ہے۔

مالٹا بنا یورپ کا سب سے بڑا جہاز رجسٹری کا مقام

ویلیٹا، 10 مئی (یو این آئی) مالٹا کے بحری جہاز کی رجسٹری میں سال کی پہلی سہ ماہی کے اختتام تک 10,000 سے زیادہ جہاز رجسٹرڈ ہو چکے تھے، جس سے یہ یورپ میں سب سے بڑی اور دنیا کی چھٹی سب سے بڑی جہاز رجسٹری بن گئی ہے۔ مالٹا کی وزارت ٹرانسپورٹ نے جمعہ کو ایک بیان میں کہا کہ جب سپر یاٹ کی بات آتی ہے تو مالٹا عالمی سطح پر سرفہرست مقام پر ہے۔ وزارت کے مطابق، مالٹا جلد ہی ڈیجیٹل سسٹم متعارف کرانے کے ذریعے رجسٹریشن کے عمل کو بہتر اور ہموار کرنے کے لیے ایک اور قدم آگے بڑھائے گا۔ ٹرانسپورٹ مالٹا یکم جون سے مالٹا پرچم کے تحت رجسٹرڈ بحری جہازوں اور کشتیوں کے مالکان کو الیکٹرانک سرٹیفکیٹ (ای سرٹیفکیٹ) جاری کرنا شروع کر دے گا۔

2045 میں تک اپنی 99 فیصد دولت غریب ممالک کو دیدونگا: بل گیٹس

نیویارک: ارب پتی بل گیٹس نے کہا ہے کہ وہ اگلے دو دہائیوں میں اپنی 99 فیصد دولت دے دیں گے، اور اس کی انسان دوستی کو گیٹس فاؤنڈیشن کے لئے کافی دیر تک فنڈ فراہم کریں گے تاکہ 2045 میں بند ہو جائے۔ جمعرات کو شائع ہونے والے ایک بیان میں، گیٹس نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مشیر ایلون مسک، جس طرح سے ان کے ساتھی سینٹ بلینئر۔ ایلون مسک، پر بھی سخت تنقید کی ہے، جو غریب ممالک میں کھانے پینے اور طبی امداد جیسی ضروری چیزوں کے لئے ریاستہائے متحدہ کے فنڈز کو کم کرنے پر زور دے رہے ہیں۔ گیٹس نے فنانشل ٹائمز کے لئے امریکی ایجنسی برائے بین الاقوامی ترقی (یو ایس ایڈ) کو ختم کرنے کے لئے مسک کے کام کا ذکر کرتے ہوئے، دنیا کے غریب ترین بچوں کو مارنے کی تصویر خوبصورت نہیں ہے۔" گیٹس، جن کے پاس موجودہ تخمینہ شدہ مجموعی مالیت تقریبا 108 بلین ڈالرس ہے، طویل عرصے سے انسان دوستی کے میدان میں سب سے زیادہ قابل شناخت شخصیات میں شامل ہے، جس میں غریب ممالک میں طبی امداد پر زور دیا گیا ہے۔ وہ اس بہت زیادہ اثر و رسوخ کی علامت بھی بن گیا ہے جو اس طرح کی دولت سیاست سے لے کر عالمی صحت تک ہر چیز پر آسکتی ہے۔

دلائی لامہ کی نئی کتاب، "وائس فار دی وائس لیس" جدو جہد اور امید کی یادداشت

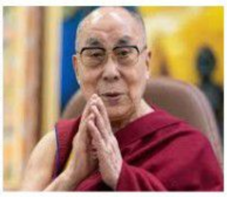

لہاسا۔ 10 مئی۔ ایم این این۔ دلائی لامہ کی نئی کتاب، "وائس فار دی وائس لیس" میں تبت میں چینی جبر کے خلاف ان کی سات دہائیوں کی جدو جہد کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں، جس میں حملے اور اس کے بعد کے چیلنجز کا ذاتی احوال پیش کیا گیا ہے۔ چیئرمین ماؤ کی طرف سے خودمختاری کے ابتدائی وعدوں کے باوجود، دلائی لامہ نے سی سی پی کے ٹوٹے ہوئے وعدوں تبتی ثقافت کی تباہی، اور اپنے لوگوں پر ڈھائے جانے والے مصائب کا خود مشاہدہ کیا، جس کی وجہ سے وہ مارکسزم میں ہمدردی کی کمی کو سمجھتے تھے۔ 1959 میں تبت سے فرار ہونے پر مجبور، دلائی لامہ نے 70 سال سے زائد جلاوطنی میں گزارے، انہوں نے سی سی پی کے ساتھ ایک پرامن حل کی وکالت کی، ابتدائی طور پر بھی چینی رہنماؤں کے ساتھ بات چیت کی لیکن ژی جنپنگ کے تحت حتمی طور پر مسترد ہونے اور بڑھتے ہوئے جبر کا سامنا کرنا پڑا۔ سی سی پی کی دلائی لامہ کی انتھک تعاقب، بشمول ان کی طبی معلومات کو نشانہ بنانے والے سائبر حملے، ان کے عالمی اثر و رسوخ اور تبتی امنگوں کی نمائندگی کے بارے میں ان کے خوف کو نمایاں کرتا ہے۔ دلائی لامہ کی غیر متزلزل ہمدردی، یہاں تک کہ ذاتی حملوں اور سی سی پی کی جابرانہ پالیسیوں کے باوجود، ان کے معافی کے پیغام اور تبتی عوام کی پائیدار طاقت میں ان کے یقین سے ظاہر ہے۔ وہ مخالفین کو اساتذہ کے طور پر دیکھنے اور مشترکہ انسانیت میں طاقت تلاش کرنے کی اہمیت پر زور دیتا ہے، بدھ مت کی تعلیمات پر روشنی ڈالتا ہے تاکہ مصائب کو دور کیا جا سکے اور امن کو فروغ دیا جا سکے۔ چیلنجوں کے باوجود، دلائی لامہ تبت کے مستقبل کے بارے میں پر امید ہیں یہ پیشین گوئی کرتے ہیں کہ اگلا دلائی لامہ آزاد دنیا سے ابھرے گا، اپنے مشن کو ہمدردی اور تبتی امنگوں کی آواز کے طور پر جاری رکھنے کو یقینی بنائے گا۔

ٹرمپ کا نیتن یاہو کیساتھ براہ راست رابطہ منقطع کرنے کا فیصلہ

تل ابیب: اسرائیلی فوجی ریڈیو کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کے ساتھ براہ راست رابطہ منقطع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اسرائیلی فوجی ریڈیو کے نامہ نگار یانیر کوزین نے اپنے ایکس اکاؤنٹ پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ٹرمپ نے یہ فیصلہ اس وقت کیا جب قریبی ساتھیوں نے اسرائیلی اسٹریٹجک امور کے وزیر رون ڈرمر کو بتایا کہ صدر کا ماننا ہے کہ نیتن یاہو انہیں دھوکہ دے رہے ہیں۔ ایک اسرائیلی عہدیدار نے مزید کہا کہ ڈرمر کا حالیہ بات چیت کے دوران سینئر ریپبلکن شخصیات کے ساتھ لہجہ مغرور اور عدم تعاون پر مشتمل تھا۔ عہدیدار نے کہا کہ ٹرمپ کے قریبی حلقوں نے انہیں بتایا ہیکہ نیتن یاہو انہیں دھوکہ دے رہے ہیں۔ عہدیدار نے مزید کہا کہ ٹرمپ کو سب سے زیادہ نفرت اس بات سے ہے کہ انہیں بیوقوف یا کسی کے ہاتھوں کھیلتا ہوا دکھایا جائے۔ یہی وجہ ہے کہ انہوں نے نیتن یاہو کے ساتھ رابطہ منقطع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کوزین نے اس بات کی نشاندہی کی کہ ایران اور یمن کے حوثیوں کے حوالے سے ایک ٹھوس منصوبہ اور ٹائم لائن پیش کرنے میں اسرائیلی حکومت کی ناکامی امریکہ اور اسرائیل کے تعلقات کی خرابی کی ایک وجہ ہے۔

ڈچ پارلیمنٹ تبت کاز کی حمایت میں آگے آئی

ایمسٹرڈم۔ 10 مئی۔ ایم این این۔ ڈچ پارلیمنٹ تبت کی حمایت میں آگے آئی ہے، جس کی چین کی جانب سے شدید مذمت کی گئی ہے۔ حال ہی میں ایوان نمائندگان نے تبت سے متعلق تین اہم تحریکیں منظور کیں۔ خطے میں چین کے بڑھتے ہوئے جبر کے پس منظر میں یہ اقدام مزید اہمیت حاصل کر رہا ہے۔ پہلی تحریک میں ڈچ حکومت سے تبت پر یورپی یونین کے خصوصی نمائندے کی تقرری کی وکالت کرنے اور ایک مربوط یوروپی یونین تبت حکمت عملی پر زور دینے کا مطالبہ کیا گیا جو کہ امریکن ریزولو تبت ایکٹ کی طرح ہے۔ اس نے حکومت پر بھی زور دیا کہ وہ اس محاذ پر ہونے والی پیش رفت سے پارلیمنٹ کو آگاہ کرے۔ یہ اقدام جان پیٹرنوٹ اور ڈیرک بوسوک نے متعارف کرایا تھا۔ ایک دوسری تحریک، جسے عیسیٰ کہرامن، کرس سٹوفر، ڈان سیڈر، الیگزینڈر اوسٹن برنک نے پیٹرنوٹ اور بوس وک کے ساتھ متعارف کرایا، حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ چین کے ساتھ تمام بین الاقوامی اور دوطرفہ مصروفیات کے دوران تبت میں انسانی حقوق کی خلاف

ورزیوں کو مستقل طور پر اٹھائے، اور واضح طور پر نیدرلینڈ کی جانب سے اس طرح کی کارروائی کی ناپسندیدگی کا اظہار کرے۔ تیسری تحریک، کہرامن، پیٹرنوٹ، اور بوسوک کی طرف سے پیش کی گئی، دلائی لامہ کی جانشینی کے حساس مسئلے پر توجہ دی گئی۔ اس نے اعلان کیا کہ چینی کمیونسٹ پارٹی (سی سی پی) کا اس عمل میں کوئی کردار نہیں ہونا چاہیے اور ڈچ حکومت پر زور دیا کہ وہ دوطرفہ اور کثیر جہتی دونوں فورمز میں اس موقف کی وکالت کرے۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے علاوہ، اس سے قبل کسی دوسرے ملک نے دلائی لامہ کے تاریخ پر سرکاری موقف نہیں لیا تھا۔ اس سے بیجنگ کی مداخلت کے خلاف تبت کی مذہبی آزادی کے لیے بین الاقوامی حمایت کو تقویت ملتی ہے۔ اپنی حالیہ کتاب 'وائس فار دی وائس لیس' میں، 14 ویں دلائی لامہ نے اس بات کی تصدیق کی کہ ان کا دوبارہ جنم ایک آزاد ملک میں ہوگا۔

تائیوان کے اردگرد چینی فوجی سرگرمیوں میں اضافہ

تائیپے۔ 10 مئی۔ ایم این این۔ تائیوان کی وزارت قومی دفاع نے جزیرے کے اردگرد چینی فوجی سرگرمیوں میں نمایاں اضافے کی اطلاع دی ہے، جس میں چھ چینی فوجی طیاروں اور پانچ بحری جہازوں کا پتہ چلا ہے جو منگل اور بدھ کی درمیانی شب اس علاقے میں کام کر رہے تھے۔ تین چینی طیاروں نے آبنائے تائیوان کی درمیانی لائن کو عبور کیا، تائیوان کے شمالی اور جنوب مغربی ایئر ڈیفنس آئیڈینٹیفکیشن زون (ADIZ) میں داخل ہوئے۔ یہ واقعہ تائیوان کے قریب چینی فوجی مشقوں کے ایک حالیہ نمونے کی پیروی کرتا ہے، جو علاقائی استحکام کے بارے میں خدشات کو بڑھاتا ہے اور بیجنگ کے جزیرے پر اپنے دعووں کے مسلسل دعوے کی عکاسی کرتا ہے۔ بڑھتی ہوئی سرگرمیاں امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کے اپنے چینی ہم منصب وانگ یی کے سامنے تائیوان اور بحیرہ جنوبی چین کے خلاف بیجنگ کے زبردستی اقدامات کے بارے میں تشویش کا اظہار کرنے کے بعد سامنے آئیں۔

امریکہ اور برطانیہ کے درمیان بڑا تجارتی معاہدہ، امریکی صدر کا اہم اعلان

یہ معاہدہ ایک علامتی موقع پر سامنے آیا، برطانوی وزیر اعظم نے اسے اقتصادی کامیابی قرار دیا

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے حال ہی میں برطانیہ کے ساتھ ایک اہم اور تاریخی تجارتی معاہدے کا اعلان کیا ہے، جسے عالمی سطح پر عائد کردہ نئے ٹیرف کے بعد پہلا باقاعدہ معاہدہ قرار دیا جا رہا ہے۔ اس معاہدے کی خاص بات یہ ہے کہ یہ نہ صرف اقتصادی سطح پر بلکہ سفارتی طور پر بھی دونوں ممالک کے تعلقات کو مضبوط تر بنانے کی ایک کوشش ہے۔ معاہدے کے تحت امریکہ کی گوشت، اسٹیل، ایلومینیم اور زرعی مصنوعات کو برطانیہ کی منڈیوں تک زیادہ رسائی حاصل ہوگی، جو امریکی برآمد کنندگان کے لیے خوش آئند ہے۔ دوسری جانب، برطانوی کارساز اداروں کو بھی امریکی منڈی میں کچھ ریلیف دیا جائے گا کیونکہ ان پر عائد چند امریکی ٹیرف کم کیے جائیں گے۔ یہ معاہدہ ایک علامتی موقع پر سامنے آیا ہے۔ برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے اسے نہ صرف اقتصادی کامیابی قرار دیا بلکہ اسے اتحادی افواج کی نازی جرمنی پر فتح کی 80 ویں سالگرہ کے موقع سے جوڑ کر اسے تاریخی حیثیت دی۔ دونوں رہنماؤں نے ٹیلیفون پر بات چیت کے دوران اس معاہدے کو مثبت پیش رفت قرار دیا۔ اگرچہ معاہدے کی مکمل تفصیلات ابھی منظر عام پر نہیں آئیں، لیکن یہ طے کیا گیا ہے کہ بات چیت کا عمل جاری رہے گا اور مستقبل میں مزید نکات طے کیے جائیں گے۔ امریکہ کی جانب سے برطانیہ پر 10 فیصد کا عمومی ٹیرف بدستور قائم رہے گا، جو ظاہر کرتا ہے کہ یہ معاہدہ مکمل رعایتوں پر مبنی نہیں بلکہ مرحلہ وار پیش رفت کا آغاز ہے۔ صدر ٹرمپ نے اس موقع پر یہ بھی امید ظاہر کی کہ جلد ہی چین اور یورپی یونین کے ساتھ بھی مثبت اور تعمیری مذاکرات کی راہ ہموار ہو سکتی ہے۔ ان کے اس بیان سے اندازہ ہوتا ہے کہ امریکہ مستقبل قریب میں اپنے بین الاقوامی تجارتی تعلقات میں مزید بہتری لانے کا خواہاں ہے۔

چینی کمیونسٹ پارٹی کو مذہب کا خوف سنسرشپ، کنٹرول اور خوف کی پالیسی جاری

بیجنگ۔ 10 مئی۔ ایم این این۔ چین کی کمیونسٹ حکومت ایک بار پھر مذہب کو اپنے اقتدار کے لیے خطرہ سمجھتے ہوئے سخت اقدامات کر رہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، چینی حکام ملک میں تمام مذاہب بشمول اسلام، عیسائیت اور بدھ مت کو کنٹرول کرنے اور ان پر سخت پابندیاں عائد کرنے کی پالیسی جاری رکھے ہوئے ہیں۔ چینی کمیونسٹ پارٹی (CCP) مذہب کو ایک "نظریاتی چیلنج" سمجھتی ہے جو اس کی مطلق العنان حکمرانی کے لیے خطرہ بن سکتا ہے۔ اس لیے، پارٹی تمام مذہبی سرگرمیوں پر کڑی نگرانی رکھتی ہے اور ریاستی منظوری کے بغیر کسی بھی مذہبی عقیدے یا علامت کو قبول نہیں کیا جاتا۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ چینی حکومت مذہبی رہنماؤں، عبادت گاہوں اور مذہبی تعلیم کو مکمل ریاستی کنٹرول میں لانے کے لیے نئے ضوابط نافذ کر رہی ہے۔

عالمی اویغور کانگریس کی ہفتہ وار بریفنگ نے چینی جبر میں اضافے کے بارے میں خبردار کیا

میونخ۔ 10 مئی۔ ایم این این۔ ورلڈ ایغور کانگریس (ڈبلیو یو سی) نے اپنا تازہ ترین ہفتہ وار بریف جاری کیا ہے، جس میں خبردار کیا گیا ہے کہ چینی کمیونسٹ پارٹی (سی سی پی) سنکیانگ میں جبر کی مہم کو تیز کر رہی ہے جبکہ زیادہ تر جمہوری دنیا یا تو اس میں ملوث ہے یا خاموش ہے۔ بریف میں سب سے زیادہ خطرناک انکشافات میں ہارورڈ یونیورسٹی کا ٹی ایچ چن سکول آف پبلک ہیلتھ شامل ہے، جس نے سنکیانگ پروڈکشن اینڈ کنسٹرکشن کور کے اراکین کے لیے 2023 اور 2024 میں ایگزیکٹو ٹریننگ پروگراموں کی میزبانی کی۔ بریف کے مطابق، ایس پی سی سی جسے عام طور پر "Bingtuan" کہا جاتا ہے۔ ایک امریکی منظور شدہ نیم فوجی اور اقتصادی ادارہ ہے جس نے بیجنگ کی جبری انضمام، بڑے پیمانے پر نگرانی، حراستی کیمپوں، اور ریاست کے زیر انتظام جبری مشقت کی پالیسیوں میں مرکزی کردار ادا کیا ہے۔ عالمی ایغور کانگریس نے استدلال کیا کہ ایکس پی سی سی حکام کے ساتھ ہارورڈ کی مصروفیت مؤثر طریقے سے اس نظام کے مرکز میں موجود گروہ کو قانونی حیثیت دیتی ہے جسے امریکی حکومت نے رسمی طور پر نسل کشی میں ملوث قرار دیا ہے۔ بریف کے مطابق، ایغور انسانی حقوق کے حامیوں نے یونیورسٹی کے تعاون کو "انسانیت کے خلاف جرائم میں علمی تعاون" قرار دیا۔ اس بریف میں ایغور میڈیا اور معلومات کی آزادی کے لیے ایک بڑے دھچکے پر بھی روشنی ڈالی گئی: ریڈیو فری ایشیا کی ایغور سروس کی بندش، جس کی وجہ ٹرمپ دور کی فنڈنگ منجمد تھی۔ عالمی ایغور کانگریس نے کہا کہ تقریباً 90 فیصد آر ایف اے عملے کو فارغ کر دیا گیا ہے، جس سے خطے میں چینی ریاستی جبر کے بارے میں آزادانہ رپورٹنگ کو شدید حد تک محدود کر دیا گیا ہے۔ "ہم مکمل طور پر اندھیرے میں جا چکے ہیں۔"

چین کی بحریہ نے سکاربورو شوال کے قریب فلپائنی بحری جہازوں کو ہراساں کیا

منیلا (فلپائن) 10 مئی۔ ایم این این۔ فلپائن کی مسلح افواج نے جمعرات، 8 مئی کو کہا کہ چینی بحریہ کے دو جہازوں نے اس ہفتے کے اوائل میں باجو ڈی مسینلوک کے قریب فلپائنی بحری اور فوجی دونوں جہازوں کے خلاف "جارحانہ اور غیر محفوظ" مشقیں کیں۔ جمعرات کو ایک ریلیز میں، اے ایف پی نے کہا کہ فلپائنی بحریہ کے بی آر پی ایمیلیو جیکنٹو بیورو آف فشریز اینڈ ایکواٹک ریسورسز (بی ایف اے آر) اور فلپائنی کوسٹ گارڈ (پی سی جی) کے ساتھ مل کر میری ٹائم گشتی کارروائیاں کر رہے تھے جب چینی پیپلز لبریشن آرمی نیوی (پلان) کے دو فریگیٹس نے جاکینٹو کو عبور کیا۔ اے ایف پی کے مطابق یہ واقعہ شوال سے 8.11 ناٹیکل میل جنوب مشرق میں پیش آیا۔ دونوں جہازوں کے کمان نمبر 554 اور 573 تھے اور یہ جیانگکائی II کلاس کے فریگیٹس تھے۔"

Government of Jammu&Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
MECHANICAL&HOSPITALS DIVISION SRINAGAR

--------Telefax-:0194-2496089,Email ID-:xenmhchdk@yahoo.in--------

Gist of e-tender

e-NIT No :M&HDS/TS/2025-26/04/e-tendering,

Dated :09-05-2025

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT e-tenders are invited in two cover system on percentage basis from registered/reputed/experienced firms with J&K State Govt XX CPWD, Railways and other State/Central Governments for the below mentioned work-:

Name of Work	Est. Cost(Rs. in Lacs)	Cost ofT/Doc.(In rupees)	Time of completion (in days)	AA Accorded Vide No:	TS No	Earnest Money	Position of Funds
Servicing of 190 cfm Medical Air Compressor make Chicago Pnuematic CP40in Oxygen Plant at Govt. Lalla Ded Hospital, Srinagar	0.726	100	10	04 MCS of 2025Dt: 08.05.2025	M&HDS/TS/02 of 05/2025	2% of the estimated cost	Available with intending Department

1. Downloading of Bids-:The NIT consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities(B.O.Q)Set of terms and conditions of contract and other details can be seen from the departmental website www.jktenders.gov.in from 09.05.2025(18.00hrs)and can be downloaded from 09.05.2025(18.00hrs)
2. Uploading: The bidders shall deposit their bids in electronic format on the above web site 09.05.2025(18.00hrs)to 20.05.2025(13:00hrs)in two(02)covers.
3. Opening of Bids-:The bids received upto due date and time shall be opened on 20.05.2025at 15.00)hrs

Sd-/
Executive Engineer ,
M&HD, Srinagar

DIPK-1325/25

صبح جلدی اٹھنا اچھی عادت ہے، اس عادت کو یوں اپنائیں

صبح جلدی اٹھنا ایک بہترین طرز زندگی کی علامت ہے۔ سحرخیزی کی عادت نہ صرف طبی طور پر فائدہ مند ہے بلکہ یہ عادت ہر عمر میں کام آتی ہے۔ بعض لوگوں کے لئے صبح اٹھنا ایک مشکل مرحلہ ہوتا ہے۔ وہ لاکھ چاہیں تب بھی جلدی نہیں اٹھ پاتے نتیجتاً ان کی صبح کلاسیز چھوٹ جاتی ہیں، وہ علی الصباح ہونے والی میٹنگز میں شامل نہیں ہو پاتے جبکہ صبح ہونے والی تمام سرگرمیوں میں بھی دیر سے شریک ہوتے ہیں۔

یہاں ہم آپ کو کچھ ایسی تجاویز بتا رہے ہیں جنہیں اپنا کر آپ صبح جلدی اٹھ سکتے ہیں:

منصوبہ بندی کریں

صبح کے لئے بہترین منصوبہ بندی کرنا آپ کو جلدی اٹھنے پر مجبور کرتا ہے۔ صبح ایک بہترین ناشتے کا پلان آپ کے لئے جلدی اٹھنے میں مددگار ثابت ہوگا۔

ضروری چیزوں کی فہرست

صبح اٹھتے ہی ان کاموں کے بارے میں سوچیں جو آپ کو خوشی اور فائدہ پہنچائیں۔ ان کاموں کی تکمیل آپ کو جلدی اٹھنے کی طرف راغب کرے گی۔

تھکے ہوئے ہیں تو سو جائیں

عام طور پر یہ سمجھا جاتا ہے کہ ہر رات مقررہ وقت پر ہی سونا بہتر ہے۔ یہ غلط ہے۔ سونے کے لئے بستر پر اسی وقت جانا چاہئے جب آپ تھکے ہوئے ہوں تاکہ جیسے ہی آپ لیٹیں آپ کو ۵ رمنٹ کے اندر نیند آجائے۔ اگر آپ مقررہ وقت پر بستر پر لیٹ گئے ہیں اور آپ کو نیند نہیں آرہی تو آپ اپنا وقت ضائع کر رہے ہیں۔ اس صورت میں آپ کو دیر سے نیند آئے گی اور آپ اگلی صبح تھکن کا شکار ہوں گے۔

اندھیرے میں سوئیں

کمرے میں مکمل طور پر اندھیرا کر دینا بہتر اور پرسکون نیند لانے میں مددگار ہوتا ہے جس کے بعد آپ تازہ دم ہو کر اٹھتے ہیں۔

درجہ حرارت کا خیال

سوتے ہوئے کمرے کا درجہ حرارت بھی اہم حیثیت رکھتا ہے۔ درجہ حرارت بالکل کم یا بہت زیادہ نہ ہو، اس سے آپ کو گرمی یا سردی لگے گی اور آپ کی نیند ڈسٹرب ہوگی۔ اسی طرح موسم کی مناسبت سے اوڑھنے کے لئے کمبل یا ہلکی پھلکی چادر کا انتخاب کریں۔

پانی پئیں

رات سونے کیلئے لیٹنے سے قبل اور نیند سے اٹھنے کے فوراً بعد ایک گلاس پانی پئیں۔ نیند سے اٹھتے ہی گہری سانس لینا اور ایک گلاس پانی پینا آپ کے دماغ کو بھرپور آکسیجن فراہم کرے گی۔

فون کو بند رکھیں

ہماری نیند کو سب سے زیادہ ڈسٹرب کرنے والی شے ہمارے موبائل فون ہیں۔ سونے سے کم از کم آدھا گھنٹہ قبل موبائل فون بند کر دیں۔ اسی طرح اٹھنے کے بعد نصف یا ایک گھنٹہ فون کو بند ہی رکھیں۔ موبائل فون کو بند رکھنا آپ کے دماغ کو بوجھل ہونے سے بچائے گا اور آپ اٹھنے کے بعد اپنی کھوئی ہوئی توانائی بحال کر سکیں گے۔

الارم اسنوز نہ کریں

الارم میں لگے اسنوز کے بٹن کو بھول جائیں اور الارم کی پہلی گھنٹی پر اٹھ جائیں۔ اگر آپ کو ۶ ربجے اٹھنا ہے تو ساڑھے ۵ رکے بجائے ۶ ربجے کا ہی الارم لگائیں اور الارم بجتے ہی اٹھ جائیں۔

مقررہ وقت پر اٹھیں

سونے کے برعکس اٹھنے کا وقت مقرر کریں اور روزانہ صبح اسی وقت اٹھیں۔ اگر آپ سونے کا وقت مقرر کریں گے تو روزانہ اسی وقت پر خود بخود آپ کی آنکھ کھل جائے گی۔ اگر آپ رات کو دیر سے سوئے ہیں تب بھی صبح جلدی اٹھنے سے آپ جلدی تھک جائیں گے اور رات جلد سو جائیں گے یوں آہستہ آہستہ آپ کا معمول بہتر ہوتا جائے گا۔

انگڑائی لیں

کیا آپ نے پالتو جانوروں کو غور سے دیکھا ہے؟ یہ نیند سے اٹھنے کے فوراً بعد بھرپور انگڑائیاں لیتے ہیں۔ انگڑائی جسم میں خون کی روانی کو تیز کرتی ہے۔ رات سونے سے پہلے انگڑائی لینا نیند لانے میں معاون جبکہ نیند سے اٹھنے بعد سستی دور کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔

حرکت کریں

نیند سے اٹھنے کے بعد بستر پر نہ لیٹے رہیں بلکہ اٹھ کر حرکت کریں۔ زیادہ بہتر ہے کہ اٹھنے کے بعد آپ اپنے دفتر جانے کے لئے کپڑوں اور جوتوں کی تیاری کریں۔ یہ نیند بھگانے میں آپ کی مدد کرے گی اور آپ کو تیاری کے لئے جلدی اٹھنے پر بھی مجبور کرے گی۔

□□□□□□□

کیا آپ جانتی ہیں، آپ کا دماغ کیسے کام کرتا ہے؟

کچھ خواتین زندگی میں کامیاب ہوتی ہیں تو کچھ ناکام، اس کیلئے ہمارا دماغ ذمہ دار ہوتا ہے۔ کہا جاتا ہے ہمارے جسم کا اہم حصہ دماغ ہوتا ہے، اس کے دو حصے ہوتے ہیں شعور (Conscious) اور لاشعور (Subconscious)۔ ہم اس کا جس طرح استعمال کرتے ہیں اس طرح ہماری زندگی ہوتی ہے۔ یہاں ہم لاشعور دوسرے الفاظ میں تحت الشعور کی طاقت سے متعلق بات کریں گے۔ یہ لاشعور ہمارے جسم کا بہت بڑا خزانہ ہے۔ یہ جان کر حیرانی ہوگی کہ دماغ کا ۱۰ ر فیصد حصہ شعور کا ہوتا ہے جبکہ ۹۰ رفیصد لاشعور کا۔ جو خواتین کامیاب ہوتی ہیں وہ شعور اور لاشعور دونوں طاقتوں کا استعمال کرتی ہیں۔

آپ کا دماغ کیسے کام کرتا ہے؟

شعور ہمارے پانچ حواس خمسہ سے معلومات حاصل کرتا ہے اور چیزوں کا تجربہ کر کے فیصلہ کرتا ہے لیکن ہمارا لاشعور کوئی فیصلہ نہیں کرتا۔ دراصل آپ کا لاشعور بہت حساس ہوتا ہے۔ شعور جو فیصلہ کرتا ہے، لاشعور اس کی تجویز کے مطابق کام کرنا شروع کر دیتا ہے۔ مثلاً ہم جو سوچتے ہیں لاشعور اس پر عمل کرنا شروع کر دیتا ہے۔ اس تصور کو آپ اس طرح سمجھ سکتی ہیں کہ اگر لاشعور ایک بہت بڑا جہاز ہے تو آپ کا شعور ذہن اس کا کپتان ہے جو لاشعور کو حکم دیتا ہے کہ کہاں جانا ہے؟ ہم صبح سے رات تک کام کرتے ہیں اور رات کو گھر آ کر سو جاتے ہیں مگر ہمارا لاشعور کبھی نہیں سوتا۔ یہ ۲۴ رگھنٹے اور ۷ ر دن کام کرتا ہے۔ اگر آپ اپنے لاشعور کو اچھی طرح سمجھ لیں تو آپ اپنی زندگی میں انقلاب لا سکتی ہیں۔

لاشعور کو پروگرام کرنے کا طریقہ

جس طرح آپ موبائل فون میں کرداروں کو ڈیزائن کرتے ہیں۔ ٹھیک اسی طرح آپ خود کیلئے نیا کردار ڈیزائن کر سکتے ہیں۔ وہ کردار جسے ہم جیسا چاہیں ویسا تراش سکتے ہیں اس کیلئے ضروری ہے کہ آپ کے ذہن یعنی شعور اور لاشعور میں بہتر تال میل ہوں۔ اگر ہم نے شعور اور لاشعور کو ایک ساتھ پوری طرح استعمال کرنا سیکھ لیا تو زندگی کے کئی مسائل حل کر سکتے ہیں لیکن اس کیلئے ضروری ہے کہ آپ اس میں محنت کریں۔ اپنے لاشعور کو پروگرام کرنے کیلئے رات میں سونے سے پہلے اور صبح اٹھنے کے بعد اپنا پیغام بھیج سکتے ہیں کیونکہ سونے سے کچھ دیر قبل اور جاگنے کے فوراً بعد ہمارا دماغ ۹۵ ر فیصد متحرک ہوتا ہے جبکہ دن کے وقت میں محض ۵ ۷ ر فیصد۔ آپ اپنا پیغام ایک کاغذ پر نوٹ کر لیں جو آپ کرنا چاہتی ہیں اور پھر اسے اپنے فون میں ریکارڈ کر لیں اور اسے ریپیٹ موڈ پر سیٹ کر دیں۔ سونے سے قبل گہری سانسیں لیں اور خود کو پرسکون کریں، اس کے بعد یہ ریکارڈنگ سنیں۔ سنتے وقت اس پیغام کو اپنے ذہن میں تصور کرنے کی کوشش کریں۔ آپ دیکھیں گی کہ اگلے پورے دن آپ کے ذہن میں گزشتہ رات کا پروگرام گردش کرتا رہے گا۔

بچوں کے لئے بھی کارگر

بچوں کی پڑھائی کے وقت ہم اس شعور کی طاقت کا استعمال کر کے اسے پڑھائی میں بہتر بنا سکتے ہیں۔ بچے سے ہمیں مثبت جملے کہنا ہے جیسے آپ کا ذہن منفرد طاقتوں کا حامل ہے۔ آپ کے لاشعور میں یادداشت کا ذخیرہ ہے۔ جو کچھ بھی آپ پڑھتے اور سنتے ہیں وہ آپ کو بہت جلد ازبر ہو جاتا ہے۔ آپ کے پاس ایک کامل دماغ ہے اور آپ اس کا استعمال کر کے کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ اس طرح لاشعور طاقت کا استعمال کر کے خواتین اپنے بچوں کو پڑھائی میں بہتر بنا سکتی ہیں۔

لاشعور کی طاقت اور آپ کی خوشی

لاشعور کی طاقت کی مدد سے آپ اپنی زندگی میں کافی خوش رہ سکتی ہیں۔ سبھی واقف ہیں کہ ایک آپ کے اندر اور باہر، دو الگ دنیا ہوتی ہے۔ اگر اندر کی دنیا میں خوشی ہوگی تو باہر کی دنیا اپنے آپ خوش باش ہو جاتی ہے۔ مثال کے طور پر اگر آپ یہ سوچ کر ناخوش ہیں کہ دوسروں کے بہت کچھ ہے اور میرے پاس بہت کم ہے، اس صورتحال میں آپ یہ سوچیں کہ بہت سے لوگ ایسے ہیں جن کے پاس کچھ بھی نہیں ہے تب آپ اچھا محسوس کریں گی اور آپ خوش رہیں گی۔ اس لئے خواتین کو چاہئے کہ ہمیشہ مثبت سوچ ہی دماغ تک پہنچائیں۔

لاشعور کی طاقت اور منفی جذبات

اگر ہم اپنی زندگی میں خوش اور پرسکون رہنا چاہتے ہیں تو ہمیں خود سے نفرت کرنے والوں کو معاف کرنا سیکھنا ہوگا کیونکہ ہم جب کسی کو معاف کرتے ہیں تو ہمارے منفی جذبات مثبت میں تبدیل ہو جاتے ہیں اور ہمیں سکون ملتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ آپ اپنے لاشعور کا استعمال کر کے کہہ سکتے ہیں، میں پرسکون دماغ اور صاف دل کے ساتھ سب کو معاف کروں گی اور اگلی بار میں اس کے ساتھ اچھا سلوک کروں گی۔ یہ مثبت جملے آپ کو بہت حد تک پرسکون کر دیں گے اور آپ اچھا محسوس کریں گی۔ اس لئے اپنے دماغ کے شعور اور لاشعور کی طاقت کو پہچانیں اور درست استعمال کریں۔

زندگی ہنس کر گزارنی ہے یا رو کر؟ فیصلہ ہم ہی کرتے ہیں!

زندگی اللہ تعالیٰ کا نایاب تحفہ ہے لیکن آج کا انسان اس تحفے کی قدر سمجھنے سے قاصر ہے۔ اپنی حرکتوں اور خامیوں سے زندگی کو برباد کر رہا ہے۔ اپنی زندگی کو مذاق بنا رکھا ہے۔ بزدلی، کمزوری اور منفی سوچ نے اسے زندگی سے کافی دور کر دیا ہے۔ اگر دیکھا جائے تو ہر انسان کی زندگی دکھوں سے بھری ہوئی ہے۔ خطرات اور مسائل سے گھری ہوئی ہے۔ زندگی میں اتار چڑھاؤ تو آتے رہتے ہیں۔ ہماری ساری طاقت ہماری سوچوں پر مبنی ہے۔ منفی سوچ سے ہم مایوسی اور ناامیدی کا شکار ہو جاتے ہیں اور ہمیشہ برا سوچتے رہتے ہیں۔ منفی اور فضول سوچوں کو ذہن میں نہ لائیں اور دوسروں کی عیب جوئی نہ کریں۔ دوسروں کے بارے میں بھی منفی سوچ نہ رکھیں۔ مثبت سوچ سے مثبت تبدیلیاں پیدا ہوتی ہیں۔ روشن پہلو یہ ہے کہ ہر ناکامی کی کوئی نہ کوئی وجہ ہوتی ہے۔ یاد رکھیں ہر ناکامی ہمیں ایک سبق سکھاتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر ناکامی کا تجربہ ہوتا ہے یہ تجربہ انسانوں کی صلاحیتوں اور کارکردگی کو بہتر بناتا ہے۔

زندگی بہت خوبصورت ہے اگر اسے زندہ دلی سے جیا جائے تو مزید خوبصورت ہو جاتی ہے۔ زندگی کے ایک ایک لمحے کو ہمیں سنوارنا ہے اور اسے سنوارنے کیلئے ہمیں ہمت، بہادری، خود اعتمادی، قربانی اور شکرگزاری سے کام لینا ہوگا۔ زندگی ہمیشہ ایک جیسی نہیں رہتی ہے اس میں اتار، چڑھاؤ آتے رہتے ہیں۔ دکھ اور تکلیف کا سامنا کرتے رہنا پڑتا ہے۔ ہم اکثر ناکامیوں کی وجہ سے بہت اداس ہو جاتے ہیں۔ دراصل ہم روشن پہلو دیکھنے سے قاصر رہتے ہیں۔ جب پریشانی سے ہمارا سامنا ہوتا ہے تو ہم بار بار یہی سوچتے ہیں مجھے ہی اتنی کیوں پریشانی ہے؟ اس صورتحال میں پریشانی کے بجائے اگر توجہ اس بات پر کی جائے کہ یہ پریشانی مجھے آگے بڑھنے کا حوصلہ دینے آئی ہے تو یقیناً اس مثبت سوچ کے سبب آپ کی زندگی میں خوشگوار تبدیلی آئے گی۔ کسی ناگہانی صورتحال پیدا ہونے کی وجہ سے انسان فوراً ہمت ہار جاتا ہے اور مسائل پر غور کرتے کرتے ڈپریشن کا شکار ہو جاتا ہے۔ ڈپریشن انسان کو ناامید بنا دیتا ہے اور وہ زندگی کو ختم کرنے کے بارے میں سوچنے لگتا ہے۔ حالانکہ زندگی بہت خوبصورت ہے۔ خوشی اور غم، دونوں ہی زندگی کے حصے ہیں۔ باکمال لوگ خوشی اور غم، دونوں صورتحال میں مسکرانا جانتے ہیں۔ ایسے لوگوں سے ہمیں سیکھنے کی ضرورت ہے۔

شوق، جذبہ یا دلچسپی کے بغیر ایک فرد کی زندگی شاید پھیکی ہے۔ کسی شوق کی پیروی یقینی طور پر زندگی میں نئی توانائی لاتی ہے۔ ہمیں اپنی زندگی کا تجربہ کرنے کے لئے بہت شکرگزار ہونا چاہئے سب سے بڑھ کر ہر ایک کو اپنی زندگی کو مزید بامقصد بنانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ تاہم، زندگی صرف معاشرے میں آزادانہ طور پر رہنے کے لئے نہیں ہے۔ یہ یقینی طور پر اس سے کہیں زیادہ ہے۔ لہٰذا معیار زندگی بہت اہمیت رکھتی ہے۔ امید، کام کی کارکردگی، خود اعتمادی، تخلیقی صلاحیتوں اور مہارتوں میں اضافہ ہوتا ہے۔ امید زندگی کو جلا بخشتی ہے۔ زندگی کا رخ یہ بھی ہے کہ زندگی میں بہت زیادہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن وہیں لوگ کامیاب ہوتے ہیں جو ڈٹ کر حالات کا مقابلہ کرتے ہیں۔ زندگی کے امتحان میں صبر کا خزانہ، ایمان کی قوت اور اللہ تعالیٰ کی رضا ہمیں ہمیشہ آگے بڑھنے کی طاقت دیتی ہے اس لئے اچھے دنوں کا انتظار کریں چونکہ جو بھی کام اللہ تعالیٰ کی مرضی اور رضا سے ہوگا تو وہ ہمیشہ زیادہ بہتر ہوگا۔ اور ہمیں خوشیوں کی طرف لے جائے گا۔ اگر ہمیں سب کچھ مل جائے تو اللہ کا شکر بجا لائیں۔

زندگی زندہ دلی کا نام ہے۔ ہمت، جوش، حوصلہ، ہلچل، چیلنج وغیرہ یہ سب زندگی کی نشانی ہے۔ جو لوگ ہر لمحہ خوشی سے جیتے ہیں۔ زندگی کے خطرات کو چیلنج سمجھ کر سامنا کرتے ہیں۔ انہیں خطروں سے کھیلتے ہوئے اطمینان اور خوشی محسوس ہوتی ہے اس کے برخلاف بزدل لوگ روزانہ کئی بار مرتے ہیں۔ اگر انسان یہ سوچ لے کہ اسے ایک نہ ایک دن اس دنیا سے جانا ہے تو وہ کھل کر جئے گا۔ موت آنے سے پہلے زندگی کی خوبصورت نعمتوں سے لطف اندوز ہونا چاہئے۔ زندہ دلی کا مطلب یہ ہے کہ دل کا زندہ ہونا خوش مزاجی اور ہمت سے مسائل کا ڈٹ کا مقابلہ کرنا۔ مایوسی میں بھی مسکراتے رہنا، دوسروں کو ہنستے، ہنساتے رہنا وہی انسان زندگی میں ہمیشہ خوش رہتا ہے جو اپنی زندگی کو کھل کر جیتا ہے وہ سکھ، دکھ، امیدی اور ناامید کو اپنے اوپر اثر انداز ہونے نہیں دیتا۔ آج کل روزمرہ کی زندگی میں کتنے لوگ ہمارے رابطے میں آتے ہیں ان میں چند لوگ ایسے ہوتے ہیں جو اپنے مثبت انداز سے اور زندہ دلی سے ہم پر اپنا گہرا اثر چھوڑ جاتے ہیں۔ لہٰذا ہمیں خوش دلی سے اور اچھا جینے کے لئے زندہ دلی سے جینا ہوگا تب کہیں جا کر ہماری زندگی حسین بن سکتی ہے۔ اس لئے کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے کہ: زندگی زندہ دلی کا نام ہے/ مردہ دل کیا خاک جیا کرتے ہیں!

بڑھتی عمر اور مزاج کی تبدیلی

بڑھتی عمر اور مزاج میں تبدیلی ہونا عام بات ہے۔ لوگوں کی زندگی میں عمر کے ساتھ ساتھ ان کے مزاج میں اتار چڑھاؤ آتے ہیں۔ کچھ لوگوں میں مثبت تبدیلی آتی ہے۔ جبکہ کچھ لوگ اپنی عمر کے ساتھ مزید ضدی اور خودسر بن جاتے ہیں۔ یہ تبدیلی انسان کے کئی پہلوؤں پر اثرانداز ہوتی ہے جیسے جسمانی اور ذہنی صحت، سوچ اور برتاؤ میں تبدیلی۔ یہ ساری چیزیں عورتوں کی زندگی پر بے حد اثر کرتی ہیں۔ جیسے جیسے عورتوں کی عمر بڑھتی ہے ان میں ہارمونل تبدیلیاں ہوتی ہیں جس کا اثر ان کے مزاج پر ہوتا ہے۔ یہ تبدیلی عورتوں کے لئے کچھ وقت تک بہت چیلنجنگ ہو سکتی ہے۔ کیونکہ اس وقت بہت ساری ذہنی اور جسمانی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔ جس کی وجہ سے مزاج و برتاؤ میں بھی تبدیلی اثرانداز ہوتی ہے۔

یہ تبدیلی زندگی کے الگ الگ دور میں آتی ہے۔ اکثر نوجوان عورت عمر کے ساتھ سماجی ذمہ داری، خاندان کی بھرپور دیکھ بھال اور ذاتی طور پر صحیح حالات کے مطابق چلتے اپنے مزاج میں تبدیلی کو محسوس کرتی ہے۔ یہ ذاتی تبدیلی ہوتی ہے اور ہر کسی میں الگ طرح سے پروان چڑھتی ہے۔ مزاج میں تبدیلی اکثر صبر و تحمل سماجی نقطہ نظر اور برتاؤ پر اثرانداز ہوتی ہے عمر کے ساتھ تجربات کے ذریعے سیکھنے کی صلاحیت کو فروغ حاصل ہوتا ہے جو کہ عورتوں کی ذاتی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ کئی دفعہ عورتوں میں سمجھداری اور عزت نفس جیسے جذبات پروان چڑھتے ہیں تو کئی دفعہ جسمانی اور ذہنی پریشانیوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں ان تبدیلیوں کو سمجھتے ہوئے اور ان کیا ساتھ دیتے ہوئے عورتیں اپنی آنے والی زندگی میں سازگار صورتحال کا سامنا بآسانی کر سکتی ہیں۔

کریئر اور عزائم

عمر کے ساتھ اور تجربات کے ذریعے عورتوں کے عزائم اور کریئر میں بھی تبدیلی آتی ہے۔ کچھ عورتیں شروعاتی دور میں ہی کامیابی کی راہ پر گامزان ہو جاتی ہیں۔ جبکہ کچھ اپنے خول کے غلاف میں خود کو قید کر لیتی ہے۔

خاندان اور رشتہ

تجربات کے نقطہ نظر سے اکثر اوقات دیکھا گیا ہے کہ عورت اپنے رشتوں کو لے کر ہمیشہ متحرک رہتی ہے۔ وہ ہمیشہ اپنے گھر کے افراد کی فکر میں مبتلا رہتی ہے۔ اپنے بچوں کو اپنا کل سرمایہ سمجھتی ہے۔ ان کے کاموں میں اپنا بیشتر وقت صرف کرتی ہے۔ اور ایک عمر میں جب یہ دور ہونے لگتے ہیں۔ تو ان کے کھونے کے ڈر سے وہ خود کو تنہا اور بے بس محسوس کرتی ہے۔

ذاتی ترقی اور شوق

ایک مخصوص عمر کے بعد عورتوں کو چاہئے کہ وہ نئی چیزوں کی طرف مائل ہوں۔ اپنے شوق کے دائرے کو وسیع کریں اور وہ چیزیں کرنے کی کوشش کریں۔ جس سے خوشی و سکون میسر ہو۔ نہ صرف خود سیکھیں بلکہ سیکھ کر دوسروں کو بھی سکھائیں۔ جس سے نہ صرف خود کی ذاتی ترقی اور اصلاح ہو بلکہ دوسروں کو بھی فیضیابی حاصل ہو۔

سماج اور برادری میں شمولیت

ضرورت ہے کہ ہم برادرانہ اور سماجی شمولیت اختیار کریں۔ فلاح و اصلاحی کاموں کا حصہ بنیں۔ جس سے مستقل مزاجی استوار ہو سکے۔ ذہن اور جسم کے درمیان توازن برقرار رہے۔

ذہنی اور جذباتی لچک

خواتین اکثر ذہنی اور جذباتی لچک کا زیادہ احساس پیدا کرتی ہیں۔ جو اس بات پر اثرانداز ہو سکتی ہے کہ وہ زندگی کے چیلنجوں اور تبدیلیوں کا سامنا کس طرح کرتی ہیں۔ اگر ہم اپنی ذہنی اور جذباتی برتاؤ میں لچک پیدا کر لیں۔ زندگی کے راستے ہموار ہو جائیں گے۔

کسی بھی قسم کی تبدیلی کو سمجھتے ہوئے مثبت انداز میں اسے قبول کرنا ہی ایک مضبوط اور عقلمند عورت کی نشانی ہے۔

JKTPO MSME ماحولیاتی نظام کو مضبوط کرنے کے لیے RAMP آگاہی ورکشاپ کا انعقاد کرتا ہے۔

پلوامہ،10 مئی: ایم ایس ایم ای پرفارمنس (RAMP) کو بڑھانے اور تیز کرنے کے بارے میں ایک ضلعی سطح کی بیداری ورکشاپ کا آج ٹاؤن ہال، پلوامہ میں انعقاد کیا گیا۔ یہ ورکشاپ جموں و کشمیر ٹریڈ پروموشن آرگنائزیشن (JKTPO)، اسٹیٹ پروگرام امپلیمنٹیشن یونٹ (SPIU) - گرانٹ تھورنٹن، اور ڈسٹرکٹ انڈسٹریز سینٹر (DIC) پلوامہ کی مشترکہ کوشش تھی۔ اس تقریب میں مائیکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (MSMEs)، دستکاروں، اور ضلع کے اہم اسٹیک ہولڈرز کی پرجوش شرکت دیکھنے میں آئی۔ JKTPO، محکمہ صنعت وتجارت، J&K کی نگرانی میں، مقامی MSMEs اور کاروباری افراد کی رسائی اور صلاحیت کو بڑھانے کے لیے ورکشاپس کا انعقاد کر رہا ہے۔ ان ورکشاپس کا مقصد RAMP پروگرام کے بارے میں بیداری پیدا کرنا ہے، جو MSMEs کو مارکیٹ لنکیجز، ڈیجیٹل فنانسنگ، ہنر مندی، کلسٹر ڈیولپمنٹ، اور کاروباری اصلاحات کے ذریعے سپورٹ کرتا ہے۔ SPIU ٹیم نے تفصیلی نفاذ کے طریقہ کار کو پیش کیا اور RAMP اقدامات کے موثر نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے سوالات کا جواب دیا۔ سیشن کی صدارت وسیم احمد ملک، جنرل منیجر، ڈی آئی سی پلوامہ نے کی، جنہوں نے RAMP اسکیم کے کامیاب نفاذ کے لیے باہمی تعاون پر مبنی نقطہ نظر کی اہمیت پر زور دیا۔ "یہ ضروری ہے کہ تمام عمل درآمد کرنے والی ایجنسیاں MSMEs کے ساتھ مل کر کام کریں تاکہ پلوامہ میں کاروباری ماحولیاتی نظام کو مضبوط کیا جا سکے۔ ہمیں اپنے کاروباریوں کو مستقل ترقی اور خود انحصاری کو یقینی بنانے کے لیے مسلسل ہاتھ بڑھانا چاہیے،" انہوں نے کہا۔ ورکشاپ میں اسسٹنٹ کمشنر ڈویلپمنٹ پلوامہ، ڈاکٹر پیرزادہ فرحت، منیجر سڈکو، ڈی جی ایم ایس آئی سی او پی، پرنسپل آئی ٹی آئی پلوامہ اور جے کے ای ڈی آئی، آئی ٹی آئی، ہینڈلوم اینڈ ہینڈی کرافٹس ڈیپارٹمنٹ، لیڈ بینک، باغبانی اور محکمہ کے دیگر افسران سمیت مختلف محکموں اور اداروں نے شرکت کی۔ RAMP پروگرام کے تحت MSMEs کے فوائد، اجزاء اور درخواست کے طریقہ کار کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے مختلف سیشنز کا انعقاد کیا گیا۔ ان میں صلاحیت کی تعمیر، مالیات تک رسائی، مشاورتی معاونت، اور مارکیٹنگ کی مدد پر بات چیت شامل تھی۔ ورکشاپ نے کاروباری افراد اور سرکاری محکموں کے درمیان براہ راست بات چیت کے لیے ایک پلیٹ فارم بھی فراہم کیا، جس سے شکایات کے ازالے اور ممکنہ مداخلتوں کی نشاندہی کی جا سکے۔

J&K SED طلباء کے لیے ہیلپ ڈیسک قائم

سرینگر، 10 مئی: موجودہ صورتحال کے پیش نظر اور طلباء کے فائدے کے لئے حکومت جموں وکشمیر، محکمہ سکول ایجوکیشن (SED) سول سیکرٹریٹ سری نگر/جموں نے آج سری نگر اور جموں ڈویژنوں میں طلباء کے لئے ہیلپ ڈیسک کے قیام کا حکم جاری کیا۔ وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے X پر ایک ٹویٹ میں طلباء کی مدد کے لیے حکومت جموں و کشمیر کی طرف سے وقف ہیلپ لائنز کے قیام کی اطلاع دی۔ "جموں وکشمیر سے باہر تعلیم حاصل کرنے والے طلباء جنہیں گھر واپس جانا پڑتا ہے، کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ جموں ڈویژن کے سکول ایجوکیشن اور ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ کے حکام سے رابطہ کریں۔ اسی طرح، UT سے باہر کے طلباء جو اس وقت جموں وکشمیر میں زیر تعلیم ہیں، ٹرانسپورٹ، رہائش، یا کسی بھی متعلقہ مدد کے لیے کشمیر ڈویژن کے SED اور ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ کے حکام سے رابطہ کر سکتے ہیں،" انہوں نے پوسٹ کیا۔ مزید اپنے ٹویٹ میں، وزیر نے یقین دلایا کہ حکومت تمام طلباء کی حفاظت اور بہبود کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ ضرورت مند طلباء رہائش اور ٹرانسپورٹ سمیت کسی بھی مدد کے لیے ہیلپ ڈیسک کے افسران/اہلکاروں سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ (جموں ڈویژن) میں ہیلپ ڈیسک ایم مشتاق، جوائنٹ ڈائریکٹر (48784-94691) پر مشتمل ہوگا۔ ایم رمیز خان، سی اے او سانگرا (76648-95969)؛ ڈاکٹر کشور شرما، نوڈل آفیسر ٹیچر بھون، گاندھی نگر جموں (02340-94191)؛ B.D شرما، ڈی پی او جموں (78382-94191)؛ اجے شرما، لیکچرر-کمپیوٹر سائنس (DSEJ) (84497-90868)؛ نتیش، ایم ٹی ایس (ٹیچر بھون، گاندھی نگر، جموں) (85367-94191)۔ اسی طرح محکمہ ٹرانسپورٹ (جموں ڈویژن) میں قائم کیا گیا ہیلپ ڈیسک حبیب اللہ ریشی، جنرل منیجر JKRTC (7780885279)) پر مشتمل ہوگا۔ مدثر اقبال، اے آر ٹی او بی او آئی جموں (9419172089)۔ سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ (کشمیر ڈویژن) میں قائم کردہ ہیلپ ڈیسک میں سید شبیر احمد، جوائنٹ ڈائریکٹر، سینٹرل/ساؤتھ، سکول ایجوکیشن، کشمیر ڈویژن (74220-94190) کی خدمات شامل ہوں گی۔ محمد سلطان، پرنسپل (ٹیچر بھون، بمنہ، سری نگر) (38022-88250)؛ بلال احمد، استاد (DSEK) (17218-94195)۔ اس کے علاوہ محکمہ ٹرانسپورٹ (جموں ڈویژن) میں قائم ہیلپ ڈیسک پر شوکت احمد، جنرل منیجر JKRTC (9419075671)) اور ڈاکٹر سیار، اکاؤنٹس آفیسر RTO کشمیر (9622894007) طلباء کی مدد کریں گے۔

ریاسی انتظامیہ نے اے ڈی ڈی سی راجوری اور اپنی جانیں گنوانے والے دیگر افراد کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے دو منٹ کی خاموشی اختیار کر لی

ریاسی،10 مئی: ڈپٹی کمشنر ندھی ملک کی قیادت میں ضلع انتظامیہ ریاسی کے افسران اور اہلکاروں نے سرحد پار سے گولہ باری کی وجہ سے جانیں گنوانے والے ڈاکٹر راج کمار تھاپا، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر (اے ڈی ڈی سی) راجوری کی یاد میں آج دو منٹ کی خاموشی اختیار کی۔ شاندار خراج عقیدت کا انعقاد ڈی سی آفس کمپلیکس، ریاسی میں کیا گیا، جہاں ڈاکٹر تھاپا کو ان کی غیر متزلزل لگن اور بے لوث خدمات پر دلی خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، ڈپٹی کمشنر، ندھی ملک نے سوگوار خاندان سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور اس المناک واقعے سے متاثرہ تمام افراد کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ پوری ضلعی انتظامیہ ڈاکٹر راج کمار تھاپا اور دیگر کی وراثت اور قربانی کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے غم میں متحد ہے جنہوں نے فرض کی ادائیگی میں اپنی جانیں نچھاور کیں۔

ضلعی انتظامیہ نے کشتواڑ میں سول ڈیفنس کا اجلاس طلب کیا۔

کشتواڑ، 10 مئی: ضلع انتظامیہ نے آج کشتواڑ میں سول ڈیفنس اور مناسب امن وامان برقرار رکھنے پر ایک میٹنگ طلب کی۔ میٹنگ، جس میں مختلف مذہبی اور کمیونٹی تنظیموں کے نمائندوں نے شرکت کی، اس کا مقصد ضلع میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو فروغ دینا اور تیاریوں کا جائزہ لینا تھا۔ یہ میٹنگ محکمہ دیہی ترقی کے سکریٹری اعزاز اسد کی صدارت میں ہوئی جو ضلع کشتواڑ کے مینٹر بھی ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کشتواڑ راجیش کمار شاون میٹنگ میں موجود تھے۔ اجلاس کے دوران ضلعی انتظامیہ نے شرکت کرنے والی تنظیموں کی تجاویز کو نوٹ کیا اور موجودہ حالات میں ہر ممکن انتظامی تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ خوراک، ٹرانسپورٹ اور صحت سمیت اہم محکموں کے عہدیداروں نے شرکاء کو ضروری اشیاء جیسے راشن، ایل پی جی، ایندھن اور ادویات کے مناسب سٹاک کی دستیابی کے بارے میں بتایا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے اعزاز اسد نے کشتواڑ کے امن اور بھائی چارے کی میراث کی تعریف کی۔ انہوں نے فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے لیے انتظامیہ کے عزم کا اعادہ کیا اور شہریوں کو کمیونٹی ویلفیئر کی کوششوں کے لیے رضاکارانہ طور پر کام کرنے کی ترغیب دی۔ انہوں نے مزید یقین دلایا کہ تمام ضروری اشیاء کا وافر ذخیرہ برقرار رکھا جا رہا ہے اور ضرورت کے مطابق اسے بھرنا جاری رکھا جائے گا۔ ڈی سی کشتواڑ نے اس بات پر زور دیا کہ افواہوں سے گھبرانے یا شکار ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع بھر میں موک ڈرل اور تیاری کی سرگرمیاں جاری رہیں گی۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ تعاون کریں اور تمام معیاری آپریٹنگ پروسیجرز (SOPs) پر عمل کریں۔ انہوں نے جاری کمیونٹی خدمات کو بھی سراہا، خاص طور پر نوجوانوں کی قیادت میں اور ان اقدامات کو جاری رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ ڈپٹی کمشنر نے مزید روشنی ڈالی کہ عوام کو مدد فراہم کرنے کے لیے پولیس کنٹرول روم کے ساتھ ضلع اور سب ڈویژنل سطح پر کنٹرول روم مکمل طور پر فعال ہیں۔ ایس ایس پی کشتواڑ نے بھی مشورہ دیا اور ہر کسی کو کسی بھی صورتحال کے لیے تیار رہنے کی تاکید کی۔ مختلف تنظیموں بشمول مجلس شوریٰ، سناتن دھرم سبھا، بیوپار منڈل، چیمبر آف کامرس اور دیگر سرکردہ شہریوں کے شرکاء نے اجلاس کے انعقاد اور تعاون اور اتحاد کے جذبے کو پروان چڑھانے پر ضلعی انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔ میٹنگ میں ایس ایس پی کشتواڑ نریش سنگھ نے بھی شرکت کی۔ اے ڈی سی کشتواڑ پون کوتوال۔ سی پی او شاہنواز بالی؛ اے سی آر ادریس لون اور دیگر سینئر افسران۔

زہیب یوسف میر نے سری نگر میں شیلنگ سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا۔

سری نگر 10 مئی (کے این ایس): پی ڈی پی لیڈر زہیب یوسف میر نے آج سری نگر میں کئی گھرانوں کا دورہ کیا جو ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جاری تنازعہ کے درمیان رات بھر کی گولہ باری سے متاثر ہوئے ہیں۔ KNS کو جاری کردہ ایک بیان کے مطابق، متاثرہ خاندانوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہوئے، میر نے کہا، "ہم قوم کے ساتھ متحد ہیں اور اپنے شہریوں کی حفاظت اور سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کی حمایت کرتے ہیں۔" میر نے اے ڈی ڈی سی راجوری، راج کمار تھاپا کے المناک نقصان پر بھی سوگ کا اظہار کرتے ہوئے لواحقین اور چاہنے والوں کے تئیں اپنی گہری تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے جان و مال کے مزید نقصان کو روکنے کے لیے بات چیت کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے برصغیر میں امن قائم کرنے کی اپیل کی۔

کشتواڑ کے منتظم نے پاور پروجیکٹس آر اینڈ آر پلان کے تحت اسکل ڈیولپمنٹ پروگرام کے نفاذ پر تبادلہ خیال کیا۔

کشتواڑ، 10 مئی: ڈپٹی کمشنر کشتواڑ، راجیش کمار شاون نے ضلع کشتواڑ میں کیرو، کوار، پاکل دول، اور ریٹل ہائیڈرو الیکٹرک پاور پروجیکٹس کے بحالی اور آبادکاری (آر اینڈ آر) پلان کے تحت اسکل ڈیولپمنٹ پروگرام کے نفاذ کا جائزہ لینے اور حکمت عملی بنانے کے لیے آج ایک اہم میٹنگ طلب کی۔ میٹنگ میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ریلیف، بحالی، اور تعمیر نو (DMRRR) ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے جاری کردہ منٹس پر تفصیلی، نقطہ وار بحث کی گئی، خاص طور پر ضلع میں ہنر مندی کے فروغ کے پروگرام کے نفاذ کے لیے روڈ میپ اور حکمت عملی تیار کرنے پر خصوصی توجہ دی گئی۔ ڈی سی نے پراجیکٹ مینجمنٹ یونٹ (PMU) کے ممبران کو کلیدی ہدایات جاری کیں، جس میں مہارت کی ترقی کے اقدامات کو موثر اور بروقت انجام دینے کے لیے ایک منظم روڈ میپ کا خاکہ پیش کیا۔ انہوں نے جنرل منیجر، این ایچ پی سی کو ہدایت کی کہ وہ کشتواڑ میں اسی ماڈل کی ممکنہ نقل کے لیے اروناچل پردیش اور آسام میں این ایچ پی سی کے ذریعے استعمال کیے جانے والے نفاذ کے ماڈلز کو تلاش کریں۔ میٹنگ میں پی او آئی سی ڈی ایس کشتواڑ رشی کمار شرما، سی پی او کشتواڑ شاہنواز بالی، اے ڈی ایف سی ایس اینڈ سی اے کشتواڑ شفقت علی کین، اے ڈی ہینڈی کرافٹ پردیپ شان، سی ایم او کشتواڑ ڈاکٹر راجندر کمار، ڈی آئی اے نے شرکت کی۔ سی ای او کشتواڑ کے علاوہ دیگر سینئر افسران، پاور پروجیکٹس کے نمائندے اور دیگر متعلقہ عملہ۔

کشمیر فروٹ کاشتکاروں کی یونین نے ڈیلرز پر زور دیا ہے کہ وہ قیمتیں مناسب رکھیں

سری نگر،10 مئی (KNO): کشمیر ویلی فروٹ گرو ورز کم ڈیلرز یونین نے خطے کے تمام ہول سیل اور ریٹیل پھلوں اور سبزیوں کے ڈیلرز سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ یقینی بنائیں کہ ضروری اشیائے خوردونوش عوام کے لیے قابل رسائی اور سستی رہیں۔ یونین، جو کشمیر میں پھلوں اور سبزیوں کے کاشتکاروں کی تمام انجمنوں کے اجتماعی مفادات کی نمائندگی کرتی ہے، نے کہا کہ جاری کشیدگی کے درمیان رہائشیوں کو درپیش موجودہ مشکلات کا ازالہ کرنا اجتماعی ذمہ داری ہے۔ اپنے سرکاری بیان میں، یونین نے کہا، "کشمیر ویلی فروٹ گرو ورز کم ڈیلرز یونین، سری نگر، جو کہ وادی کے تمام پھلوں اور سبزیوں کے کاشتکاروں کی انجمنوں کی نمائندگی کرنے والی ایک منتخب تنظیم ہے، تمام ہول سیل اور ریٹیل ڈیلرز سے عاجزی کے ساتھ درخواست کرتی ہے کہ وہ عام لوگوں کو پھل اور سبزیاں مناسب اور سستی قیمتوں پر دستیاب کرائیں، اور ہمارے معاشرے کی موجودہ انسانی صورتحال پر غور کریں۔" یہ بیان گزشتہ چند دنوں سے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے تناظر میں سامنے آیا ہے۔ تاہم، دونوں ممالک نے ہفتے کی دوپہر دیر گئے جنگ بندی کا اعلان کیا۔ یہ بیان جنگ بندی کے اعلان سے پہلے جاری کیا گیا۔ نیوز ایجنسی۔ کشمیر نیوز آبزرور (کے این او) سے بات کرتے ہوئے، یونین کے صدر بشیر احمد بشیر نے کہا کہ پھل اور سبزیاں روزمرہ کی ضروریات ہیں اور انہیں ہر ایک کے لیے قابل رسائی بنایا جانا چاہیے۔ انہوں نے ڈیلرز پر زور دیا کہ وہ اپنی قیمتوں میں اعتدال پیدا کریں اور ان اشیاء کو رعایتی نرخوں پر فروخت کرنے کی کوشش کریں، جس سے سپلائی کو مستحکم کرنے اور اس نازک دور میں ذخیرہ اندوزی یا استحصال کو روکنے میں مدد ملے گی۔ بشیر نے اپیل کی، "آیئے ہم ایک کمیونٹی کے طور پر اکٹھے ہوں اور اپنا فرض پورا کریں۔" اشیائے ضروریہ کی فروخت میں ملوث ڈیلرز کو متحد ہونا چاہیے، مناسب قیمتوں پر فروخت کرنا چاہیے، اور اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ عام لوگوں کو قلت یا مہنگائی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ یہ وقت ہے کہ عوامی بہبود کو ترجیح دی جائے اور موجودہ صورتحال سے کسی بھی قسم کا ناجائز فائدہ اٹھانے سے روکا جائے۔ "انہوں نے مزید کہا کہ ضروری اشیاء کا کاروبار کرنے والے تمام تاجر تعاون کریں اور عوام کو سستی اشیاء فراہم کرنے کی ذمہ داری بانٹیں۔" ہم سب کو اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اپنا کردار ادا کرنا چاہیے کہ ان مشکل دنوں میں کوئی بھی بنیادی ضروریات سے محروم نہ رہے،" انہوں نے مزید کہا۔ (KNO)

گولڈن ٹیمپل پر پاکستانی راکٹ حملہ اور سکھوں کی مزاحمت

امرتسر۔10 مئی۔ ایم این این۔ 7 مئی 2025 کو، پاکستانی راکٹوں نے گولڈن ٹیمپل کو نشانہ بنایا، جو سکھ مذہب کی سب سے مقدس عبادت گاہ ہے، حالانکہ ہندوستانی فضائی دفاع نے انہیں روک دیا، جس سے دشمنی میں خطرناک اضافہ اور مذہبی ورثے اور شہریوں پر حملے کو نمایاں کیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی، پونچھ میں پاکستانی گولہ باری کے نتیجے میں شہری ہلاکتیں ہوئیں اور ایک گوردوارے کی جزوی تباہی ہوئی، جس سے ایک انسانی بحران پیدا ہوا اور خالصتان کے حامی رہنما گروپتونت سنگھ پنن کی خاموشی کو بے نقاب کیا، جن کے پاکستان سے تعلقات اچھی طرح سے دستاویزی ہیں۔ پنن کی خاموشی کے برعکس، ہندوستانی سکھ رہنماؤں نے حملوں کی شدید مذمت کی، اپنی قوم کے ساتھ اپنی وابستگی کا اعادہ کیا اور مصیبت کے وقت کمیونٹی کی پائیدار لچک کا مظاہرہ کیا۔ یہ واقعہ ان لوگوں کی منافقت کو واضح کرتا ہے جو سکھوں کی نمائندگی کا دعویٰ کرتے ہیں جبکہ ان کے مصائب کو نظر انداز کرتے ہیں، سکھ برادری کی بھارت کے لیے غیر متزلزل حمایت اور حملوں کے باوجود امن اور عزت کے لیے ان کے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔

بھارت نے 5 سال کیلئے چنندہ چینی اور ویتنامی سولر شیشے پر اینٹی ڈمپنگ ڈیوٹی لگادی

نئی دہلی۔10 مئی۔ ایم این این۔

بھارت نے چین اور ویتنام سے درآمد کیے جانے والے سولر شیشے کی ایک قسم پر 664 امریکی ڈالر فی ٹن تک کی اینٹی ڈمپنگ ڈیوٹی عائد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد ہندوستانی صنعت کاروں کو انتہائی سستی درآمدات سے بچانا ہے جس سے ان کے کاروبار کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ یہ فیصلہ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ٹریڈ ریمیڈیز (DGTR) کی تفصیلی تحقیقات کے بعد آیا ہے، جو وزارت تجارت کے تحت کام کرتا ہے۔ تحقیقات میں پتا چلا کہ چین اور ویت نام بھارت میں بڑی مقدار میں سولر گلاس بہت کم قیمت پر فروخت کر رہے ہیں، جس سے بھارتی پروڈیوسر بری طرح متاثر ہوئے۔ اینٹی ڈمپنگ ڈیوٹی 570 اور 664 فی ٹن امریکی ڈالر کے درمیان ہوگی۔ یہ 4 دسمبر 2024 سے شروع ہونے والے پانچ سالوں کے لیے نافذ العمل رہے گا، بشرطیکہ حکومت اسے پہلے تبدیل کرنے کا فیصلہ نہ کرے۔ ہندوستانی کمپنی بوروسیل رینیوایبلز لمیٹڈ نے شکایت درج کرائی تھی جس کی وجہ سے تحقیقات کی گئیں۔ بمبئی اسٹاک ایکسچینج (بی ایس ای) کو ایک بیان میں، بوروسیل نے اس فیصلے کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ اس سے سولر شیشے کی مقامی مینوفیکچرنگ کو تیزی سے بڑھنے میں مدد ملے گی۔ اینٹی ڈمپنگ تحقیقات یہ معلوم کرنے کے لیے کی جاتی ہیں کہ آیا کم قیمت کی درآمدات ہندوستانی کاروبار کو نقصان پہنچا رہی ہیں۔ اگر اس طرح کی درآمدات غیر منصفانہ پائی جاتی ہیں تو مقامی پروڈیوسرز کے لیے مقابلہ برابر کرنے کے لیے ڈیوٹیز شامل کی جاتی ہیں۔ ان کارروائیوں کی اجازت ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن (WTO) کے قوانین کے تحت دی گئی ہے، جس کے ہندوستان اور چین دونوں رکن ہیں۔ چین جیسے ممالک سے سستی درآمدات کو روکنے کے لیے بھارت ماضی میں کئی دیگر مصنوعات پر بھی اسی طرح کی ڈیوٹی لگا چکا ہے۔

AIP وفد کا ایل او سی سے متاثرہ خاندانوں کا دورہ

راج کمار تھاپا اور اپنی جانیں گنوانے والے دیگر افراد کی موت پر تعزیت

بارہمولہ،10 مئی (KINS):

عوامی اتحاد پارٹی (اے آئی پی) کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے بارہمولہ کے مختلف مقامات کا دورہ کیا تاکہ لائن آف کنٹرول (ایل او سی) پر حالیہ سرحد پار سے فائرنگ اور گولہ باری سے متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی جا سکے۔ اے آئی پی کے سینئر لیڈران ڈاکٹر عادل نذیر خان، اعجاز احمد لون اور ابرار رشید کی قیادت میں، قید رکن اسمبلی بارہمولہ ایر رشید کے بیٹے نے، گورنمنٹ ڈگری کالج بونیار، خواتین کالج بارہمولہ، گرودوارہ اولڈ ٹاؤن بارہمولہ اور دارالعلوم شیری کا دورہ کر کے متاثرہ خاندانوں سے اظہار یکجہتی کیا۔ جموں و کشمیر کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے، اے آئی پی کے چیف ترجمان انعام ان نبی نے کہا، "ہماری پارٹی ان خاندانوں کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے جو کنٹرول لائن پر جاری ہنگاموں کی وجہ سے بے گھر ہوئے ہیں اور مشکلات کا شکار ہیں۔ ہم نے بارہمولہ میں ایل او سی کے خاندانوں کا دورہ کیا تاکہ ان کی شکایات سنیں اور ہر ممکن تعاون فراہم کریں۔ مسلسل دھمکیاں، حکام کی طرف سے فوری اور مناسب مدد کے مستحق ہیں، ہم جموں میں سرحد پار سے ہونے والی گولہ باری سے ہونے والے المناک نقصان اور املاک کو ہونے والے نقصان پر بھی غمزدہ ہیں، راج کمار تھاپا، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (اے ڈی سی) راجوری میں ہونے والے المناک واقعے کے بعد ان کے غمزدہ خاندان کے ساتھ دلی تعزیت کرتے ہیں۔" دورے کے دوران ابرار رشید نے متاثرہ خاندانوں کو اپنے والد ایم پی بارہمولہ ایر رشید کا دلی پیغام پہنچایا۔ "قید میں رہنے کے باوجود، ایر رشید ایل او سی کے رہائشیوں کو درپیش مشکلات کے بارے میں گہری فکر مند ہے۔ وہ انہیں یقین دلانا چاہتا ہے کہ وہ روح کے ساتھ ان کے ساتھ کھڑا ہے اور ان کے مقصد کے لیے پرعزم ہے۔ وہ اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ پسماندہ لوگوں کی آوازوں کو کبھی خاموش نہیں کیا جانا چاہیے اور وہ سلاخوں کے پیچھے سے بھی ان کے حقوق کی وکالت کرتے رہیں گے،" راشد نے کہا۔ ڈاکٹر عادل نذیر خان نے حکومت کو ایل او سی کے رہائشیوں کی زندگیوں اور معاش کے تحفظ کے لیے ایک طویل المدتی منصوبہ وضع کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اعجاز احمد لون نے بہتر انفراسٹرکچر، صحت کی دیکھ بھال کی سہولیات اور بے گھر خاندانوں کے لیے امدادی اقدامات کے لیے AIP کے مطالبے کو دہرایا۔ وفد نے ایم پی بارہمولہ ایر رشید کی رہائی کے بڑھتے ہوئے مطالبے کو بھی دہرایا، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ اس اہم وقت میں ان کی موجودگی ضروری ہے۔ انعام النبی نے مزید کہا، "بارہمولہ کے لوگوں کو اپنے درمیان اپنے نمائندے کی ضرورت ہے، خاص طور پر جب وہ مشکلات کا سامنا کر رہے ہوں۔ ان کی رہائی سے نہ صرف متاثرہ خاندانوں کے حوصلے بلند ہوں گے بلکہ یہ یقینی بنایا جائے گا کہ ان کی آواز کو قومی سطح پر زیادہ مؤثر طریقے سے بلند کیا جائے۔" (KINS)

11 May. 2025 Sunday Vol:21 No:112 Pages:12

The Daily CITY EXPRESS Srinagar Kashmir

روزنامہ سری نگر سٹی ایکسپریس

BCCI بھارت میں ورلڈ ٹیسٹ چمپئن شپ

فائنل 2027 کی میزبانی کا خواہشمند

بی سی سی آئی 2025-2027 سائیکل کے ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (WTC) فائنل کی میزبانی بھارت میں کرنے پر غور کر رہا ہے، اور اس سلسلے میں ایک تجویز کو بعد میں رسمی شکل دی جائے گی۔ انگلینڈ اب تک 2021 اور 2023 میں بالترتیب ہیمپشائر اور اوول میں WTC ٹائٹل کے دونوں مقابلوں کی میزبانی کر چکا ہے۔ پی ٹی آئی کو معلوم ہوا ہے کہ اس حوالے سے بات چیت گزشتہ ماہ زمبابوے میں آئی سی سی کی چیف ایگزیکٹیو کمیٹی کے دوران ہوئی تھی جہاں بی سی سی آئی کی نمائندگی آئی پی ایل کے چیئرمین ارون دھومل نے کی تھی۔ بی سی سی آئی کے سابق سیکرٹری جے شاہ دسمبر 2024 میں گریگ بارکلے سے عہدہ سنبھالنے کے بعد موجودہ آئی سی سی چیئرمین ہیں۔ "اگر ہندوستان اگلے ڈبلیو ٹی سی کے فائنل میں پہنچ جاتا ہے، تو یہ شائقین کے لیے بہت اچھا تماشا ہوگا۔ دوسری صورت میں (اگر ہندوستان فائنل میں نہیں آتا ہے)، دو دیگر ٹاپ ٹیموں پر مشتمل ایک میچ کو بہت زیادہ لینے والے ہوں گے،" ترقی کے قریبی ذرائع نے اشارہ کیا۔ مزید برآں، شاہ کے دور میں بھارت کا آئی سی سی ٹیسٹ ایونٹ کے فائنل کی میزبانی کرنا ان کے کیریئر پر ایک پنکھ ثابت ہوگا۔ اگر دونوں ٹیمیں فائنل میں داخل ہوتی ہیں تو ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بگڑتے دوطرفہ تعلقات ممکنہ طور پر بگاڑنے کا باعث بن سکتے ہیں، لیکن یہ ایک ایسی صورتحال ہے جس سے اس وقت نمٹا جائے گا۔

ویرات کوہلی نے ریٹائرمنٹ کی خواہش ظاہر کردی

بھارتی کپتان روہت شرما کی ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کے فیصلے نے جہاں بھارتی کرکٹ کو ہلا کر رکھ دیا وہیں اب بھارتی اسٹار بیٹر ویرات کوہلی نے بھی ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کی خواہش ظاہر کردی ہے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق ویرات کوہلی کی ریٹائرمنٹ کی خبروں کے بعد مداحوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے اور وہ کرکٹر کو اس فیصلے پر غور کرنے کا مشورہ دے رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ویرات کوہلی نے بھارت کرکٹ بورڈ (بی سی سی آئی) کو اطلاع دی ہے کہ وہ ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائر ہونے کا ارادہ رکھتے ہیں، حالانکہ بی سی سی آئی کے سینئر حکام نے ان سے دوبارہ سوچنے کی درخواست کی ہے۔ اخبار "انڈین ایکسپریس" کی رپورٹ کے مطابق کوہلی نے اپنے فیصلے پر پختہ یقین ظاہر کیا ہے اور بورڈ کو آگاہ کیا ہے کہ وہ ٹیسٹ کرکٹ کو خیر باد کہنے والے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ "انہوں نے اپنا فیصلہ سنا دیا ہے اور بورڈ کو بتایا ہے کہ وہ ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیں گے۔ بی سی سی آئی نے ان سے دوبارہ سوچنے کی درخواست کی ہے کیونکہ انگلینڈ کا اہم دورہ قریب آرہا ہے۔ تاہم ویرات کوہلی نے تاحال بھارتی بورڈ کی درخواست کا جواب نہیں دیا۔ ادھر اسٹار بیٹر کے ریٹائرمنٹ کے فیصلے نے بھارتی شائقین کو پریشان کردیا۔ ایک صارف نے لکھا کہ اس صورتحال میں بھاگنا بہت بزدلی ہوگی ویرات بھائی، ایک لیجنڈ بھاگتا نہیں ہے، کیریئر کے آخری مرحلے میں ایک بار اپنی قابلیت کا ثبوت دیں، ایک لیجنڈ یہی کرتا ہے۔ 5 میں سے 4 سال فیل ہونے کے بعد ریٹائر ہونے کا مطلب ہے کہ آپ اپنے ملک کے ساتھ انصاف نہیں کر رہے۔ ایک اور صارف نے لکھا کہ کہاں ہے آپ کا کبھی نہ ہار ماننے والا رویہ جو بچپن سے دیکھ کر بڑا ہوا ہوں، آپ یوں اس طرح نہیں جا سکتے۔ براہ کرم کم از کم انگلش ٹور کی کوشش کریں مجھے یقین ہے کہ آپ ٹیم کے لیے سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی ہوں گے۔ واضح رہے ویرات کوہلی نے 2024 کے ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کے بعد مختصر فارمیٹ سے بھی ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا تھا۔

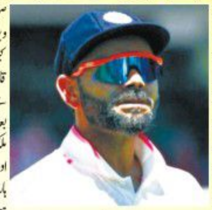

روہت شرما کی ٹیسٹ ریٹائرمنٹ حیران کن نہیں تھی: مائیکل ایتھرٹن

انگلینڈ کے سابق کپتان مائیکل ایتھرٹن کا خیال ہے کہ روہت شرما کی ٹیسٹ ریٹائرمنٹ حیران کن نہیں تھی کیونکہ 38 سالہ کھلاڑی کی فارم اور کپتانی آخر کار کام نہیں کر سکی۔ روہت نے انگلینڈ کے دورے کے لیے انتخاب سے عین قبل ایک انسٹاگرام کہانی کے ذریعے ٹیسٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا۔ ایسی اطلاعات تھیں کہ بی سی سی آئی روہت سے آگے بڑھنا چاہتا ہے اور آتھرٹن نے اسکائی اسپورٹس سے بات کرتے ہوئے اس کی طرف اشارہ کیا۔ انگلینڈ کے سابق کپتان نے کہا کہ بالآخر یہ فیصلہ کیا گیا کیونکہ روہت کی فارم گر رہی تھی اور ان کی کپتانی میں ہندوستان ہار رہا تھا۔ "کیا یہ ریٹائرمنٹ مکمل طور پر ان کا اپنا فیصلہ تھا، یا انہیں یہ احساس ہوا کہ وہ دھکیلنے والے ہیں یا کلہاڑی آنے والی ہے کیونکہ روہت کے اعلان سے ایک دن پہلے ایک رپورٹ آئی تھی۔ آخر کار یہ فیصلہ حیران کن نہیں تھا کیونکہ یہ کسی بھی کپتان کے لیے برا امتزاج ہے، جیسا کہ آپ جانتے ہیں، اور جیسا کہ میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ اگر آپ کھیل ہار رہے ہیں، اور آپ کو کوئی رنز نہیں مل رہے ہیں، اور ہندوستان نے روہت کی کپتانی میں نیوزی لینڈ کے خلاف آخری 6 میں سے 5 میچ ہارے تھے اور ایک جوڑے نے بارڈر اور گاواسکر کی فارم میں بہت خراب کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔ کسی بھی کپتان کے لیے مجموعہ،" ایتھرٹن نے کہا۔ ایتھرٹن نے یہ بھی کہا کہ ہندوستانی کرکٹ میں بڑے پیمانے پر گہرائی کا مطلب یہ ہے کہ روہت کے ساتھ صبر ان کی عمر کو دیکھتے ہوئے کم ہوگا۔" وہ 38 سال کا ہے۔ ہندوستانی کرکٹ میں ٹیلنٹ کی بہت گہرائی ہے۔ لہٰذا، اس سطح کو، ٹیلنٹ کی اس گہرائی اور مقابلے کو دیکھتے ہوئے، اس کا مطلب یہ ہے کہ جب فارم یا نتائج آپ کے خلاف ہوں گے تو آپ اتنے صبر سے کام نہیں لیں گے۔

جسپریت بمراہ کو روہت شرما کی جگہ ہندوستان کا ٹیسٹ کپتان بنانا چاہیے: مدن لال

سابق کرکٹر مدن لال نے مشورہ دیا ہے کہ جسپریت بمراہ کو روہت شرما کی جگہ ہندوستانی مردوں کی ٹیسٹ ٹیم کا کپتان بنانا چاہیے۔ 31 سالہ بمراہ نے اس سے قبل 2022 میں برمنگھم میں انگلینڈ کے خلاف دوبارہ شیڈول پانچویں ٹیسٹ میں، اور بارڈر-گواسکر ٹرافی 2024-25 میں دو میچوں کے دوران ایک بار پھر ہندوستان کی کپتانی کی تھی۔ ان کی قیادت میں، بھارت نے گزشتہ نومبر میں ابتدائی ٹیسٹ میں آسٹریلیا کے خلاف 295 رنز کی زبردست فتح حاصل کی تھی جو آسٹریلیا کی سرزمین پر رنز کے فرق سے بھارت کی سب سے بڑی جیت تھی۔ انہوں نے سڈنی کرکٹ گراؤنڈ میں نئے سال کے ٹیسٹ میں بھی ٹیم کی قیادت کی، جہاں روہت شرما نے باہر بیٹھنے کا انتخاب کیا۔ 1983 کے ورلڈکپ جیتنے والے ہندوستان کے اسکواڈ کے رکن مدن لال نے کہا کہ بمراہ کو ٹیسٹ کپتان کا عہدہ سنبھالنا چاہیے، بشرطیکہ وہ فٹ اور دستیاب ہوں۔ لال نے پی ٹی آئی ویڈیوز کو بتایا، "مجھے لگتا ہے کہ جسپریت بمراہ ہندوستان کی قیادت کرنے کے لیے صحیح شخص ہیں۔ فٹنس ایک الگ چیز ہے، لیکن اگر وہ دستیاب اور فٹ ہیں، تو وہ پہلی پسند ہیں۔" لال نے پی ٹی آئی ویڈیوز کو بتایا۔ بمراہ نے پرتھ ٹیسٹ کی پہلی اننگز میں 18-6-30-5 کے بہترین اعداد و شمار کے ساتھ بطور کپتان تین ٹیسٹ میں 15 وکٹیں بھی حاصل کیں۔ اس سے قبل 7 مئی کو 38 سالہ روہت شرما نے ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کرتے ہوئے فارمیٹ میں ان کے 11 سالہ طویل کیریئر کا خاتمہ کیا۔ مدن لال نے روہت کے فیصلے کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ تجربہ کار کرکٹر نے قدم اٹھانے سے پہلے اس پر کافی سوچ بچار کی ہوگی۔ "دیکھو، جب اتنے بڑے کھلاڑیوں کو لایا جاتا ہے تو ٹیم میں کوئی جگہ نہیں رہ جاتی ہے۔ وہ خود بخود پہلی پسند بن جاتے ہیں۔ لیکن فارم کسی بھی وقت آسکتا ہے۔ فارم کا کیا ہوگا؟ ٹھیک ہے، ان کی کارکردگی اچھی نہیں رہی۔ لیکن انہوں نے ریٹائرمنٹ کے حوالے سے جو بھی فیصلہ کیا، وہ ایک ذاتی فیصلہ ہے۔ انہوں نے سوچ سمجھ کر کیا ہوگا، اسی لیے انہوں نے یہ فیصلہ کیا،" لال نے مزید کہا۔ ہندوستان اگلی بار پانچ میچوں کی ٹیسٹ سیریز میں انگلینڈ کا مقابلہ کرنے والا ہے، جو جمعہ 20 جون کو لیڈز کے ہیڈنگلے میں شروع ہوگی۔

کنفیوزڈ رشبھ پنت اپنا بہترین کھیل بھول گئے: سنجے بنگر

لکھنو سپر جائنٹس کے کپتان رشبھ پنت اب تک انڈین پریمیئر لیگ پر کوئی اثر ڈالنے میں ناکام رہے ہیں۔ 9 میچوں میں 129 گیندیں کھیلنے کے بعد صرف 128 رنز بنانے کے بعد، یہ مقابلے میں بلے باز کی بدترین آؤٹ ثابت ہوئی۔ پنت کی جدوجہد کا براہ راست نتیجہ ایل ایس جی کی اس سیزن کی کارکردگی پر پڑا ہے کیونکہ وہ ایسے کھیل جیتنے میں ناکام رہے ہیں جہاں ان کے ٹاپ آرڈر نے کام نہیں کیا۔ ہندوستان کے سابق کرکٹر سنجے بنگر نے ٹورنامنٹ میں بلے باز کی تکنیک کا تجزیہ کرتے ہوئے کہا کہ پنت الجھن میں تھے اور اپنی طاقت کو بھول گئے تھے۔ "ہمیں یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ وہ ابھی تک سفید گیند کے کھیل کو پوری طرح سے نہیں سمجھ پائے ہیں - دونوں فارمیٹس، 50 اوور کی کرکٹ کے ساتھ ساتھ T20 کرکٹ۔ کبھی بار وکٹ کے پیچھے شاٹس کھیلنے کی کوشش کرتے ہیں،" بنگر نے جمعہ، 9 مئی کو اسٹار اسپورٹس پر کہا۔ ہندوستان کے سابق بیٹنگ کوچ نے دلیل دی کہ پنت اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے جب انہوں نے وکٹ سے نیچے ہٹنے کی کوشش کی اور پھر گیند بازوں کو الجھانے کے لیے اسکوائر کے پیچھے شاٹس کا استعمال کیا۔ بنگر نے ان میچوں پر اپنی دلیل کی بنیاد رکھی کہ پنت نے ٹیسٹ کرکٹ میں آسٹریلیا اور انگلینڈ کے خلاف، گھر اور باہر دونوں میں اچھا مظاہرہ کیا تھا۔ "اب، آپ رشبھ کی بہترین اننگز کو نکالتے ہیں- وہ کہاں رنز بنانے کے لیے نظر آتا ہے؟ کورز کے ذریعے گاڑی چلاتا ہے، ٹریک سے نیچے اترتا ہے اور سائیٹ اسکرین کو مارنے کی کوشش کرتا ہے یا مڈ وکٹ، اسکوائر کے اوپر جانے کی کوشش کرتا ہے۔ لیکن یہاں وہ وہ ریورس سویپ یا شاٹس کھیلنے کی کوشش کر رہا تھا جو بہت عمدہ ہیں۔ تو ایک بلے باز کے طور پر، میں سوچتا ہوں کہ شاید اس نے اس کھیل میں سب سے اچھی بات کی ہے یا اس کی وجہ سے وہ اس کھیل میں کامیاب ہو گیا ہے۔ اپنا بہترین کھیلتا ہے، جب وہ گراؤنڈ کے نیچے گول کرنے کی کوشش کر رہا ہوتا ہے،" بنگر نے کہا۔ "اگر آپ گراؤنڈ کے نیچے گول کرنے کی کوشش کرتے ہیں، تو وہ تمام شعبے کھل جاتے ہیں، لیکن اگر آپ صرف پیچھے اسکور کرنا چاہتے ہیں، تو جو کچھ بھی آپ کے سامنے ہے، آپ بہت دیر سے ہیں اور کھیلنے کے لیے اچھی پوزیشن میں نہیں ہیں،" اس نے نتیجہ اخذ کیا۔ بنگر اکیلے نہیں ہیں جنہوں نے رشبھ پنت کی بیٹنگ پر تنقید کی ہے۔

ہندوستان کی مردوں کی کمپاؤنڈ ٹیم نے تیر اندازی ورلڈکپ اسٹیج 2 میں سونے کا تمغہ جیتا

ہندوستان نے شنگھائی میں تیر اندازی ورلڈ کپ اسٹیج 2 میں ایک شاندار کارنامہ انجام دیا، جس میں کمپاؤنڈ مردوں کی ٹیم نے ایک یادگار مہم میں چارج کی قیادت کی جس میں 10 مئی بروز ہفتہ کو سونے سمیت تین تمغوں کے ساتھ ملک کی واپسی ہوئی۔ مردوں کی کمپاؤنڈ ٹیم- جس میں ابھیشیک ورما اور اوجس دیوتلے، نوجوان کھلاڑی رشبھ یادو کے ساتھ شامل تھے - نے فائنل میں ایک کمپوزڈ اور کلینیکل کارکردگی پیش کی۔ انہوں نے ایک سنسنی خیز مقابلے میں میکسیکو کو 232-228 سے شکست دے کر گولڈ میڈل کا دعویٰ کیا، کمپاؤنڈ ڈسپلن میں ہندوستان کے غلبہ کو واضح کیا۔ یہ میکسیکو کی ایک مضبوط ٹیم کے خلاف آخر سے آخر تک کی جنگ تھی، لیکن ہندوستانی تینوں نے شنگھائی میں ایک تاریخی فتح کو یقینی بنانے کے لیے فائنل کے اختتام پر درست شوٹنگ کے ساتھ اپنے اعصاب کو روک لیا۔ خواتین کی کمپاؤنڈ ٹیم کے فائنل میں، ہندوستان کی تینوں جیوتی سریکھا وینم، مدھورا دھامنگاؤنکر، اور چکیتا تانیپرتھی نے جوش و خروش سے مقابلہ کیا لیکن شروع سے ہی مقابلے پر حاوی رہنے والی میکسیکن کی ایک اعلیٰ ٹیم سے 221-234 سے ہارنے کے بعد چاندی کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا۔

منشیات کیس: سابق آسٹریلوی کرکٹر کو سزا سنادی گئی

آسٹریلیا کے سابق ٹیسٹ اسپنر اسٹورٹ میک گل کو کوکین کی غیر قانونی ترسیل میں ملوث پائے جانے پر عدالت نے کمیونٹی سروس کی سزا سنائی ہے۔ مارچ 2025 میں مقدمے کی سماعت کے دوران جیوری کو بتایا گیا کہ 2021 کے اپریل میں میک گل نے اپنے برادر نسبتی اور ایک منشیات فروش کے درمیان ڈرگ ڈیل میں معاونت کی تھی۔ سابق کرکٹر کو اس بات کا علم تھا کہ کوکین کی مالیت تقریباً 3 لاکھ 30 ہزار آسٹریلین ڈالر ہے تاہم وہ اس حقیقت سے لاعلم ہے کہ ایک کلوگرام وزنی کوکین ایک شخص سے دوسرے کو منتقل کی جاچکی تھی۔ اگرچہ جیوری نے میک گل کو بڑی سطح پر منشیات کی تجارتی سپلائی کے الزام سے بری کردیا تاہم انہیں منشیات کی محدود مقدار کی فراہمی کے الزام میں قصوروار قرار دیا گیا۔ جمعے کے روز سڈنی کے ڈاؤننگ سینٹر ڈسٹرکٹ کورٹ میں سماعت کے دوران آسٹریلیا کے سابق کپتان اسٹیو وا نے میک گل کے کردار کی حمایت میں بیان دیا۔ عدالت نے میک گل کو قید کی سزا کے بجائے ایک سال اور دس مہینے کے "انٹینسو کریکشن آرڈر" کے تحت 495 گھنٹے کمیونٹی سروس انجام دینے اور باقاعدہ ڈرگ ٹیسٹنگ کروانے کا حکم دیا۔

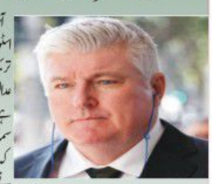

پیرا اسوئمر شرتھ گائکواڈ نے اپنی غیر معمولی صلاحیتوں کے ساتھ بڑے چیلنجوں پر قابو پایا

نئی دہلی، 10 مئی (یو این آئی) شرتھ گائکواڈ ہندوستان کے ایک باصلاحیت پیرا اسوئمر ہیں۔ گائکواڈ نے اپنی معذوری کے باوجود تیراکی میں مہارت حاصل کرنے کے لیے قابل ذکر عزم ظاہر کرتے ہوئے، چھوٹی عمر سے ہی چیلنجوں پر قابو پایا۔ پیرا اسوئمنگ میں ان کا سفر مقامی مقابلوں سے شروع ہوا، جہاں انہوں نے اپنی غیر معمولی صلاحیتوں کی وجہ سے تیزی سے سب کی توجہ اپنی طرف مبذول کرائی۔ گائیکواڈ نے متعدد پیرا اولمپک گیمز، کامن ویلتھ گیمز، اور ایشین پیرا گیمز میں ہندوستان کی نمائندگی کی اور متعدد تمغے جیتے۔ کھیل کے تئیں ان کی لچک اور لگن نے بہت سے لوگوں کو متاثر کیا ہے، جس نے انہیں ہندوستان اور بین الاقوامی سطح پر سراہا ہے۔ گائیکواڈ خواہشمند پیرا ایتھلیٹس کے لیے ایک رول ماڈل کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ شرتھ گائکواڈ، 10 مئی 1991 کو بنگلور میں پیدا ہوئے۔ شرتھ ایم گائیکواڑ بنگلور سے تعلق رکھنے والے ایک ہندوستانی پیرا اولمپک تیراک ہیں۔ شرتھ کی پیدائش کے ان کا بائیں ہاتھ خراب تھا۔ انہوں نے بنگلور کے لٹل فلاور پبلک اسکول میں تعلیم حاصل کی، جہاں ان کے والدین ابتدائی طور پر ان کی معذوری کی وجہ سے انہیں لازمی سوئمنگ کلاسوں میں بھیجنے کے بارے میں تیار نہ تھے۔ آخر کار انہوں نے 9 سال کی عمر میں باقی کلاس کے ساتھ تیراکی کی کلاسز لینا شروع کر دیں۔ اس کے فوراً بعد، وہ معذور افراد کے لیے تیراکی کے مختلف مقابلوں میں حصہ لیتے نظر آئے۔ اس نے اپنی ہائی اسکول کی تعلیم کے لیے سری بھگوان مہاویر جین کالج میں داخلہ لیا۔ ایک تیراک کے طور پر گائیکواڑ کا سفر ثابت قدمی اور حوصلے سے بھرپور رہا ہے، جس میں ان کے نام 30 سے زیادہ بین الاقوامی اور 40 قومی تمغے شامل ہیں۔ 2014 کے ایشیائی کھیلوں میں، انہوں نے چھ تمغے جیتے اور کسی بھی ملٹی ڈسپلن ایونٹ میں ہندوستانی کی طرف سے سب سے زیادہ تمغوں کا پی ٹی اوشا کا ریکارڈ توڑ دیا۔

محمد افضل نے یو اے ای ایتھلیٹکس گراں پری میں 800 میٹر کا قومی ریکارڈ توڑ دیا

ایشین گیمز کے چاندی کا تمغہ جیتنے والے محمد افضل نے جمعہ کو دبئی میں یو اے ای ایتھلیٹکس گراں پری ایونٹ میں دوسری پوزیشن حاصل کرتے ہوئے سات سال پرانا 800 میٹر کا قومی ریکارڈ توڑ دیا۔ 29 سالہ افضال نے 1 منٹ اور 61.45 سیکنڈ کا فاصلہ طے کر کے 2018 میں جنسن جانسن کے قائم کردہ 1:65.45 سیکنڈ کے قومی ریکارڈ کو مٹا دیا۔ افضال نے کینیا کے نکلس کیپلاگٹ کو پیچھے چھوڑ دیا، جس نے دبئی پولیس سٹیڈیم میں منعقدہ ورلڈ ایتھلیٹکس کانٹی نینٹل ٹور کانسی کے درجے کے مقابلے میں ریس جیتنے کے لیے 1:38.45 سیکنڈ کا وقت لگایا۔ تاہم، وہ 2025 ورلڈ چیمپئن شپ کے خودکار اہلیت کے وقت کی خلاف ورزی نہیں کر سکا۔

adage Industries ®

For Advertising-marketing Electronic Media & Infrastructure

For Trade Enquiry Contact
9906561557, 7006466177, 9419008508
email: adageindustries@gmail.com - www.adage.co.in
P-16 INDUSTRIAL ESTATE, ANANTNAG KASHMIR